شاہ صاحب
افتخار الحسن
رحمۃ اللہ علیہ

کی
تقریریں

مرتب

محمد لطیف ساجد

چشتی کتب خانہ جھنگ بازار ارشد مارکیٹ فیصل آباد

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

شہبازِ خطابت

صاحبزادہ

افتخار الحسن

شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

کی

تقریریں

مرتب
محمد لطیف ساجد

ناشر
نذیر احمد

marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب	صاحبزادہ افتخار الحسن کی تقریریں
مرتب	صاحبزادہ محمد لطیف ساجد
پہلی بار	١٩٩١ء
تعداد	ایک ہزار
مطبع	پاکستان آرٹ پریس
طابع	محمد شفیق مجاہد
صفحات	١٧٦
ہدیہ	۷۵/- روپے

ملنے کے پتے

خزینہ علم وادب

الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور فون: 7314169

چشتی کتب خانہ اینڈ کیسٹ سنٹر

آفس ارشد مارکیٹ جھنگ بازار فیصل آباد فون: 041 - 646756

سب آفس: داتا دربار سونے کے دروازے کے بالمقابل گلی میں دربار مارکیٹ لاہور

marfat.com

انتساب

منبعِ فیض رُوحانی نقشِ لاثانی

حضرت پیر سید علی حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ

کے نام :-

گدائے آلِ رسول

محمد لطیف ساجد

marfat.com

نذرِ عقیدت

سرورِ کائنات کے سچّے عاشق حضرت اویس قرنی
کی بارگاہ میں نہایت احترام کے ساتھ

خادم الاولیاء والعلماء
محمد لطیف ساجد

marfat.com

فہرست

ابتدائیہ ۹
شہباز خطابت ۱۳

شان قرآن ۲۳

شان اولیا ۳۸

ولی چھپے ہوئے ہیں ۳۹
اندھے کو بینا کردیا ۴۲
گونگے کو زبان دے دی ۴۳
حضور نے گونگے کو زبان دے دی ۴۴
غوث پاک کی کرامت ۴۵
شیطان حضور کی شکل میں نہیں آسکتا ۴۵
شیطان قبر میں آتا ہے ۴۶
شیطان مرشد کی شکل میں نہیں آسکتا ۴۷
حضور نے لاٹھی روشن کردی ۴۷
عصائے موسیٰ ۴۸
غوث پاک کا عصا مبارک ۴۸
پچھاں نال ہوجاؤ ۵۱
یہودی کا قصہ ۵۲
یوسف کا کرتہ ۵۲

شان صحابہ ۵۵

خلفائے رسول اور حرف عین ۵۵
انعام والوں کا راستہ ۵۶
والصدیقین ۵۷
وا شہداء ۵۷
صداقت صفت انبیاء ہے
خلیفہ خدا اور خلیفہ مصطفیٰ ۵۸
حضرت علیؓ نے حضور ابوبکرؓ کی خلافت مانی ۶۱
حضرت عائشہ کی چادر کا جھنڈا ۶۳
عیسیٰ کا کلام ۶۵
حضرت عائشہؓ ہماری ماں ہیں ۶۶
حضرت علی ہمارے مولا ہیں ۶۷
حسن مصطفیٰ اور حجاب نور ۶۸

marfat.com

اللہ درود پڑھتا ہے ۶۸
دستار بندی ۶۹
محمد کو بلایا جارہا ہے ۶۹
پردہ مخلوق کے لئے ہے ۷۱
خدا نہیں مصطفیٰ پردے میں ۷۳
دستار بندی اور معراج ۷۳

معراج مصطفیٰ ۷۵

حضور اپنے جسم کے ساتھ معراج پر گئے ۷۸
رب کہاں ہے ۷۹
حضور نے اپنی آنکھوں سے رب کو دیکھا ۸۰
پردہ خالق کے لئے نہیں ۸۰
محمد پردے سے باہر آئے ۸۲
خدا جہت سے پاک ۸۲
خدا نے سب علوم دے دئے ۸۳
علم کل عطا کیا گیا ۸۳
سبحان الذی اسری بعبدہ ۸۵
بچہ کیسے بولے گا؟ ۸۶
جشن معراج ۸۷
ملائکہ کی محفل ۸۸
نبی آیا تے جھنڈے ۸۹
قیامت کا دن ۸۹
نبی مرتا نہیں ۹۰
جبرئیل کی آمد ۹۰
میری حقیقت کو کوئی نہیں جانتا ۹۱
نبی کی بے نیازی ۹۵
محدث اعظم اور پردہ پوشی ۹۶
خدا کی جنت، مصطفیٰ کی جنت ۹۷

عظمت والدین ۱۰۰

حضرت ابراہیم کی دعا ۱۰۰
دعائے مغفرت انبیاء کی سنت ۱۰۱
کافروں کے لئے دعا حرام ہے ۱۰۱
ماں کی دعا تقدیر بدل سکتی ہے ۱۰۲
حضرت بایزید اور ماں کا ادب ۱۰۳
والدین کو دیکھنا عبادت ہے ۱۰۳
سوچ کا ثواب ۱۰۵

marfat.com

ماں کی دعا سے بچہ زندہ ہوگیا ۱۰۵
احترام ماں اور اویس قرنی ۱۰۶
حضور کی اپنی والدہ سے محبت ۱۰۸
ماں کی آواز پر نماز توڑ دیتا ۱۰۹
نبی آواز مارے تے فرض، ماں آواز مارے تے نفل چھڈ دیو ۱۱۰
سیدہ حلیمہ کا احترام ۱۱۰
حضرت سلیمان کا واقعہ ۱۱۱
خدمت ماں کا صلہ ۱۱۲
حضرت امام حسن اور ماں کا ادب ۱۱۳
ماں کی عظمت اور حضرت یوسف ۱۱۵
بنی اسرائیل کے نوجوان کا واقعہ ۱۱۷
ماں کی رضا جنت کی چابی ۱۱۸

درس قرآن ۱۲۰

سارا کلام کلام اللہ ۱۲۰
سورت اللہ کوئی نہیں ۱۲۰
ولی کی گئے اور قرآن ۱۲۱
حضرت عمر نے پکارا ۱۲۲
قرب خدا اور ولی ۱۲۳
انا الحق بن جاندے اں ۱۲۴
ولی کی گئے کی کرامت ۱۲۴
مردہ زندہ ہوگیا ۱۲۵
پیر مہر علی شاہ اور مرزا قادیانی ۱۲۶
تحریک ختم نبوت کے سچے مجاہد ۱۲۷
پیر مہر علی اور ایک انگریز ۱۲۷
تم اپنی زندگی پیش کرو ۱۲۸
عطا اللہ شاہ بخاری اور پاکستان ۱۲۹
پاکستان یا قاتستان ۱۲۹
پاکستان اولیاء نے بنایا ۱۳۰
ہم اس کی حفاظت کریں گے ۱۳۰
انسان کا دل مرکز ہے ۱۳۱
نبی مومنوں کی جان سے قریب ۱۳۲
فقیر مرتا نہیں ۱۳۳
نبی نہیں مرتے ۱۳۴
اہل حدیث ہو تو حدیث کو مانو ۱۳۴
میرے نبی کول آ جاؤ ۱۳۶
غوث پاک اور ایک مرید ۱۳۶

marfat.com

دل مردا دل نہیں ہے ۱۳۶
حضورؐ کے روضہ سے آذان کی آواز ۱۳۷
جنت کے وارث اولیاء اللہ ۱۳۷
فرشتے حضورؐ کے روضہ پر آتے ہیں ۱۳۸
مومن کی حرمت کعبہ سے زیادہ ہے ۱۳۹
اللہ دیتا ہے حضورؐ تقسیم فرماتے ہیں ۱۴۰

شان رسالت

۱۴۳
کعبہ غیراللہ ہے ۱۴۴
انعام یافتہ لوگ ۱۴۶
تعمیر کعبہ اور غیراللہ ۱۴۷
ایک مسئلہ ۱۴۸
حضورؐ کی شان محبوبی ۱۴۸
تمام دنیا کو پیغام حج ۱۴۹
کیا غیراللہ کو پکارنا شرک ہے ۱۴۹
لبیک لبیک ۱۵۰
رحمت دا پرنالہ ۱۵۰
ستر انبیاء کی قبریں ۱۵۱
قبریں اور جنت ۱۵۱
پتھر دی شان ۱۵۲
یا نبیؐ سلام علیک ۱۵۲
نبی حاضر و ناظر ۱۵۳
سلام کہنا سنت جواب دینا فرض ۱۵۳
آخری حج میں نبیوں کی آمد ۱۵۴
حضورؐ کا حسن چھپا ہے ۱۵۵
ستر ہزار پردے ۱۵۵
ابوبکرؓ سے خطاب ۱۵۶
نبی اور بشریت ۱۵۶
ستر ہزار فرشتہ دربار نبی پر ۱۵۹
مصطفیٰؐ جان رحمت پہ لاکھوں سلام ۱۶۱
حضرت ابوبکرؓ اور حیات نبیؐ ۱۶۲
حضرت ربیعہ کا واقعہ ۱۶۳
جمے نوں مرجاں گے ۱۶۳
ابوالحسن خرقانی اور رحمت خدا ۱۶۴
بایزید بسطامی کا واقعہ ۱۶۵

marfat.com

ابتدائیہ

نامور علمائے اہلسنت کی نثری تقریروں کے سلسلہ کی پہلی کتاب "شہنشاہ خطابت" حضرت صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ صاحب کی تقاریر پر مشتمل ہے۔ نثری تقاریر کو قرطاس پر منتقل کرنا بظاہر آسان نظر آتا ہے۔ حقیقتاً نہایت مشکل اور کٹھن کام ہے۔

علمائے اہلسنت کی نثری تقاریر کی پہلی کتاب "سید محمد ہاشمی" المعروف

marfat.com

ہاشمی میاں آف انڈیا کی تقاریر پر مشتمل مرتب ہو چکی تھی۔ لیکن احباب کا اصرار تھا کہ ہاشمی میاں کی تقاریر سے پہلے سرمایہ اہلسنت شہباز خطابت صاحبزادہ افتخار الحسن شاہ صاحب کی کتاب طبع کی جائے صاحبزادہ صاحب کی آواز کو کیسٹ کے فیتہ سے کاغذ پر منتقل کرنے کا تجربہ بہت مشکل اور خوبصورت تھا۔ میرا خیال تھا آپ کی تقاریر کو مکمل طور پر اردو میں پیش کیا جائے مگر صاحبزادہ صاحب کا انداز خطابت یہ تھا کہ وہ بات اردو میں شروع کرتے لیکن ایک ہی جملے کو پنجابی اور اردو دونوں زبانوں میں اس طرح مزین کرتے کہ سامعین ایک عجیب قسم کی لذت حاصل کرتے' اس صورت کے پیش نظر والد گرامی حضرت علامہ صائم چشتی صاحب نے میری اس بات سے اتفاق نہ کیا کہ صاحبزادہ صاحب کی تقاریر کو مکمل طور پر اردو میں منتقل کردوں بلکہ آپ نے اس بات کا حکم فرمایا کہ صاحبزادہ صاحب کی تقاریر کو من و عن نوٹ کیا جائے۔ صاحبزادہ صاحب کا حسن خطابت اور آپ کی نکتہ آفرینیوں کے جو جلوے آپ اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے۔ اس سے آپ پر یہی ظاہر ہو گا کہ ہم شہنشاہ خطابت کے سامنے بیٹھے ان کے حسن خطابت کے مزے لے رہے ہیں۔

"شہنشاہ خطابت" کی تقاریر کی ترتیب میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ کہ تقریر کا ربط قائم رہے۔ نیز آپ کی تقاریر کے عنوانات قائم کر دیئے ہیں تاکہ قاری کے لئے موضوع سمجھنے میں آسانی رہے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس قدر عجلت میں یہ کام پایہ تکمیل کو پہنچا ہے

marfat.com

اس میں خداوند قدوس کا خاص فضل و کرم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا خصوصی لطف و عنایت اور صاحبزادہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ سے عقیدت کا والہانہ جزبہ کار فرما ہے۔ صاحبزادہ صاحب سے میرا روحانی رشتہ بھی ہے۔ آپ بھی آستانہ عالیہ علی پور شریف کے خدام میں سے ہیں اور مجھے بھی اسی گھر کی غلامی کا شرف حاصل ہے۔ میرا خیال تھا کہ کتاب صاحبزادہ صاحب کے چہلم سے پہلے پہلے چھپ جائے۔ لیکن بوجوہ یہ کام تاخیر کا شکار ہو گیا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے میری آرزو کو پورا کرنے کے اسباب پیدا فرما دیئے کتاب کی کتابت بذریعہ کمپیوٹر کروا لی گئی اور اس طرح یہ کتاب انتہائی مختصر عرصہ میں طبع ہو کر آپ کے ہاتھوں میں پہنچ گئی۔

کتاب کی تدوین و ترتیب میں اگر کوئی سہو ہو گیا ہو تو اسے میری کم علمی پر محمول کرتے ہوئے آگاہ فرما دیا جائے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اسے درست کر دیا جائے۔

محمد لطیف ساجد

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

شہباز خطابت

از علامہ صائم چشتی

صاجزادہ افتخار الحسن کو شامل نہ کریں تو خطابت کی تاریخ تکمیل پذیر نہیں ہوتی۔

صاجزادہ افتخار الحسن ایک مقرر ہی نہیں ایک عہد ساز شخصیت بھی تھے۔

وہ ایک عالم ہی نہیں شعلہ نوا خطیب بھی'

وہ محض خطیب ہی نہیں ایک منجھے ہوئے ادیب بھی تھے۔

"کم لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بیک وقت جانے ہوئے ادیب بھی ہوں اور مانے ہوئے خطیب بھی' تحریر کے میدان میں قدم رکھیں تو ایک ایک لفظ کو سینے کی گہرائیوں میں اتار دیں تقریر کی دنیا میں جلوہ افروز ہوں تو دلوں کی دنیا میں انقلاب برپا کر دیں۔ صاجزادہ افتخار الحسن انہی خوش نصیب حضرات میں سے ایک تھے۔"

وہ مولانا ظفر علی خاں کی طرح سلطنت تحریر کے بھی بادشاہ تھے اور

marfat.com

مملکت تقریر کے بھی تاجدار تھے۔

وہ بیک وقت شہسوارِ عرصۂ خطابت بھی تھے اور قلم کے دھنی بھی راہوارِ قلم چلتا تو منزلوں کا تعین کئے بغیر آگے اور آگے اور آگے بڑھتا ہی چلا جاتا میں نے صاحبزادہ صاحب کا شباب بھی دیکھا ہے۔ اور کہولت بھی، شباب بڑھاپے سے خوبصورت اور بڑھاپا شباب سے زیادہ دلاویز۔

میں نے انہیں جوانی میں احباب کے جھرمٹ میں گلیوں بازاروں سے گزرتا دیکھا نگاہیں اوپر اُٹھانا تو دور کی بات ہے وہ اِدھر اُدھر بھی نہیں دیکھتے تھے چھڑی ہاتھ میں ہے اور نگاہیں زمیں پر گڑی ہوئی ہیں عجیب وضع دار آدمی تھے۔

مہمان نوازی کے بارے میں فرماتے تھے میری ماں نے مجھے نصیحت کی تھی اِفتخار لوگوں کے لئے دروازے بھی کھلے رکھنا اور دستر خوان بھی کھلا رکھنا یہ حکم مجھے میرے مرشد قبلۂ عالم سرکارِ لاثانی رحمتہ اللہ علیہ نے دیا تھا پھر کہتے ماں سے کیا ہُوا وعدہ پورا کر رہا ہوں۔ اور مزے میں ہوں۔

ایک مرتبہ کہنے لگے چشتی ایک بات تو بتا؟ میں نے کہا پوچھیں فرمایا! ہمارے بعض احباب گلیوں بازاروں سے گزرتے ہوئے آنکھیں پھاڑ کر اِدھر اُدھر کیوں دیکھتے ہیں میں نے کہا! یہ تو وہی حضرات بتا سکیں گے ان سے پوچھیں۔

فرمایا! اچھا یہ بتا چلتے وقت نگاہیں نیچے رکھنے میں کیا فائدہ ہے؟ میں نے کہا! یہ تو آپ کے بھی تجربے میں ہے۔ بزرگوں سے ایک بات سنی ہے

marfat.com

ٹھیڈا نہیں لگدا اچھل کر بولے اِکواری پھر آکھیں ناں کی آکھیا
میں نے کہا! نظراں نیویاں کر کے چلن نال ٹھیڈا نہیں لگدا
فرمایا! خدا کی قسم یہی بات ہے ناں پیر نوں ٹھیڈا لگدا اے ناں ایمان نوں ٹھیڈا لگدا اے عجیب مرنجاں مرنج قسم کی شخصیت تھی۔ دل کے ہر کرب کو مسکراہٹوں میں چھپا لینے والی شخصیت ان کے بارے میں محض اپنی معلومات کو ہی جمع کروں تو ضخیم کتاب بن جائے۔ جوانی میں عشق رسولؐ میں ڈوب کر وعظ کر رہے ہوتے تو الفاظ میں قوت پیدا کرتے وقت ہاتھ ضرب سے سامنے پڑے میز کو ٹکڑوں میں تبدیل کر دیتے اپنی ہی بات سے وجد میں آکر کرسی سے کھڑے ہو جاتے۔

بڑھاپا اور بیماری اکٹھے آئے تو میزوں کو بھی امان مل گئی۔ اور نکتہ آفرینیوں کی بھی انتہا ہو گئی ہر بات میں نکتہ ہر موڑ پہ نکتہ۔ ان نکتہ آفرینیوں میں کھو جانے والے سامعین جوانی کی پرشکوہ تقریروں کو بھی بھول جاتے سچی بات یہ ہے کہ وہ بڑھاپے میں بھی جوان تھے۔ عشق رسولؐ جوانی پر تھا محبت اہل بیت شباب پر تھی۔ ایک عرصہ سے موت و حیات کی جنگ جاری تھی۔

زندگی کی تلخیاں اس کی بلند ہمتی کے سامنے بے بس تھیں۔

قبر کی آغوش میں جانے سے چند ماہ پہلے ہسپتال کے ڈاکٹروں نے دل کے دورہ کو شدت سے محسوس کیا بھی اور کروایا بھی انہیں ڈر تھا میدان خطابت کا یہ شہسوار اپنے لا ابالی پن سے کہیں زندگی کی بازی نہ ہار دے۔

marfat.com

اس تصور سے معالجین کی بھی جان جاتی تھی۔ مرض کی شدت کو پوری قوت سے باور کرایا۔ احتیاطی تدابیر میں سب سے اہم بات یہ تھی آج سے وعظ نہیں کریں گے۔ بلکہ بہتر یہ ہے کچھ عرصہ ہسپتال ہی میں قیام کریں۔ لیکن وہ ڈاکٹروں کو یہ کہنے کے بعد گھر آ گئے۔ کہ آپ کے مشوروں پر عمل کرنے کی حتی الامکان کوشش کروں گا مجھے معلوم ہوا۔ افتخار ملت کو دل کا شدید دورہ پڑا تھا مگر الحمد اللہ جان لیوا ثابت نہیں ہوا آپ گھر آ گئے ہیں۔ میں نے "مرزا محمد لطیف" کو اس سانحہ کے بارے میں بتایا وہ حضرت کے عاشق زار ہیں کہنے لگے عیادت کے لئے ابھی چلیں۔ تفسیر کبیر کے ترجمہ کی پہلی جلد ساتھ لی اور شہزادہ منزل طارق آباد پہنچ گئے۔ عزم و جرات کے کوہ گراں نے ہمیں دیکھا تو پوری قوت سے صوفے پر اٹھ کر بیٹھ گیا۔ چہرے پر نقاہت کے باوجود ایک پروقار بشاشت موجود تھی ہمیشہ کی طرح مسکرا کر بیٹھے ہی بیٹھے والہانہ استقبال کیا بیٹھے ہی بیٹھے معانقہ بھی فرمایا میں نے کہا آپ کو تفسیر کبیر کے حوالوں سے عشق تھا میں نے اسے اردو میں منتقل کرنا شروع کر دیا ہے اور ساتھ ہی آپ کا نام لکھ کر کتاب نذر کر دی۔

کتاب کو چوم کر سر پر رکھا بچوں کو آواز دی ایک بچی حاضر ہوئی فرمایا۔ میرا پرس کہاں ہیں اور پھر دو سرخ نوٹ نکال کر فرمایا لے لیں۔

میں نے عرض کیا! حضرت کتاب نذر کی ہے فروخت نہیں کی۔ خوب زور سے ہنس کر فرمایا میں بھی تو نذر ہی پیش کر رہا ہوں۔

تکلیف کے بارے میں پوچھا تو فرمایا! تکلیف تو ہے مگر مزہ آ گیا۔

marfat.com

پوچھا کس بات کا؟

فرمایا ڈاکٹروں نے ہلنے جلنے سے منع کر دیا تھا اور بطور خاص وعظ نہ کرنے کی ہدایت کی تھی مگر ہسپتال سے نکلتے ہی میں نے ڈرائیور سے کہا گاڑی کا رخ منصور آباد کی طرف کر لو۔ ساتھی حیران تھے میں نے کہا! یار ساری زندگی کملی والے دے ناں دا ہوکا دتا اے ہو سکدا اے میرا آخری خطبہ ہووے میں اج جمعہ ضرور پڑھانا ایں۔

محمدؐ عربی کے اس مجاہد کے جذبات کو الفاظ میں تو نہیں ڈھالا جا سکتا۔ تاہم ایک ثانئے کے لئے جسم کپکپا کر ضرور رہ گیا۔

پوچھا جماعت ہی کرائی تھی یا وعظ بھی کیا تھا؟

فرمایا وعظ جیسا وعظ خوب ڈٹ کر وعظ کیا یہ خطبہ میں نے خاص طور پر سرکار کو خوش کرنے کے لئے دیا تھا پھر فرمایا ڈاکٹروں کے علاج سے تنگ آگیا ہوں کسی ایسے شخص کا پتہ بتاؤ جو روحانی علاج کرتا ہو۔

عرض کی اتوار کی صبح کو آیات شفاء کے نقش لکھ دوں گا اسے پانی میں حل کریں اور پانی پی لیا کریں صاحبزادہ صاحب کے عاشق زار مولوی محمد صدیق صاحب اور صاحبزادہ ابرار الحسن صاحب اتوار کی صبح تشریف لائے تعویز لے گئے۔ پانچ ہفتوں کے تعویز تھے ختم ہونے کے بعد دونوں حضرات پھر تشریف لائے کہا جب سے تعویزات کا پانی پی رہے ہیں مسلسل رو بصحت ہو رہے ہیں مزید تعویز لکھدیں

صاحبزادہ ابرار الحسن نہایت ہونہار اور سمجھدار برخوردار ہے بہت

marfat.com

سے چکرا دینے والے سوالات یکے بعد دیگرے کرتا چلا گیا پتہ نہیں کب سے یہ سوالات جمع کر رہا تھا۔

میں نے حسب استطاعت جوابات دیئے تو بہت خوش ہوا بعد میں پتہ چلا ان جوابات سے مطمئن بھی ہے دعا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اسے اپنے والد محترم کا صحیح جانشین بنائے۔

رخ بدلتے دیر نہیں لگتی۔ خدائے بحروبر ہر چیز پر قادر و غالب ہے وہ اپنی حکمتوں کو بہتر جانتا ہے۔

اگر وہ چاہے تو قطرے کو بحر بیکراں کر دے
اگر چاہے تو کانٹے کو بہار گلستان کر دے

اسے مشکل نہیں ابرار کو واعظ بنا دینا
اسے مشکل نہیں والد کی مسند پر بٹھا دینا

دوران گفتگو ایک لمحہ ایسا بھی آیا جب میں نے ابرار الحسن کو کہا ابرار بیٹے تیرا باپ مر نہیں سکتا وہ زندہ جاوید رہے گا۔ اس نے اپنی زندگی کو لازوال کر لیا ہے وہ کبھی نہیں مرے گا۔ کبھی نہیں۔ وہ شہید اعظم امام حسین علیہ السلام کا سچا غلام ہے۔ ہر شہید زندہ ہے پھر شہید اعظم کی اور سید الشہدا کی زندگی کیسی ہوگی ایسے زندہ جاوید لوگ اپنے غلاموں کو مرنے نہیں دیتے۔

تین چار ماہ بعد شہید اعظم اور سید الشہدا کا سچا غلام موت و حیات کی کشمکش میں ظاہر کی زندگی کی بازی ہار گیا۔ جنازے پر ہزاروں سوگوار جمع تھے

marfat.com

علی پور شریف سے صاجزادہ سید غلام مصطفیٰ شاہ صاحب اور صاجزادہ محمد اسماعیل شاہ صاحب جنازہ میں شامل تھے مشائخ عظام اور علماء کرام کا جم غفیر تھا۔ حضرت کے برادر گرامی صاجزادہ محمد یعقوب صاحب بیماری کے ایام میں بھی ساتھ ساتھ اب تصویر غم بنے ہوئے ایک ایک کا منہ دیکھ رہے تھے۔ شاید وہ اس کثیر اجتماع میں اسے تلاش کر رہے تھے جس کا جنازہ سامنے رکھا ہوا تھا۔ جنازے کا منظر دیکھنے پر کھل کر یہ بات سامنے آگئی تھی کہ جسے لوگ شہباز خطابت اور افتخار دین و ملت کہا کرتے تھے وہ فی الحقیقت محمد عربی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا سچا غلام تھا۔

امام حسین علیہ السلام کا سچا عاشق زار تھا۔

اہل بیت مصطفیٰ کا سچا حب دار تھا۔

صحابہ کرام کا سچا محب تھا۔

اولیاء عظام کا سچا مدحت سرا تھا۔

بلکہ یہ کیوں نہ کہہ دوں کہ وہ اولیاء کبار کی صف میں کھڑا تھا۔ ایسا ہی ہے جس نے اس ولیٔ کامل کے جنازہ کو دیکھا ہے وہ میری بات کی تصدیق کرے گا پھر قل شریف کی محفل کا انعقاد ہوا اس محفل میں بھی ہزاروں افراد شریک تھے ان میں مشائخ عظام بھی تھے اور اولیاء کرام بھی مرد قلندر کی محفل قل شریف میں نعت خوانی بھی ہو رہی تھی اور اشکباری کا سلسلہ بھی زوروں پر تھا۔ صاجزادہ منظور الکونین مولانا محمد سلیم صاحب کی ترتیب کے مطابق نعت خوان حضرات کو فرمائش نعت کر رہے تھے انہوں نے

marfat.com

خود بھی نعت پڑھی سردار حسین سردار، عبدالستار نیازی، مولانا محمد صدیق، سید مزمل حسین شاہ صاحب، محمد یوسف نقشبندی اور صاحبزادہ والا تبار کے خلیفہ صوفی مختار کے علاوہ اور بھی بہت سے حضرات نے ہدیہ نعت پیش کیا بعض نے صاحبزادہ کی منقبت بھی بیان کی مولانا محمد فاضل اور مولانا محمد سلیم نے مختصر تقریر بھی فرمائی مجھے بھی کچھ عرض کرنے کے لئے کہا گیا۔ حسب حال ایک ہی شعر کہہ سکا مزید پڑھنے کی تاب ہی نہ تھی شعر تھا!

چہرہ نور بھریا متھا چن ورگا
لبھو یار کدھروں میرے یار ورگا

واعظ ہون گے لکھاں جہان اندر
پر نہیں کتوں ملناں افتخار ورگا

اس چو مصرعہ کے یہ دو مصرعے مزید تھے جو شدت جذبات سے مغلوبیت کی بناء پر نہ پڑھ سکا تھا۔

پھلاں وانگ اتار دا دلاں اندر
اوہ کلام سی تیز تلوار ورگا

جاندا جدوں مقابلے وچ صائم
کلا شیر سی لکھ ہزار ورگا

استاذ العلماء شیخ التفسیر والحدیث حضرت علامہ مولانا غلام رسول

marfat.com

رضوی مدظلہ العالی نے دعا فرمائی محفل کے بعد صاحبزادہ ابرار الحسن سے فاتحہ خوانی کی تو دردو غم کی زد میں آیا ہوا ابرار میرے گلے لگ گیا دیر تک روتا رہا اور رلاتا رہا پھر میرے دونوں ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا آپ نے مجھے کہا تھا کہ میرا باپ مر نہیں سکتا افتخار الحسن مرنے کے لئے نہیں زندہ رہنے کے لئے پیدا ہوا ہے پھر اب یہ کیا ہو گیا؟

ابرار کے ان جملوں نے بہت تڑپایا بھولے بھالے ابرار نے افتخار الحسن کی ابدی زندگی اور سرمدی حیات کو اس چند روزہ فانی زندگی پر محمول کر لیا تھا۔

میں نے کہا ابرار! میں نے سچ کہا تھا تیرا باپ نہیں مر سکتا۔ تو نے کیسے گمان کر لیا کہ وہ مر گیا ہے ارے یہ عارضی موت ہی تو دائمی زندگی کا پیغام بن کر آتی ہے۔

موت تجدید مذاق زندگی کا نام ہے
خواب کے پردے میں بیداری کا ایک پیغام ہے

ان مرنے والوں کی موت کو زندگی سے کٹ جانے پر گمان نہ کر۔

پھول بن کر اپنی تربت سے نکل آتے ہیں یہ
موت سے گویا قبائے زندگی پاتے ہیں یہ

پھر میں نے کہا ابرار کے باپ اور دین و ملت کے افتخار کو اس وقت موت آئے گی جب خاک کربلا کو موت آئے گی جب تک کربلا کی خاک زندہ ہے ابرار کا باپ نہیں مر سکتا۔ نہیں مر سکتا۔ جب تک مقامات نبوت کو ظاہر

marfat.com

کرنے والے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے مقامات نبوت کا مصنف زندہ رہے گا۔

جب تک مقامات اولیاء کی متلاشی نگاہیں فیضان اولیاء سے مستفیض ہوتی رہیں گی۔ مقامات اولیاء کا مصنف زندہ و پائندہ رہے گا۔

شہباز خطابت کی جیتی جاگتی کتاب۔ زندگی اس کی ابدی زندگی کی روشن برہان ہے۔ مقامات صحابہ کی دلاویز اور ایمان افروز نشان وہی کرنے والا کیسے مر سکتا ہے۔ ابوبکر صدیق شہید زہر ہیں فاروق اعظم شہید خنجر ہیں۔ عثمان غنی شہید تیغ ہیں حیدر کرار مولا علی شہید خنجر ہیں۔ یہ سب شہیدوں کی جماعت ہے قرآن نے ان کی زندگی کا اعلان کر رکھا ہے۔ یہ تمام لوگ زندہ و پائندہ ہیں ان کی مدحت سرائی کرنے والا موت سے کیسے مر سکتا۔

مذکور فانی ہو گا تو ذکر بھی فناء آشنا ہو جائے گا۔ اور ذاکر کو بھی فناء ہونا پڑے گا۔

مذکور باقی ہو تو ذکر بھی باقی رہتا ہے اور ذاکر کو بھی بقاء دوام حاصل ہوتی ہے۔

اللہ تبارک تعالیٰ اور اس کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی گستاخی کی سزا قرآن مجید میں جو خود خالق کائنات نے تجویز فرمائی وہ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دینا ہے ابولہب کو بھی گستاخی رسول پر ہاتھ ٹوٹ جانے کی وعید سنائی۔

اس کے بعد جہنم کی سزا ابھی باقی ہے۔ سنت الٰہیہ پر عمل کرتے

marfat.com

ہوئے گستاخ رسول کی سزا صاجزادہ صاحب نے قرآن و سنت سے بیان کی ہے۔ گستاخان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے وہی ٹکرا سکتا ہے جو محبت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم میں اس حد تک سرشار ہو کہ محبوب کے تقدس کی حفاظت کے لئے اپنی جان کی بازی لگا دے محبوب کے نام پر مرمٹنے والا شخص مر نہیں سکتا محبوب کے نام جو زندگی لگا دی جاتی ہے اسے دوام حاصل ہو جاتا ہے۔ اسے فناء آشنا نہیں کیا جا سکتا ہے۔ افتخار اس لئے زندہ رہے گا کہ وہ محبوب کے نام پر مرمٹنے والوں میں سے تھا۔

اسلام کی سرحدوں کی حفاظت کرنے والے اللہ کے شیروں کو خراج تحسین پیش کرنے والا ان شہیدوں کے ساتھ ہو گا جنہوں نے اپنی زندگیاں خدا کے نام پر نثار کر دیں۔ "اللہ کے شیر کتاب ہی نہیں پیغام جہاد بھی ہے شیر خدا اسد اللہ الغالب کے سپاہیوں اور سچے جانثاروں کی ابدی زندگی کی داستان ہے یہ داستان رقم کرنے والا کیسے مرے گا وہ ان کے ساتھ ہو گا جن کے ساتھ اسے محبت ہے **المرء من احبہ** حدیث **مصطفیٰ** میں یہی حقیقت بیان کی گئی۔

نسبت باعث جنت ہے یہ صاجزادہ کی تصنیف بھی ہے اور حقیقت بھی سرکار لاثانی سید جماعت علی شاہ کا رحمتہ اللہ علیہ کی نسبت حاصل کر لینے کے بعد جنت ہی تو ملے گی اہل جنت کی زندگی **خالدین فیھا معہ** وہاں موت نہیں وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ وہاں موت کہاں ہے وہاں تو زندگی ہی زندگی ہے صاجزادہ زندہ ہے۔ مہر عربؐ اور ماہ کنعان کی ضیاپاشیوں سے منور ہونے

marfat.com

والوں کی قبروں میں اندھیروں کا کہاں گزر ہے۔

افتخار الحسن کی قبر زندہ رہے گی اس لئے کہ وہ شہزادوں کی لباس میں ایک غیرت مند درویش اور ایک صاحب دل فقیر تھا۔

نام فقیر تنھاں دا باہو قبر جنھاں دی جیوے "ھو"

کفر یزید کے نام پر مرگ یزید کا سامان فراہم کرنے والا کیسے مر سکتا ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی شہادت نے یزید کو مار دیا۔ افتخار الحسن کی کتاب کفر یزید نے یزید نوازوں کا قلع قمع کر ڈالا۔

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

یزیدیت کے ساتھ ٹکرانے والے لوگ مرا نہیں کرتے بلکہ وہ خود بھی زندہ رہتے ہیں اور امام حسین علیہ السلام کے مشن کو بھی زندہ رکھتے ہیں۔

صاحبزادہ افتخار الحسن فرد واحد نہیں ایک کثیر و عظیم جماعت کا نام ہے وہ سیدنا جماعت علی شاہ لاثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس جماعت میں شامل ہو کر خود بھی ایک جماعت بن گیا تھا۔ اس کے قبلہ و کعبہ سیدنا علی حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں لوگ کہا کرتے ہیں۔ نادان نہیں جانتے کہ علی حسین کا غلام علی اور حسین کی بات نہیں کرے گا تو اور کس کی کرے گا۔

لالہ سائیکل ورکس جھال خانوانہ (ستیانہ روڈ) سے ایک بزرگ پسرم محمد لطیف ساجد کو ملے تو بتایا کہ صاحبزادہ صاحب ایک مجلس میں ذکر حسین

marfat.com

علیہ السلام سنا رہے تھے اس مجلس میں دوران وعظ چودہ افراد بے ہوش ہوئے عزیزم نے مجھے یہ بات بتائی تو میں نے کہا اس نے چودہ افراد دیکھے ہوں گے حقیقت میں تو ان کے سامعین میں سے ایک کو بھی ہوش نہ رہتا تھا۔ سوائے ان مردہ دلوں کے جنہیں رحمت کی برسات بھی زندہ نہیں کر سکتی۔

بہرکیف! ہمارا افتخار زندہ ہے اس کے آواز زندہ ہے اس کی کیسٹیں زندہ ہیں اس کی تحریر زندہ ہے اس کی کتابیں زندہ ہیں۔ اس کو ہزاروں اولیاء سے ملنے والی تحسین و آفرین زندہ ہے اس کا مشن زندہ ہے اس کا رسول ہاشمی سے عشق زندہ ہے اس کی اہل بیت پاک سے عقیدت زندہ ہے اس کی صحابہ و اولیاء کرام سے محبت زندہ ہے۔ اسلام کی سربلندی کے لئے شب و روز کی جانے والی اس کی محنت زندہ ہے ختم نبوت کے سلسلہ میں کی جانے والی اس کی خدمت زندہ ہے۔

صاحبزادہ افتخار الحسن کا ہر اعزاز زندہ ہے ہر افتخار زندہ ہے اس کا پیار زندہ ہے پھر سب سے بڑی بات یہ کہ اس کے مشن کو آگے بڑھانے والا اس کا ابرار زندہ ہے۔

ابرار بیٹے اپنے باپ کو مردہ نہ تصور کرو اس کے مشن کو آگے بڑھاؤ اس کی روح ہر قدم پر تمہاری راہنمائی کرے گی اس کے مشن کے پیش نظر خدا سے دعا کرو۔

marfat.com

جو یزیدوں سے بچالے حرمت اسلام کو
پھر حسینؓ ابن علیؓ جیسا جیالا چاہئے

صحابہ کرام کے دشمنوں سے کہا کرو۔

کر سکو گے کس طرح ان سے صحابہ کو جدا
گرد مثل چاند کے تاروں کا ہالہ چاہئے

اولیاء کبار سے عداوت رکھنے والوں کو بتاؤ

دشمنان مصطفیٰ ہیں دشمنان اولیاء
دشمنان اولیاء کا اب ازالہ چاہئے

وما علینا الا البلاغ

صائم چشتی
۱۷-۸-۹۲

marfat.com

شان قرآن

تقریر ہو چکی ہے خطیبِ پاکستان قاضی منظور صاحب نے کھُل کر بیان کیا بہت لُطف آیا اس کے بعد جو تضمین حضُور کے نام پر مولانا صاحب نے کی ہے وہ بھی قابلِ تحسین ہے۔

اب تھوڑا سا درس سن لیں۔ دستاربندی کا انتظام کرنے والے اور معاونین حضرات کو مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور جن حفّاظ کی دستاربندی ہو رہی ہے انہیں بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

دستاربندی کا تعلق امام الانبیاء حضُور اکرم سرورِ کائنات صلیؐ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج پاک سے بھی ہے۔

کائنات کا والی علیہ السلام جب براق پر سوار ہونے لگا تو جبرئیل علیہ السلام نے عرض کی آقا ذرا ٹھہر جا فرمایا کیوں؟ عرض کی سوہنیا میں اک پگ آندی اے، اک دستار آندی اے، فرمایا کتھوں آندی آ، فرمایا رضوان جنت کولوں۔

فرمایا ایہہ کدوں دی اے؟

جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیتی آقا رضوان کولوں پچھو کائنات دے والی نے آواز ماری

marfat.com

اے جنت دے دربان؟ عرض کیتی آقا حکم

فرمایا۔ ایہہ پگ کدوں دے اے؟

عرض کیتی آقا۔ آدم دی تخلیق توں ست ہزار سال پہلاں دی اے تے چالی ہزار فرشتہ تیری پگ دا طواف کردا اے دستار بندی کا تعلق امام الانبیاء کے معراج پاک سے بھی ہے

فرمایا جبرئیل' ایہدے ول کنے نیں

جبرئیل نے عرض کیتی آقا چار

میں سمجھیا ایہہ ایس واسطے کے نبی دے یار وی چار نیں

درود شریف الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فرمایا ایہدے ول کنے نیں جبرئیل نے عرض کیتی آقا چار فرمایا ذرا کھول تے سہی

جبرئیل نے پہلا ول کھولیا تے لکھیا سی محمد نبی اللہ' دوجا کھولیا تے محمد رسول اللہ' تیجا کھولیا تے لکھیا محمد حبیب اللہ' چوتھا کھولیا تے لکھیا محمد خلیل اللہ دستار بندی کا تعلق نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معراج پاک سے بھی ہے۔ (میری بات کو سمجھو ذرا غور سے)

حافظ قرآن مجید کی شان۔

جلسہ ہے دستار بندی کا' قرآن مجید کی حفاظت' قرآن مجید کی بقاء' قرآن مجید کے تحفظ کے لئے جس کے سر پر پگڑی بندھ جائے دنیا کی کوئی قوت

marfat.com

دنیا کی کوئی طاقت اس پگڑی پر ہاتھ نہیں ڈال سکتی کیوں؟ اس کی نسبت قرآن سے ہے۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا۔

جہڑا بچہ قرآن یاد کردا مرجائے اجے پورا یاد نہیں کیتا۔ خداوند تعالیٰ اوہدی قبروچ فرشتہ مقرر کردیندا اے اہنوں قبروچ قرآن پڑھا

کملی والے فرمایا جیہڑا بچہ قرآن یاد کردا مرجائے اجے پورا یاد نہیں کیتا تے مرگیا اے اوہدی قبروچ خدا تعالیٰ فرشتہ مقرر کردیندا اے اہنوں قبر وچ قرآن پڑھا اوئے پاگلو ساڈیاں تے قبراں دی جنت بن جاندیاں نہیں پھر قبر قبر میں فرق ہے۔

کائنات کے والی نے فرمایا کچھ قبریں ایسی ہیں جو جہنم کا گڑھا بن جاتی ہیں۔ اور کچھ قبریں ایسی ہیں جو جنت کا باغ بن جاتی ہیں۔

اسیں قبراں تے جاندے آں ایس کرکے کہ ایہہ جنت دا باغ اے تہاڈیاں جہنم والیاں نے تسیں جاندے تاں نہیں۔

ایک جنت خدا نے بنائی ایک میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بنائی **جنت تجری من تحتھا الانھر** ایہہ خدا نے بنائی۔ **مابین بیتی و منبری روضتہ من ریاض الجنتہ** ایہہ مصطفیٰ نے بنائی کملی والے نے فرمایا میرے حجرے سے لے کر میرے روضہ مقدس تک زمین کا ٹکڑا جنت کا باغ ہے ایہہ کس نے بنائی مصطفیٰ نے۔

میں عرض کیتی یا اللہ جنت بنائی کہدے لئی۔ فرمایا' تیرے لئی۔ تے

marfat.com

دیسو فیر۔ آہندا اے نہیں پہلوں تیری جان لواں گا۔ فیر تیرا حساب لواں گا۔ جے کامیاب نکلیوں تے لے لیس۔ مدینیوں آواز آئی افتخار رب دے پچھے پے گیا ایں۔ آ مدینے آ جا نہ جان تے نہ حساب۔

فرشتوں کی روضہ انور پر حاضری

ہر روز ستر ہزار فرشتہ نیت کر کے طلوع سورج توں پہلاں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دے روضے تے آوندا اے ہزاراں سال گزر گئے یا اللہ جیہڑی جنت توں بنائی اوہدے وچ ہندیاں اوہ دوی و یکھن دے جیہڑی تیرے یار نے بنائی اے میں نبی دے روضے تے جاواں تے فتوی لگ دا اے مشرک (پاگلو فرشتیاں نوں تے مسلمان رہن دیسو)

دیکھئے صبح جج ہے سعودی عرب کے دل میں پتہ نہیں یہ کیسے خیال آیا شاید ایران سے ڈر گئے حج اکبر کا اعلان کر دیا۔ سعودی عرب کا اعلان اور حج اکبر کا؟ واہ کملی والیا ایہہ تیرا اعجاز ہے یہ حج! حج اکبر؟ ہندا اے اپنا اپنا عقیدہ۔ اپنا اپنا ذہن۔ اپنا اپنا مسلک میرا اک اپنا عقیدہ اے۔ رب تعالیٰ نے حج فرض ای ایس واسطے کیتا اے کہ سوہنیا جتھے توں پھر رہیا ایں اوتھے تیری امت نوں پھر دیاں ویکھاں۔ ورنہ اوتھے جاؤ تے اوتھے جاؤ ایہہ مزدلفہ' تے اوہ منا' آہ عرفات' اپنے پھیرے مروان دی لوڑ کی ایہہ طواف کردا تے گھر نوں جاندا۔

خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد یا اللہ چھٹی' جواب آیا نہیں' عرض کیتی کیوں؟ حکم فرمایا میرا اک کم ہور کر جا۔ صفا پہاڑی تے چڑھ جا۔ تے تمام

marfat.com

نسل انسانی نوں حج دا پیغام دے دے۔

عرض کیتی یا اللہ میں تے اک معمولی انسان آں۔ "خلیل تو تیرا ہوں" یہ کائنات تک میری آواز کیسے پہنچے گی۔ فرمایا آواز توں دے دیہہ پچاواں گا میں۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام صفا دی چوٹی تے چڑھ گئے تے آواز دتی **یا ایہا الناس**

اے دنیا میں رہنے والو خداوند تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا۔

میں نے عالم تصورات میں عرض کی یا اللہ تیرے حج دا اعلان ایں تیرے کعبے دے طواف دا اعلان ایں آپے ای کر دوں ایہدے کولوں کیوں کروایا ای؟

جواب آیا ایہہ ایس لئی تاکہ غیر اللہ نوں پکارنا جائز ہو جائے" **یا ایہا الناس" یا ایہا الناس** سب شامل ہندو وی' عیسائی وی' یہودی وی' پوری نسلِ انسانی غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے تو ابراہیم علیہ السلام کو کیا کہو گے؟

زمین اور آسمان کی ہر چیز نے نبی کی آواز کو سنا حتی کہ جو بچہ اپنی ماں دے پیٹ وچ تے اپنے باپ دی پشت وچ سی اوس نے وی جواب دتا۔ یا ابراہیم میں حاضر آں

پیغمبر آواز دیوے تے بچہ ماں دے پیٹ وچ سن کے جواب دیوے میں حاضر آں تے اسیں پکاریئے تے نبی نہ سنے تے نبی کاہدا یار؟

جھگڑے کی بات نہیں گھر اللہ دا بنایا غیر اللہ نے۔ دیوار اچی ہو گئی

marfat.com

تے خلیل دا ہتھ نہیں پہنچدا آواز آئی ایس پتھر تے چڑھ کے اتاں لاؤ۔ اج
تک اوس پتھر تے ابراہیم علیہ السلام دے قدماں دے نشان نیں۔
تعمیر کے بعد نبی خاموش ہے مگر خدا بول پڑا اے دنیا میں رہنے والو۔
یہ پتھر جس پتھر پر میرے خلیل نے کھڑے ہو کر کعبہ تعمیر کیا یہ دنیا
کے لئے پتھر ہے مگر تمہارے لئے مصلیٰ ہے جائے نماز جائے نماز
پتھر حضور کو سلام کہتے ہیں۔
دیکھئے کائنات دے والی علیہ السلام خانہ کعبہ دا طواف کر دیاں کر
دیاں حجر اسود دے کول آئے تے پھیر حجر اسود نوں چم لیا۔ (ایہہ ہتھ نہیں
چمن دیندے)
صحابہ نے عرض کیتی یا رسول اللہ ایس پتھر نوں کیوں چمیاں حضور
نے فرمایا میری بعثت توں پہلاں ایہہ پتھر مینوں سلام آہندا سی۔ اوہ تے پتھر
سی اسیں تے امتی ہاں یار؟
مسئلہ یہ ہے کہ میرے کعبے دا طواف کرنا ایں تے حجر اسود توں
شروع کریں۔ بہتر تے ایہہ وے کہ چم کے کرے اگر جے چم نہیں سکدا تے
تین واری اشارا تے کر
یا اللہ ایہہ کیوں؟ ایہہ ایس واسطے کہ ایہہ میرے یار نوں سلام آہندا رہیا
اے میں قیامت تک اینوں سلام کرواواں گا۔
یہ پتھر کہاں سے آیا عالم ارواح میں ایک آواز آئی جبرئیل یا اللہ حکم
تمام نسل انسانی دیاں ارواح نوں جمع کر ہندو، مسلم، عیسائی، یہودی سب جمع کر

marfat.com

تمام نسل انسانی دیاں روحاں دربار خدا وچ حاضر۔ پچھیا یا اللہ سانوں کیوں بلایا؟

رب آکھیا اک سوال کرنا ایں۔ دیوجواب

اوہناں آکھیا یا اللہ کر سوال

فرمایا' **الست بربکم** کیا میں تہاڈا رب نہیں؟ کوئی جواب نہیں پھر آواز دتی **الست بربکم** جواب دیوں میں تہاڈا رب نہیں؟ کوئی جواب نہیں سب خاموش' اوہ جواب تے کوئی تاں دیوے جے کوئی رب دی بولی سمجھے تے جیہڑے سمجھدے نے تے اوہ وی منتظر نے کے ہور دے۔ سوال ہویا **الست بربکم** جواب آیا **بلی** تے جس نے سب توں پہلے **بلی** کہا وہ محمدؐ کی ذات تھی۔ آواز آئی سوہنیا چنگا کیتا ای۔ سوہنیا جے توں نہ آہندوں' مینوں کے نیں سی منناں

سورۃ احزاب۔ پہلا ہاں کیتی اے' حضور نے جواب دتا کیتی اے

خدا نے فرمایا۔ پہلاں عہد وی توں ای کرلے

واذا اخذنا میثاق النبین میثاقھم ومنک ومن نوح ومن ابراھیم و موسی و عیسی ابن مریم

پہلا ہاں کیتی آ تے پہلا عہد وی توں ای کر

خدا نے آکھیا' ہتھ باہر کڈھ' نبی نے ہتھ باہر کڈھیا تے سوال کیتا یا اللہ توں وی ہتھ باہر کڈھ خدا نے فرمایا میرا ہتھ ای نہیں۔

(میرے پاس تو نکات ہیں آواز نہیں)

marfat.com

بجا ہوا ساز کہاں سے لاؤں

بوڑھا ہوں آواز کہاں سے لاؤں

(نہ کوئی شعر نہ کوئی شاعری نہ کوئی دوہڑا نہ کوئی ماہیا' ۴۵ سال گزر گئے میدان خطابت وچ تے مقبول لائل پوروی نہیں بن سکیا)۔

اللہ کا ہاتھ نبی کا ہاتھ

پہلا آواز وتی تے پہلا عہد وی توں کر عرض کیتی کیویں؟ اپنے ہتھ تے دوجا ہتھ رکھ لے (حق)

اوہدا ہتھ رب اپنا ہتھ آکھے

ہووے کافر جیہڑا وکھ آکھے

اسلام دی تے کفر دی پہلی جنگ اے یا اللہ ہن میں کی کراں؟

اللہ تعالٰی نے فرمایا' ایس میدان چوں روڑے لے کے تے مار ایہناں کافراں ول

کائنات دے والی نے روڑے لئے تے کافراں ول مارے اللہ تعالٰی نے فتح عطا فرمائی ہن نبی چپ اے خدا بول پیا۔

وما رمیت اذ رمیت ولکن اللہ رمی

کملی والیا روڑے توں نہیں مارے میں مارے

اوہ آہندا اے میں مارے۔ ایہہ آہندا اے میں مارے' دس او ملاں کیہنے مارے؟

ا۔تھے ای فیصلہ کرلے۔ مینوں پتہ مارے نبی نے۔ تینوں پتہ اے مارے نبی

marfat.com

نے

پر میں کسے نوں ایہہ نہیں کہن دیندا کہ توں مارے

اوہدا ہتھ رب اپنا ہتھ آکھے
ہووے کافر جیہڑا وکھ آکھے

تیری میں عظمت توں قربان جاواں۔ ایہہ تماشہ کی' ایہہ سلسلہ کی' ایہہ فلسفہ کی' سوہنیا مارے توں ای نیں پر میں کسے نوں ایہہ نہیں کہن دیندا کہ توں مارے نہیں یا اللہ کیوں؟ اور ایس لئی کہ کافر آکھن گے کہ دعوی کر دا اے کہ میں ساری دنیا لئی رحمت بن کے آیاں تے مار دا پھرا اے۔

کملی والیا مارے تے توہیوں نے پر میں کسے نوں تیرا ناں نہیں لیں دیندا یا اللہ کیوں؟ کافر طعنہ مارن گے کہ ایہہ دعوی کردا اے میں ساری دنیا لئی رحمت بن کے آیاں تے مار دا پھرا اے۔ سوہنیا جیہڑ الزام تیرے تے اوناں ایں میں اپنے تے لے لاں گا۔ پر تیری رحمت دی چادر نوں داغ نہیں لگن دیہاں گا۔

اوہدا ہتھ رب اپنا ہتھ آکھے
ہووے کافر جیہڑا وکھ آکھے

حجر اسود اللہ کا ہاتھ ہے؟

حجر اسود پتھر ہے جو جنت سے جبریل لایا کملی والیا ایہہ ای پتھر تے ایہدے تے ہتھ رکھ لے ایہنوں میرا ہتھ سمجھ لے۔

اوہ پتھر نوں ہتھ کہہ رہیا اے تے توں نبی نوں بشر کہہ رہیا ایں (حیاء نہیں

marfat.com

اونداں)

فرمایا الحجر الاسود یمین اللہ حجراسود اللہ کا ہاتھ ہے۔

کے والیاں مدینے والیاں تے تیری بیعت کر لئی۔ امت تیری قیامت تک اے۔ جیہڑا ایس پتھرنوں چُمے گا تیری بیعت ہو جائے گی۔

شیطان جنوں میں سے ہے۔

نبی دی ولادت توں پہلاں جن پہلے آسمان تے جاندے ہوندے سن۔ جن واسطے لفظ شیطان دی اے۔ شیطان جنوں میں سے ہے بولو شیطاں جنوں میں سے ہے۔

امام الانبیاء دی ولادت توں پہلاں جن پہلے آسمان تے جا کے تے گلاں سن کے زمیں تے دس دے سن کائنات دا والی پیدا ہویا تے جناں دا آسمان تے جاناں بند ہوگیا (تاہیوں تے بھتے زمیں تے آ گئے نیں)

(میں کے زمانے وچ جن کڈھن دا بڑا استاد ساں کیونکہ میرا مرشد پیر سید جماعت علی شاہ لاثانی علی پوری رحمتہ اللہ علیہ نیں۔ جدوں جناں حضرت صاحب داناں لے کے باہنہ پھڑنی جن نکل جانا۔ ہن میں چھڈ دتا اے لوک جھگڑے نے کیوں؟ بھئی ایہہ پاکستانی جن نیں ایہہ بھاویں سورت مزمل پڑھے فیروی نہیں جاندے)۔

بحرحال جب جنوں کا آسمان پر جانا بند ہوا۔ اوس نے اپنے چیلیاں نوں بلا کے آکھیا پتہ تے کرو ساڈا آسمان تے جاناں بند کیوں ہو گیا؟ اوہ جیہڑا آخری نبی اوناں سی کتے اوہ تے نہیں آ گیا؟۔

marfat.com

جن مسلمان ہو گئے۔

ادھر کائنات کا والی علیہ السلام صحابہ کی جماعت کے ساتھ کھجور کے نیچے صبح کی نماز پڑھ رہا ہے۔ سورت مزمل کی تلاوت جاری ہے۔

وہ تلاش کرتے کرتے یہاں آئے۔ انہوں نے امام الانبیاء کی زبان سے قرآن مجید سنا اور اپنی قوم کے پاس گئے۔ اوہناں پچھیا کی پتہ کرکے آئے او؟

اوہنا آکھیا **قالو انا سمعنا قران عجبا**

آج ہم نے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان سے عجیب قرآن سنا **قالو امن بہ یھدی بہ** مصطفیٰ کی زبان سے قرآن سن کر ہم ایمان لائے۔ بتانا یہ ہے اے مکے کے کافرو۔ اے ابولہب' اے ابوجہل' اے عتبہ' اے سفیان میری وہ مخلوق جو کسی کو نظر نہیں آتی وہ محمد کی زبان سے قرآن سن کر ایمان لے آئے (تہانوں کی ہو گیا اے)۔

حافظ قران کی شان۔

قیامت کے دن داؤد علیہ السلام صاحب لحن داؤدی مشہور ہیں خدا تعالیٰ فرمائے گا یا داؤد۔ حضرت داؤد عرض کرنے لگے یا اللہ حکم

خدا فرمائے گا ذرا اپنی سوہنی آواز وچ مینوں زبور تے سنا

ادھر حافظ قرآن سے کہا جائے گا۔ حافظ جی'

یا اللہ حکم؟ توں وی میرے سامنے کھلو کے

قرآن سنا جس طرح دنیا وچ ترتیل نال پڑھدا سیں ایسے طراح کھلو کے سنا

marfat.com

اودھر نبی ایدھر نبی دا امتی
میں زبور کولوں پچھیا توں دنے آئی ایں کے راتیں؟
زبور چپ
میں توریت کولوں پچھیا توں دنے آئی ایں کے راتیں؟
توریت چپ
میں انجیل کولوں پچھیا توں دنے آئی ایں کے راتیں؟
انجیل چپ

میں قرآن کولوں پچھیا توں دنے آیاں کہ راتیں؟ قرآن بول پیا **انا انزلنه فی لیلته القدر** میں راتی آیاں تے جس راتیں میں آیا واں اوہ عام راتاں ورگی نہیں' اوہ لیلتہ القدر اے بڑی قدر والی رات جس رات قرآن آوے اوہ بڑی قدر والی رات تے جس رات قرآن والا آوے؟

اسی لئے فقہا نے لکھا ہے کہ

لیلته المولد افضل من لیلته القدر

امام الانبیاء کے پیدا ہونے کی رات قدر کی رات سے افضل ہے۔

کیوں؟ اس رات قرآن آیا ایس رات قرآن والا آیا حضرت جی فیر نبی قرآن دے پچھے نہیں چلیا قرآن نبی دے پچھے چلیا اوہدی وجہ اے۔ جے نبی مکے' تے سورتاں مکی۔ جے نبی مدینے' تے سورتاں مدنی۔ (حق) **وما علینا الا البلاغ المبین**

marfat.com

شان اولیاء

حضرات محترم قابل قدر مائیو بہنو۔

شہنشاہ بغداد پیران پیر حضرت غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت و شان کے موضوع پر جو سلسلہ تقاریر شروع کر رکھا ہے۔ اس کی یہ آج تیسری تقریر ہے تیسرا بیان ہے آپ کے حسن عقیدت، حسن ذوق، حسن شوق کی داد دیتے ہوئے آج بھی حضرت غوث پاک کی عظمت کا بیان ہو گا۔ خداوند تعالیٰ آپ کی حاضری قبول منظور فرمائے۔

سب اولیا سے افضل غوث اعظم ہیں۔

تمام مفسرین و محدثین و محققین کا یہ متفقہ فیصلہ ہے کہ جتنی تعداد اس دنیا میں انبیاء کرام علیہ الصلوۃ والسلام کی ہوئی اتنی ہی تعداد اولیائے کرام کی بھی ہوئی۔ یہ تمام علمائے کرام کی اور علمائے حق کی متفقہ رائے ہے۔ اس نسل انسانی کی ہدایت کے لے ایک لاکھ چوبیں ہزار نبی آئے۔ اور یہ ہے بھی صحیح تو! پھر یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ نبوت کے بعد اس نسل انسانی کی ہدایت کے لئے اک لکھ تے چوی ہزار ولی وی آئے۔

جہاں تک انبیاء علیہم السلام کا تعلق ہے ان میں سے ہمارے نبی

marfat.com

پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان سب سے افضل ہے۔ اور جہاں تک ولایت کا تعلق ہے تو سب ولیوں سے زیادہ شان ہمارے غوث کی ہے۔

اولیائی تحت قبائی۔

مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب امداد المشتاق میں بھی اور ہمارے علمائے کرام نے بھی اور محدثین نے بھی ایک حدیث قدسی نقل فرمائی ہے۔ کہ خداوند تعالیٰ نے فرمایا۔ **"اولیائی تحت قبائی" کہ میرے اولیائے کرام میری رحمت کی چادر میں چھپے ہوئے ہیں۔ اولیائی تحت قبائی لا یعرفھم الا سوائی**

میرے اولیاء کرام میری رحمت کی چادر کے نیچے چھپے ہوئے ہیں اور میرے سوا انہیں کوئی نہیں پہچانتا۔

کیا مطلب۔ یا اللہ تو نے اپنے اولیائے کرام کو اپنی رحمت کی چادر میں کیوں چھپا کے رکھا ہے۔ (میری بات کو ذرا غور سے سنو یار)

فرمایا! اس لئے کہ جس طرح نبیوں کی مخالفت کر کے لوگ جہنمی بن گئے۔ ایسا نہ ہو کہ میرے ولیوں کی مخالفت کر کے یہ دوزخی بن جائیں۔

ولی چھپے ہوئے ہیں۔

اس لئے میں نے اولیاء کو چھپا کے رکھا ہے۔ وہ چھپے رہیں گے نہ کوئی ان کی مخالفت کرے گا نہ وہ جہنم کی آگ کا ایندھن بنے گا میں نے ان

marfat.com

کو چھپا کے رکھا ہے۔ یہ جو ظاہری طور پر آپ لئے پھرتے ہیں۔ ان میں سے ہزاروں ایسے ہیں جو میری رحمت کی چادر میں چھپے ہوئے ہیں۔ اس لئے کہ

پی وانگوں دل دے اندر موتی بھید چھپاون

وہ کب ظاہر ہوتے ہیں وہ اپنے آپ کو ظاہر کرنے کے لئے آمادہ ہی نہیں ہوتے۔ وہ خود چھپے پھرتے ہیں کہ کوئی ہمیں نہ پہچانے۔

چل او بلھیا اوتھے چلئے جتھے ہوون سارے انھے
ناں کوئی ساڈی رمز پچھانے نہ کوئی سانوں منے

جیسا کہ امام الانبیاء سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا خداوند تعالیٰ کی توحید' نبی کا معجزہ ولی کی کرامت ایک ہی دریا کی لہریں۔ ایک ہی پھول کی پتیاں ہیں۔

معجزہ اور کرامت۔

خداوند تعالیٰ کی توحید نبیوں کا معجزہ اولیائے کرام کی کرامات ایک ہی پھول کی پتیاں ہیں ایک ہی دریا کی لہریں ایک ہی سورج کی کرنیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

انی خالق بشرا میں بشر خلق کرنے والا ہوں **من طین** میں مٹی سے بشر پیدا کرنے والا ہوں۔ یہ ہے خدا کی توحید' نبوت آئی عیسیٰ علیہ السلام نے اعلان کیا میں نبی ہوں "یہودیاں آکھیا نبی ہون دی دلیل؟

marfat.com

عیسی نے آکھیا۔

میں مٹی وچوں پرندے بناندا ہاں۔ رب آہندا اے' میں مٹی وچوں پرندے بناندا ہاں۔ ایہہ آہندا اے میں مٹی وچوں پرندے بناوندا ہاں۔

اوہ توحید اے تے ایہہ معجزہ اے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ میں نے بشر کو پیدا کیا ہے مٹی سے ایہہ توحید اے

آگے آئی نبوت عیسی علیہ السلام نے فرمایا! میں پرندے پیدا کراں گا۔

یا اللہ توں کاہدے وچوں بندے پیدا کریں گا؟

فرمایا میں مٹی وچوں

عیسی علیہ السلام کولوں پچھیا توں کاہدے چوں پرندے پیدا کر دا ایں۔ فرمایا میں وی مٹی چوں۔ اوہ توحید اے تے ایہہ نبوت اے

نعرہ تکبیر اللہ اکبر نعرہ رسالت یا رسول اللہ

قرآن مجید کے الفاظ و معانی میں کوئی فرق نہیں۔ کوئی ملا مجھے بتا دے۔ نہ الفاظ میں فرق نہ معانی میں فرق **اخلق لکم طیرا** میں پرندے بناوندا اج دے گستاخ لوک آکھدے نے نبی مکھی نہیں بنا سکدا

اوہ کبوتر بنا رہیا اے اوہ چڑیاں بنا رہیا اے

طیرا اڑنے والے پرندے پیدا کرنا یہ ہے اہل نبوت کی دلیل

ایہہ آہندے نے اولیا کے پاس کچھ نہیں اور وہ مکھی نہیں بنا سکتے تے عیسی کبوتر بنا رہیا اے۔ اوہ بچہ جو ماں دے پیٹ چوں انھاں پیدا ہووے کوڑھی پیدا ہووے میرے کول لے آ کوڑھا میرے کول لے آ میں ہتھ

marfat.com

پھیراں گا تے شفا ہو جائے گی۔ یہ ہے نبوت۔

انھے نوں اکھاں دینیاں کوڑھیاں نوں شفا دینی۔ یہ ہے نبوت

وما تتخذون

جو تسی گھراں وچ چھپا کے رکھ دے او میں اوہنوں وی جان داہاں

اوہ کہندا اے میں عالم الغیب آں۔ **ھو علیم بذات الصدور عالم الغیب والشہادۃ**

یا اللہ اپنا تعارف کروا۔ فرمایا میں اعلم الغیب آں

عیسیٰ علیہ السلام جی اپنا تعارف کرواؤ میں بھی اعلم الغیب آں۔ وہ توحید ہے یہ نبوت اوہ تسی لوکو جو گھراں وچہ چھپا کے رکھدے اومینوں پتہ ہے۔ میں جاناں

کوڑھیاں نوں ول کرنا۔ شفا دینا غیب دیا خبراں دینیاں نبوت اے

اک بندا حضرت عیسیٰ نوں نبی تے آہندا اے پر اوہدے ہتھاں وچ شفا نہیں من دا۔ اوہنے عیسیٰ نوں نبی نیئں منیاں۔

اندھے کو بینا کر دیا۔

ہمارے پیرو مرشد، ہمارے ہادی و رہنما، جناب صاحبزادہ پیر سید علی حسین شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ میرا یہ دیکھا سنا فیصلہ ہے۔

ایک آدمی آیا امیر آدمی تھا حسین و جمیل خوبصورت بچہ لے کر آیا سلام پیش کیا حضور بچے کی آنکھوں کی بینائی نہیں ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا! اس

marfat.com

بچے نے میری طرف نہیں ویکھا اس نے عرض کی حضور ایہہ نابینا اے
حضرت صاحب نے فرمایا اسے میری طرف لاؤ
آپ نے بچے نوں گودی وچ لیا اکھا دل دھیان پایا تے آکھیا اکھاں تے بڑیاں سوہنیاں نے۔
دوسری دفعہ فیر فرمایا اکھاں تے بڑیاں سوہنیاں نیں۔
تیسری وار فیر فرمایا کہ اکھاں تے بڑیاں سوہنیاں نے جدوں ایہہ فرماتے بچے نے اکھاں کھول دیتاں۔ یہ ہے ولی کی کرامت
وہ ہے نبوت کا اعجاز یہ ہے ولی کی کرامت

میرے نبی دا جدوں ظہور ہویا
کنکر کلمہ حضور دا پڑھن لگ پئے
رکھ ٹرن لگ پئے گونگے بول اٹھے
پتھر پانیاں دے اتے ترن لگ پئے

گونگے کو زبان دے دی۔

میرے پیرد مرشد صاحبزادہ پیر سید علی حسین شاہ صاحب رحمتہ اللہ علیہ چورہ شریف تشریف لے گئے جو ہمارا دادا پیر خانہ ہے۔ ابھی تک وہ بندہ موجود ہے جس کا بیٹا گونگا تھا وہ بچے کو لے کر صاحبزادہ پیر معصوم بادشاہ رحمتہ اللہ علیہ کے پاس گیا اور عرض کی حضور بچہ گونگا ہے بچہ گونگا ہے علاج کروائے ہیں لیکن کچھ پتہ نہیں چل رہا۔ حضرت صاحب نے فرمایا تینوں پتہ

marfat.com

لگا اے اودھر صاحبزادہ علی حسین شاہ صاحب بیٹھے ہوئے نے۔ عرض کیتی جی سرکار!

فرمایا! تے جاؤ فیر آپ کول لے جاؤ

ماں نے بچے نوں لیا گودی وچ تے صاحبزادہ علی حسین کول جا پہنچی

عرض کیتی حضور ایہہ بچہ گونگا اے۔ تے فیر مینوں کی آہناں ایس جا اوہ معصوم بادشاہ صاحب بیٹھے ہوئے نے اوہناں کول لے جا۔ جا ایہہ بچہ معصوم بادشاہ کول لے جا اوہناں آکھیا۔ یا حضرت! اوہناں تہاڈے کول گھلیا اے۔ اچھا میرا امتحان لین آئے او؟ اوہناں عرض کیتی حضرت اسیں نہیں جان دے تسی جانو تے اوہ جانن

پھیر آپ نے بچے نوں گود وچ لے کے تے اپنا لعاب دہن بچے دے منہ نال لایا۔ تے پچھیا؟ بچیا تیرا ناں کی رکھیا اے اوس عرض کیتی محمد دین ناں ایں سرکار (حق)

حضورؐ نے گونگے کو زبان دے دی۔

ابن ماجہ شریف دی روایت اے ایک عورت جب امام الانبیاء کے پاس آئی اور عرض کی حضورؐ میرا بیٹا گونگا ہے یہ بولتا نہیں فرمایا تھوڑا جیہا پانی لیا۔ عورت نے پانی آندا۔ حضورؐ نے کلی کرکے اوس پانی وچ پائی تے اوس بچے نوں پانی پلایا۔

فرمایا بچیا دس اوتوں کون ایں؟ وہ اعجاز نبوت یہ اولیائے کرام کی

marfat.com

کرامت وہ توحید یہ اعجاز نبوت خدا کی توحید نبی کا معجزہ۔
نعرہ تکبیر اللہ اکبر

غوث پاک کی کرامت۔

احی الموتی باذن اللہ اللہ کے حکم سے میں مردے زندہ کرتا ہوں غوث پاک کول اک عورت آئی یہ کہا یہ میرا بچہ آپ سے بڑی محبت رکھتا ہے۔ کیا چاہتی ہے؟۔ حضور اینوں اپنے مدرسے وچ داخل کر لوو فرمایا اینوں بٹھا دے طالب علماں وچ بچہ بہہ گیا۔

اک مہینے بعد آئی تے پچھیا یا حضرت میرا بچہ فرمایا طالب علماں وچ ویکھ بچہ بڑا کمزور ہو گیا سی تے غوث پاک آپ مرغی کھا رہے سن۔

عورت نے عرض کیتی حضور! آپ مرغی کھا رہے او تے میرا بچہ سکے ٹکڑے کھا کھا کے کمزور ہو گیا اے۔

آپ نے ہڈیاں کٹھیاں کیتیاں تے فرمایا قم مرغا اٹھ کے کھڑا ہو گیا آپ نے فرمایا! جدوں اے ایہہ ایس طرح کر لے گا۔ تے ایہہ وی مرغا کھا لے گا۔

نور حق پیدا شود اندر ولی
ولی کے اندر خدا کا نور پیدا ہوتا ہے

شیطان حضور کی شکل میں نہیں آ سکتا۔

marfat.com

یہ بخاری اور ترمذی کی حدیث ہے کہ کملی والے نے فرمایا

من رانی فی المنام فقدرانی جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے مجھے ہی دیکھا۔ کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا۔

شیطان وچ اینی طاقت نہیں کہ کسے نوں خواب وچ آکے آکھے میں تیرا نبی آں۔ اوہ کسے نوں خواب چہ آکے ایہہ تے کہہ سکدا اے میں تیرا رب آں ایہہ نہیں کہہ سکدا کہ میں تیرا نبی آں۔

ایہہ کہہ سکدا اے میں اللہ ہاں۔ ایہہ نہیں کہہ سکدا کہ میں محمد ہاں

شیطان قبر میں آتا ہے۔

بخاری شریف کی حدیث ہے۔

تمام محدثین امام ترمذی رحمتہ اللہ علیہ اور امام احمد رضا نے اپنی کتاب فتاوی رضویہ میں یہ لکھا ہے کہ جب میت قبر میں جاتی ہے تو منکر نکیر آ جاتے ہیں تو فرمایا کہ شیطان بھی آتا ہے۔ قبر میں شیطان بھی آ جاتا ہے جب فرشتے کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ شیطان اشارہ کرتا ہے کہہ دے میں تیرا رب ہاں جیہڑا قبر وچ تینوں گمراہ کرن لئی آ جاندا اے تینوں دنیا وچ چھڈ دوئے گا۔

حدیث کے الفاظ ہیں۔

شیطان کہندا اے کہہ دے میں رب آں تیرا

ایہہ شیطان دا آخری حربہ اے کہ ایہہ تے کہہ سکدا اے میں تیرا رب آں ایہہ نہیں کہہ سکدا میں تیرا نبی آں (**ویضل بہ کثیرا ویھدی بہ کثیرا**)

marfat.com

شیطان مرشد کی شکل میں نہیں آ سکتا۔

شیخ ابوالفتح رکن عالم بیٹھے ہیں مرید نے سوال کیا۔ حضور کیا شیطان مرشد کامل کی شکل اختیار کر سکتا ہے فرمایا نہیں۔ (عرض کیا آقا کیوں؟ فرمایا کیونکہ شیطان حضور اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی شکل نہیں اختیار کر سکتا اور اولیائے کرام حضورؐ کا ہی مظہر ہیں۔

اولیاءی تحت قبائی لا یعرف الا سوائی

میرے اولیاء میری رحمت کی چادر کے نیچے چھپے ہوئے ہیں میرے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ نبی کا معجزہ ولی کی کرامت ایک ہی پھول کی پتیاں ہیں ایک ہی سورج کی شعاعیں ہیں ایک ہی دریا کی لہریں ہیں کوئی فرق نہیں ان میں۔

حضور نے لاٹھی روشن کر دی۔

امام الانبیاء سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے پاس دو آدمی آئے مشکوۃ شریف باب کرامات۔

ا۔ مغرب کی نماز وہیں ہو گئی عشاء وہیں پڑھی۔ رات اندھیری تھی دونوں واپس جانے لگے دونوں نے عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم جب ہم آئے تھے تو روشنی تھی۔ جا رہے ہیں تو اندھیرا ہے سفر ہمارا طویل ہے اندھیری رات میں کیسے جائیں گے؟

حضورؐ نے فرمایا تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔ عرض کی۔ حضورؐ یہ ڈنڈا

marfat.com

ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وہ ڈنڈا ہاتھ میں پکڑا تو وہ روشن ہوگیا فرمایا جا اس کے سہارے چلا جا۔

عصائے موسیٰؑ اور عصائے غوث۔

موسیٰؑ سے خدا نے پوچھا تیرے ہاتھ میں کیا ہے۔ عرض کی یا اللہ یہ عصا ہے فرمایا کی کردا ایں۔ عرض کیتی ایہدے نال ٹیک لا کے بیٹھ جاندا آں۔ بکریاں واسطے پتے جھاڑ داہاں تے جدوں روشنی دی لوڑ پیندی اے ایہدے وچوں روشنی نکل دی اے۔ اوہ موسیٰؑ علیہ السلام دا معجزہ ایہہ حضور امام الانبیاء دا معجزہ اوہ دونویں بندے چل پئے اگوں دوہناں دار رستہ تبدیل ہوگیا اک نے سجے پاسے جانا ایں دوسرے نے کھبے پاسے اک نے آکھیا تیرے کول تے نبی دا دتا ہویا عصا اے تے میں کیویں جاواں اوس آکھیا توں ایس دے نال اپنے سوٹے نوں لالے۔ (حق)

درود شریف ۔ الصلوۃ والسلام علیک یا سیدی یا رسول اللہ

حضرت غوث اعظم دا عصا مبارک۔

حضرت غوث پاک دے خلیفہ اعظم ابوعبدل رحمتہ اللہ علیہ فرماندے نے کہ میں غوث پاک دے مدرسہ وچہ ساں۔ حضور غوث پاک اپنے حجرہ شریف چوں باہر نکلے تے میرے دل وچ خیال آیا کہ جے اج میرا غوث میرا پیر میرا مرشد ایس سوٹے وچوں مینوں کوئی کرامت دکھاوے۔

marfat.com

خیال پیدا ہویا تے حضور غوث پاک نے اپنا عصا زمین تے ماریا تے اوہدے وچوں روشنی نکلن لگ پئی۔ نور علی نور ہو گیا۔ فرمایا موسیٰ دا سوٹا وی ایہوای کم کردا اے۔ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم دی چھڑی وی ایہو کم کر دی اے

اوہ معجزہ سی ایہہ کرامت اے
نور حق پیدا شودا اندر ولی

فرمایا توں وی کسے نیک بندے دی صحبت وچ رہو کسے نیک بندے دی صحبت وچ رہو قرآن نے فرمایا **ان اللہ مع الصابرین** میں صابراں دے نال آں

حضرت سلطان باہو نے فرمایا۔

نال کسنگی سنگ نہ کریئے تے کل نوں لاج نہ لایئے ہو۔
سپاں دے پت کدی مت نہیں ہندے بھاویں چلیاں دودھ پلایئے ہو۔
کھارے کھو کدے مٹھے نہیں ہندے بھاویں لکھ مناں کھنڈ پایئے ہو۔

دور شواز اختلاط یار بد بھیڑے یار کولوں بچ بھیڑا یار سپ نالوں وی بھیڑا ای۔ سپ لڑے گا تے تیری جان لوے گا۔ بھیڑا یار لڑے گا تے تیرا ایمان لوے گا۔

دور شواز اختلاط یار بد

marfat.com

یار بد بد تر بود از یار بد

مٹی بول پئی

گفتم من گلے نا چیز بودم
ولیکن مد تے باگل شستم

میں مٹی آں پر میں چند دن گلاب دی صحبت وچ رہی آں۔ سعدی آہندا اے کوئی بلان والا ہووے پتھر بول پیندے نے۔

امام الانبیاء دا کلمہ پتھراں وی پڑھیا دیواراں وی پڑھیا جانوراں وی پڑھیا کوئی بلان والا تے ہووے نظام الدین اولیاء رحمتہ اللہ علیہ محبوب الٰہی دہلی والی سرکار باہر نکلے تے دو بھرا سکے۔ لڑن پئے اک مرلہ زمین دا سی اک آکھے میری اے۔ حضرت نظام الدین تشریف لے گئے تے پچھیا کی گل اے۔

عرض کیتی حضور! ایہہ اک مرلہ زمین اے اسیں دو بھرا ہاں ایہہ آہندا اے میری اے میں آہناں میری اے۔ تسی فیصلہ کرو ایہہ کہدی اے اسیں تہاڈا فیصلہ من لینے آں آپ نے سوٹا ماریا زمین تے پچھیا دس توں کہدی ایں؟

زمین وچوں آواز آئی نہ میں ایہدی آں تے نہ دوجے دی ایہہ دونویں اے میرے نے

کوئی بلان والا ہووے تے کائنات دی ہر شئے بول پیندی اے۔ آواز آئی۔ اے زمین تو کہدی ایں۔ زمین وچو آواز آئی نہ میں ایہدی تے نہ میں اوہدی ایہہ دونویں میرے نے۔

marfat.com

پچھاں دے نال ہو جاؤ۔

کونوا مع الصادقین نیکاں دے نال محبت کرو۔ اچھے لوگوں کی اولیاء کرام میں اک درجہ ہے ابدال گا۔ کملی والے نے فرمایا۔ شام میں ہمیشہ چالیس ابدال رہتے ہیں جب ایک فوت ہو جاتا ہے تو اس کی جگہ ایک اور آ جاتا ہے یہی بات کہی غوث پاک نے ایک چو چوری کر کے سنہ لا کے ریشمی چادراں سنبھال کے باہر نکلن لگا تے دروازہ بند پچھے مڑیا تے دروازہ موجود فیر آگے آیا تے دروازہ بند غوث پاک نے فرمایا اوہ آ جا ہن۔ چلیاں سامان لے کے۔ نہیں حضور میں چھڈ آیاں اچھا جے چھڈ آیاں تے فلانے شہروچ چلا جا تو قطب ایں اوس شہردا

چوروں قطب نباد ناں میرے غوث جلی دا کم

چوروں قطب نباد ناں مرے غوث جلی دا کم

اسمہ میرے غوث جلی دیاں شاناں نیں

درود شریف بلند آواز۔ الصلوۃ والسلام علیہ یا رسول اللہ

نینیاں نوں اکھاتے بینا کی دینی کوڑھیاں نوں ہتھ پھیر کے شفا دیتی۔

علم غیب دیاں خبراں دسیاں تے مردے زندہ کرنے' اسمہ کون ایسا پیا کردا اے بولو غوث پاک بطور اعجاز نبوت' اگر کوئی ولی کسے کوڑھے نوں ول کر دیوے یا کسی نابینے کو بینائی عطا کر دیتا ہے تو یہ کرامت ہے۔

marfat.com

یہودی کا قصہ۔

اب آپ دیکھئے فرمایا میں نابینے دیاں اکھیاں تے ہتھ پھیراں تے نور کائنات دے والی مدینہ پاک وچ گئے یہودی بڑا دشمن اکھیاں توں نابینا علاج کروائے ٹھیک نہیں ہویا اوہدی بیٹی مسلمان ایں۔ عرض کیتی ابا اک حکیم مدینے شریف وچ آیا اے اوہدے نسخیاں جیہا کسے کول نسخہ نہیں۔

آکھیا بیٹی فیر جا۔ بیٹی گئی امام الانبیاء علیہ السلام دے پاک جوڑیاں دی مٹی جھاڑ کے لے آئی۔

اوس آکھیا کی آندا اے۔ دوائی لیائی آں۔ یا اکھاں وچ بیٹی نے سلائی اکھاں وچ پائی تے چانن ہو گیا تیری عظمت توں قربان جاواں باپ نے پچھیا بیٹی اوہ حکیم کون ایں؟ عرض کیتی ابا جنوں توں گاہلاں کڈھ دا ایں اوہدے جوڑیاں دی دھوڑ دی سلائی پائی اے۔

سلائی گرم کر کے اکھیاں وچ پھیرن لگ پیا کہ دشمن دیاں جوڑیاں دی دھوڑ میریاں اکھاں وچ کیوں پائی آ

اوہ سلائی پھیرے تے ہور نور آیا۔ پھر سلائی پھیرے تے ہور نور آیا آواز آئی او پاگلا تو اکھیاں پیا کڈھدا ایں۔ اساں یار دے پیراں دی دھوڑ دی طفیل تیرے تے دوزخ دی اگ حرام کر دتی اے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کا کرتہ۔

قرآن کی آہندا اے یا اللہ جدوں یوسف علیہ السلام کول اوہدے بھرا

marfat.com

گئے اوہ مصر دا بادشاہ ایہہ گدا بن کے گئے۔ فرمایا میری باپ دا کیہ حال ہے۔ بھراواں نے آکھیا تیرا باپ تیرے غم تے فراق وچ رو رو کے نابینا ہو گیا اے اوہدیاں اکھیاں سفید ہو گیاں نیں۔ فرمایاں کوئی علاج کروائے جے؟

اوہناں عرض کیتی مصر دے بادشاہ نیں

فیر گھبراؤ نہ میرے کول دوا ہے۔ عرض کیتی اساں بڑیاں دوائیاں پائیاں بڑے دارو پائے۔

فرمایا میرے کول دارو نہیں۔ کوئی دوا نہیں۔ اوہناں آکھیا فیر کیہ آ قرآن آہندا اے **اذھبوا بقمیص**

مولوی غلام رسول نے ترجمہ کیتا

"لے جاؤ ایہہ کرتا میرا منہ پدر دے لاؤ"

تاں جے اکھیاں وچ رشنائی آ جاوے

بتاؤ وہ لوگ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت کو مانتے ہیں لیکن ان کے معجزے نہیں مانتے تو یہ نبوت کا انکار ہے۔

وہ لوگ جو حضرت یوسف علیہ السلام کی نبوت تو مانتے ہیں لیکن قمیض کی کرامت کا انکار کرتے ہیں تو نبوت کا انکار

وہ لوگ جو امام الانبیاء کے جوڑے مبارک کی خاک پاک کو نہیں مانتے وہ نبوت کا انکار کرتے ہیں اوہ نابینے دیاں اکھیاں تے ہتھ پھیرے تے نور کائنات دے والی علیہ السلام دے جوڑیاں دی دھوڑ اکھاں وچ پوے تے نور یوسف علیہ السلام دا کرتہ اکھاں تے لگے تے نور

marfat.com

نعرہ تکبیر اللہ اکبر

لے جاؤ ایہہ کرتا میرا میرے باپ دے چہرے تے لائیو میرا کرتا باپ دیاں اکھیاں تے لائیو فرمایا رب نہیں۔ اللہ نہیں۔ میرا کرتہ روشنی لیائے گا۔

میرے کرتے وچ ایناں اعجاز اے روشنی ایہہ لیائے گا۔ ایہہ چلیا مصروچوں جدوں کرتا لے کے کنعان آیا تے یعقوب علیہ السلام دیاں اکھیاں تے لگاتے فرمایا۔

وچ کنعان یعقوبؑ نبی نے ایہہ سب نوں فرمایا
آج پیاریاں سجناں ولوں عجب بہاراں آیاں
کرتہ مصروچوں چلیا تے۔ فلما جاء بشیر' چنگا کیتا ای لالہ
بشیر آیا خوشخبری دتی یعقوبؑ دی آکھاں تے پتر دا کرتہ لگا

بھراواں نوں بلایا۔ مینوں دسو۔ تہانوں آکھیا سی مینوں گمراہ نہ آکھو۔ میں سب کجھ جان دا ہے اوہناں پچھیا کی ہو گیا اے۔

فرمایا ایہہ میرے پتر یوسف دا کرتہ ہے

صاحب ذوق' صاحب محبت حضرات بہت بہت شکریہ

marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

شان صحابہ

اھدنا الصراط الذین انعمت علیھم غیر المغضوب علیھم والضالین

صدر محترم حضرات گرامی قابل قدر مائیو اور بہنو! جلسے کا عنوان دستاربندی بھی ہے۔ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ کی یاد میں بھی تھوڑا سا غور کیا جائے ابوبکر صدیق کا تعلق بھی نبی پاک کے معراج پاک سے ہے اور دستاربندی کا تعلق بھی معراج پاک سے ہے قرآن و حدیث میں صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی اجتماعی طور پر بھی شان و عظمت بیان کی اور امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اجتماعی طور پر صحابہ کی شان و عظمت کو بیان فرمایا۔

خلفائے رسول اور حرف عین۔

اجتماعی طور پر بھی اور انفرادی طور پر بھی۔ پہلے قانون قدرت کو ملاحظہ فرمائیں۔ کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا اسم گرامی عبداللہ ہے۔ پہلے کا نام عبداللہ دوسرے کا نام عمرؓ تیسرے کا نام عثمانؓ چوتھے کا نام علیؓ گویا کہ نبی پاک

marfat.com

دے چاراں یاراں دے پہلے حرف عین ایں۔ یہ کوئی اتفاقی حادثہ نہیں ہے یہ قدرت کے قانون کے مطابق ایسا ہوا۔ بلکہ خداوند تعالیٰ کا اپنا پروگرام یہی تھا۔ کہ نبی دے چاراں یاراں دے نام توں پہلاں حرف عین آوے۔ "غ" غین نہیں اوناں کیوں کہ غین تے نقطہ اے تے ایہہ تقطیوں پاک نیں۔

قرآن و حدیث کے نکات بیان کرنے کا عادی ہوں آپ ذوق لیتے رہے تو میں انشاء اللہ بیان کرتا جاؤں گا کئی دفعہ اعلان کیا کہ جھنگ میں جانا ہے۔ اب ساڑھے چار سال بعد آیا ہوں۔

انعام والوں کا راستہ۔

ہر مسلمان ہر نماز میں کھڑے ہو کر ہاتھ باندھ کر دعا کرتا ہے یا اللہ مجھے راستہ صحیح دکھا۔ کن کا راستہ جن پہ تو نے انعام کیا ہے۔ جو لوگ تیرے انعام یافتہ ہیں مجھے ان کا راستہ دکھا۔

اس نے کہا ٹھیک ہے انعام یافتہ گروہ کی نشاندہی میں کر دیتا ہوں فیصلہ تم کر لینا میری بات ذرا غور سے سننا۔

خدا وند تعالیٰ نے قرآن پاک میں اپنے انعام یافتہ لوگوں کی نشاندہی فرمائی۔

من النبین والصد یقین والشهداء والصالحین

نبیوں کا گروہ مقدس میرا انعام یافتہ۔ صدیقوں کی مقدس جماعت میری انعام یافتہ، شہیدوں کا مقدس ٹولہ میرا انعام یافتہ اور اولیاء کی جماعت

marfat.com

میری انعام یافتہ۔

من النبین والصد یقین

نبوت کے بعد اگر صداقت کو تسلیم کرتا ہے تو مومن ہے۔ نہیں سمجھ آئی؟ اب ہمیں دیکھنا یہ ہے کہ آج کا ہر فرقہ یہ اعلان کرتا ہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہے۔

آؤ آج فیصلہ کریں کہ

سیئوں کا گروہ میرا انعام یافتہ ہے ان کے راستے پر چلو گے تو تم بھی ہدایت پا جاؤ گے تمام پیغمبروں کا امام ہمارا نبیؐ تمام پیغمبروں کا پیغبر ہمارا نبی تمام سیئوں کا سردار ہمارا نبی اس نے اپنی نبوت کے بارے میں فرمایا میں پیدا ہونے میں پہلے اور بعثت میں آخر نہ مجھ سے نبی ہے اور نہ بعد۔ اے میری امت میں آخری نبی اور تم آخری امت ہو اس کے بعد اگر کوئی کسی کو نبی تسلیم کرتا ہے تو میری امت سے گیا

امام الانبیاء کے بعد کملی والے کے ہوتے ہوئے اگر کسی اور کو نبی مانتا ہے وہ اس ٹولے سے گیا۔

والصدیقین۔

صدیقوں کے امام ابوبکر۔ صدیقوں کا سردار ابوبکر۔ صدیقوں کا پیشوا ابوبکر۔ جو اسے صدیق نہیں مانتا وہ اس ٹولے سے گیا۔

آگے ہے شہید۔

شہیدوں کا امام حسینؓ۔ شہیدوں کا پیشوا امام حسینؓ۔ اور شہیدوں کا

marfat.com

سردار امام حسینؓ جو امام حسینؓ کے بعد یزید کو خلیفہ مانتا وہ بھی گیا۔

اس کے بعد اولیاء ۔ اولیاء کا امام میرا غوث اعظم اولیاء کا سردار میرا غوث اعظم۔ اولیاء کا پیشوا میرا غوث اعظم اگر تو غوث کو نہیں مانتا تو بھی گیا۔ اگر گیارھویں کو نہیں مانتا پھر بھی تو گیا۔

باقی رہ گئے ہم۔ ہم سنی رہ گئے۔ ہم نبی کریم کے بعد کسی کو نبی تسلیم نہیں کرتے۔ صدیق کو صدیق مانتے ہیں امام حسینؓ کو یزید کے مقابلے میں حق پر مانتے ہیں۔ غوث پاک پیراں دا پیر۔

صداقت صفت انبیاء ہے ۔

صداقت وصف خدا بھی ہے اور صفت انبیاء بھی اوہ رب نالوں وڈا کیہڑا بہت سچ بولن والا اوہناں دارد بھی ہوگیا۔ جیہڑے کہندے نے خدا جھوٹ بول سکدا اے۔

کملی والیا کدی ابراہیمؑ نوں یاد کر لیا کرتے کدی حضرت ادریسؑ نوں یاد کر لیا کرا وہ وی سچا نبی۔

حضرت یوسفؑ کو بھی یاد کر لیا کرو وہ بھی سچا نبی۔ نتیجہ کیا نکلا صداقت وصف خدا بھی ہے اور صداقت صفت انبیاء بھی۔ اور ساڈا شکریہ ادا کرو اسیں اوہنوں ناں خدا من دے آں نال نبی۔

خلیفہ خدا اور خلیفہ مصطفیٰ۔

marfat.com

ایک خلیفہ خدا نے بنایا۔ ایک مصطفیٰ نے انی جاعل فی الارض خلیفہ فرشتیو میں خلیفہ بنان لگاں۔

اوہناں آکھیا یا اللہ ناں بنا۔ دنگے فساد کرانے نیں۔

(معلوم ہویا مشیر چنگے ہون مشورہ چنگا دیندے نے)

فرمایا۔ انی اعلم مالا تعلمون! جو کچھ میں جانداں تسی نہیں جان دے اوہناں آکھیا بنالے جے مرضی اپنی کرنی سی مشیر بنان دی کی لوڑ سی۔

خلیفہ خدا نے بنایا۔ بن گیا۔ ایک خلیفہ مصطفیٰ نے بنایا ایک خلیفہ مصطفیٰ نے بنایا

عشاء دی نماز دا وقت امامت دی تھاں خالی اے آواز دتی کیا نمازیاں نماز پڑھ لئی۔ آواز آئی کملی والیا تیرا انتظار۔ دوسری دفعہ فیر آواز دتی کیا نمازیاں نماز پڑھ لئی۔ جواب آیا آقا تیرا انتظار اے۔ تیسری دفعہ فیر آواز دتی کیا نمازیاں نماز پڑھ لئی۔ جواب آیا کملی والیا تیرا انتظار اے۔ فرمایا نمازیو امامت کے لئے میرا انتظار نہ کرو۔ ابوبکر سے کہو کہ مصلی پر کھڑا ہو جائے۔

ابوبکر سے کہو کہ محمد کے مصلی پر کھڑا ہو جائے۔ علیؑ موجود اے عباس موجود اے۔ حق تے اے سی کہ جھگڑے یا رسول اللہ اے کی۔ اوتھے من کنت مولا تے اتھے صدیق نوں امام بنا رہیا ایں۔

ایک خلیفہ خدا نے بنایا ایک خلیفہ مصطفیٰ نے بنایا۔ جیہڑا خلیفہ خدا نے بنایا اوہدے تے فرشتیاں نے اعتراض کیتا جیہڑا نبی نے بنایا کوئی بولیا ای نیں۔

marfat.com

جہڑا مصطفیٰ نے بنایا کوئی بولیا ای نہیں۔

حضرت علیؓ موجود نیں عباس موجود اے حق سی ہناں کہ جھگڑے اے کملی والیا ایہہ کی۔ اوتھے **من کنت مولا** تے اتھے امام اینو بنان رہیا ایں۔ تے جے چوداں سو سال پہلا اوہ خاموش نیں تے تینوں کی پیڑ پے رہی اے توں وی چپ کر۔

فرمایا میرں ولوں حکم دیو ابوبکر نوں میں کوئی خدا داں جھگڑا پھراں میں تے حکم کرنا۔

میرے ولوں حکم دیسو ابوبکر نوں میں تے حکم کرنا ایں میں کوئی رب آں کہ فرشیاں نال مشورہ کرنا ایں تے پتہ کرنا ایں کون میرا حکم مندا تے کون نہیں

تے قرآن دا فیصلہ اے۔

ترجمہ۔ کملی والیا جہڑا تیرا حکم نہیں مندا جہڑا تیرا فیصلہ نہیں مندا اوہ مومن نئیں ہو سکدا تے جھلیا ابوبکر نوں مصلے تے کھڑا کرنا نبی پاک دا حکم ایں۔ نبی پاک دا فیصلہ اے، من دا کیوں نہیں، پچھے نمازی کھڑے نیں۔

عمر فاروق اے، عثمان غنی نیں، بلال حبشی اے ابوذر غفاری اے رضی اللہ تعالیٰ عنھما جماعت شروع ہو گئی۔ پچھے اس امام دیں۔ اللہ اکبر اے اک چھوٹی جئی باری نبی پاک نے رکھی ہوئی مسجد وچ شریف لیاون نوں۔ نبی پاک نے باری دا پردہ چکیا تے نماز ہندی ویکھ کے مسکرا پے۔ کیوں؟ یا اللہ تیرا شکر اے میرے فیصلے دی کسے نے مخالفت نہیں کیتی۔

marfat.com

فرمایا علی! آقا حکم، فرمایا عباس! آقا حکم۔ مینوں مسجد وچ لے چلو اک ہتھ علی دے موڈھے دوجا عباس دے موڈھے تے کملی والا مسجد چہ آ گیا۔ پچھیا یا رسول اللہ ایس حال وچ ہن وی تے مسجد چہ آئے جے ناں جے پہلوں آ جاندے تے فیر کی سی۔

فرمایا پہلوں اوندا تے صدیق امام کس طرح بن دا

نبی مسجد چہ آیا ابوبکر نوں پتا لگا کائنات دا والی آ گیا۔ اوس ارادہ کیتا کہ مصلے توں اتر جاں نبی نے فرمایا کھلوتا رہو کھلوتا رہو۔ کھلوتا رہو کیوں؟ اے تے میں و یکھن آیاں کہ تیری امامت دا منکر کون ایں اک لکھ تے چوی ہزار صحابی امام الانبیاء دا وصال پاک ہو تے اک لکھ تے چوی ہزار صحابی سی امام الانبیا دا۔ کملی والیا؟ اپنے صحابہ کرام وچوں حضرت علیؓ نوں کیوں فرمایا مینوں مسجد چہ لے چلو۔ حضرت عباس نوں کیوں فرمایا! مینوں مسجد چہ لے چلو کسے ہور نوں آہندوں، نہیں کیوں، آ علی مینوں مسجد چے لے چل آ عباس مینوں مسجد چہ لے چل کیوں؟ تہاڈے منن والیاں ایہدی امامت دا انکار کرنا ایں۔

حضرت علیؓ نے حضرت ابوبکر کی امامت مانی۔

شیعہ حضرات اب میں مجتہد تمہارے شیعہ ذاکروں سے خدا کے نام پر سوال کرتا ہوں کہ مجھے بتاؤ کہ حضرت علیؓ حضرت عباس نے نبی کے ساتھ مل کر ابوبکر دے پچھے نماز پڑھی یا نہیں۔ ـ جے نیں پڑھی تے ثابت کر نیں تے پڑھ تے تینوں پڑھ دیاں پیڑ چینڈی آؤ قرآن و حدیث کے نکات سننے کی

marfat.com

عادت پیدا کرو مسلمانوں (میں تیری عظمت توں قربان)
شیعہ حضرات کی بہت معتبر کتاب فروع کافی صفحہ ۵۱۵ فروغ کافی تے ۵۱۵ اگر قسم خدا دی اک لفظ دا ہیر پھیر ہوے تے مینوں گولی مار تے جے میری کتاب وچ دی او ہی اے تے تہاڈی کتاب وچ وہ ایہوی اے پاتے من کہ ابوبکر جنت وچ نے تے یا نبی دے روضے نوں کجھ ہور کہہ تے تاں کافر جے نبی دے روضے نوں جنت ناں منے تے تاں کافر تے جے ایہناں نوں مسلمان ناں منے تے تاں کافر کیونکہ جنت مسلماناں لئی اے یاد کرو گے یار یہ نوجوان اعلان کر رہا تھا کہ صاحبزادہ سید افتخار الحسن مقرر شعلہ بیان میں آکھیا شعلہ بیان نہیں مینوں شعلہ بیان ناں آکھیا کرو واہ بھئی واہ یہ کیا ابوبکر صدیق ابوبکر خیبر تو فتح نہ کر سکے نہ تیرا ابوبکر کر سکیاناں عمر کر سکیانہ عثمان فتح کنے کیتا علیؑ نے تے فیر افضل اے ہونا چاہیدا اے میں آکھیا تسلیم کراں گے میں تسلیم کرناں کہ علی المرتضیٰؑ نے خیبر فتح کیتا بولو خیبر فتح کیتا اسلئے کہ قدرت کا منشاء بھی یہی تھا نبوت کا منشاء بھی یہی تھا علیؑ فتح کرے گا اس کی وجہ کملی والے فرمایا گھبراو نہیں کل میں جھنڈا اوہنوں دیاں گا جہڑا فتح کر کے آئے گا اے آہندے نے کل دی کسے نوں خبر نہیں او آہندا کل نوں دیاں گا کل نوں دیاں گا کل نوں دیاں گا مسلم شریف مشکواۃ شریف ابن ماجہ شریف ترمذی شریف تے نسائی شریف ایہہ آہندا سوائے اللہ دے کسے نوں نہیں پتا کل کی ہونا اے اوہ آہندا اے کل نوں دیاں گا۔

marfat.com

جھنڈا حضرت عائشہ کی چادر کا۔

نبی آکھیا اے کل جھنڈا دیاں گا نالے علم غیب دس دتا کون فتح کر کے آئے گا۔ ہر ایک کی تمنا ہے' کہ صبح جھنڈا مینوں ملے کائنات دے والی نماز دے بعد فرمایا علیؑ کہاں ہیں سنو بھئی علیؑ کہاں ہے عرض کیا آقا آنکھیں خراب ہیں فرمایا! بلاؤ تے سئی بلایا علی' کی حال اے عرض کیتی آقا اکھاں شاب نے پہلاں ول کیتا فیر جھنڈا دتا بولو فیر جھنڈا دتا جھنڈا دتا میں عالم تصورات وچ عالم تخیلات وچ میں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا اے کملی والے آقا وہ جو جھنڈا آپ نے علیؑ کو دیا اوہ جھنڈا توں کیتھوں لیا سی؟ فرمایا عائشہ دی پاک چادر دا سی معاملہ فطرت کا نبوت کا یہی تھا کہ ایہناں لوکاں نے کہنا ایں کہ حضرت عائشہ نے حضرت علیؑ لڑ دے رہے میں اوہدی چادر دا جھنڈا دے کے فتح کراواں گا سفید جھنڈا تھا اس جھنڈے کا نام اوکار تھا جھنڈا عائشہ دی پاک چادر دا سی اگر حضرت عائشہ اور حضرت علیؑ وچ کوئی اختلاف ہندا تے عائشہ دی چادر دا جھنڈا علی کدے نہ لیندا حضرت علیؑ نے حضرت عائشہ دی چادر دا جھنڈا لیا حوالہ پچھنا ایں؟ جی ہاں سیرت حلبیہ جلاالعیون جلد دوجی صفحہ ۲۳۴ حوالہ غلط ہوے تے مینوں گولی مار حوالہ صحیح ہووئے تے حضرت عائشہ دا جھنڈا پاک من لے حضرت یوسف علیہ السلام مصر دا شہر زلیخا دا محل تے ستواں ے کوٹھا اندر زلیخا تے یوسف علیہ السلام۔ زلیخا آہندی تمنا پوری کر اوہ آہندا۔ یااللہ! زلیخا کولوں بچ' اجے اپنی گل کیتی دھیان ماریا یعقوب علیہ السلام دی چٹی داڑھی ''گئی فر۔ یوسف جے

marfat.com

زلیخا ول دھیان ماریا نبوت گئی ہن کی کراں دوڑیا جندرے وجے دوڑاں کیوں
گھبرا ناں ہتھ توں لائی جا دروازے میں کھولی جانا اولائی جاوے دروازے کھل
دے جان جندرے ٹٹ دے جان آخری دروازہ آیا زلیخا نے پچھوں کرتا پھڑلیا
بولو یوسف علیہ السلام دا پلہ پھڑلیا اوس نے اگاں زور لایا ایس نے پچھاں
کھچیا کرتہ پاٹ گیا بولو کرتا پاٹ گیا لوک آہندے نے یوسف علیہ السلام دا
کمال ایہہ وے کہ زلیخا کولوں بچ گئے کوئی کمال نئیں یوسف علیہ السلام دا
کوئی کمال نئیں اوتے نبی اے اوہ تے رسول اے اوتے پیغمبراے پاگلا اوس
تے بچنا ای بچنا سی کمال تے ایہہ اے کہ یوسف دا پلہ پھڑکے زلیخا بچ گئی بولو
ٹھیک ہے یوسف علیہ السلام دا کمال اے زلیخا کولوں بچ گئے ایہہ کمال کاہدا
اوہ تے نبی اے پیغمبر اے رسول اے اونہاں تے بچناں ای بچناں سی کمال
تے ایہہ وے یوسف دا پلا پھڑکے زلیخا بچ گئی۔ اگر یوسف دا پلہ پھڑکے زلیخا
بچ سکدی اے تے تینوں میرے غوث دا پلا پھڑدیاں پیڑ پیندی اے۔ او غوث
نئیں لبھداتے سیال شریف چلا جا۔ اگوں عزیز مصر مل پیا دروازے چہ
عورت سی ناں پاسہ پلٹ گئی آہ دکھ تیرا غلام کی کرن لگا سی تیری عزت تے
حملہ کرناں چاہندا سی اچھا اس کا فیصلہ عدالت میں ہو گا اس کا فیصلہ کل
عدالت میں ہو گا اگلا دن آ گیا عدالت لگی امیروزیر مشیر اراکین سلطنت
عدالت کھچا کھچ بھری عدالت وچ یوسف علیہ السلام کھلوتے نیں عزیز مصر بولیا
یوسف تیرے تے الزام ایہہ ہے توں میری عزت تے حملہ کرناں چاہندا سی
تینوں میں صفائی دا حق دیناں اپنی صفائی وچ جو کہنا اے تے اکھدے صفائی دا

marfat.com

حق عدالتاں اوددوں وی دیندیاں سن کش کہنا ای ہاں کہناں تے کو فیر کی کہناں چاہناں؟ یوسف علیہ السلام پتا کی کیتا فرمایا اوہ معر دیا بادشاہ ہوا مینوں ناں بچہ اوہ ۳ مہیناں دا بچا اپنی ماں دی جھولی چہ پیا دودھ پیندا اوہنوں بچہ لے اے قران نئیں اوہدے کولوں پچھ اچھا ایمہ بچہ بولے گا؟ فرمایا بولے گا۔

ایمہ تین مہینے دا بچہ بولے گا کی فرمایا جدوں نبوت دی عزت دا سوال ہووے تے بچے بولدے نے بادشاہ نے غلام نوں آواز دتی حضور حکم بچہ لے آؤ صفائی کے لئے بچہ چک لیاندا بچہ پکیاتے عزیز مصر بولیا یوسف تے الزام سی میری عزت تے حملہ کرناں چوہندا اے میں اوہنوں صفائی دا حق دتا' او آہندا اے بچے کولوں پچھ لو توں بولیں گا (بچے کی نقل اتار کر) بچے نے جواب دیا ہاں ہاں بچے آکھیا یوسف علیہ السلام دا کرتا ویکھ جے پچھوں پاٹا اے تے زلیخا جھوٹھی یوسفؑ سچا۔

توں آہناں ایں نبی غیب نہیں جان دے اوہ ستویں کوٹھے دا بچہ کیوں جان گیا؟

عیسیٰؑ دا کلام۔

عیسیٰ علیہ السلام نوں مریم علیہا السلام جھولی وچہ لے کے بابل شہر وچ آیاں لوکاں پچھیا مریمؑ کنواری توں' ویاہ تیرا نہیں اجے ہویا' نکاح تیرا نئیں۔ ایمہ بچہ کتھوں آیندا ای؟

عرض کیتی یا اللہ ہن دس کی جواب دیاں؟ فرمایا ایہناں نو لو میرے

marfat.com

بچے کولوں پچھ لو اوہناں کہیا کیف نکلم من کان صبیا فی لمھد ایہہ تن دا بچہ پنگھوڑے وچ کھیڈ دا اے بولے گا کیویں؟ حضرت مریمؑ نے فرمایا ایہہ بچہ تہاڈے بچیاں ورگا نئیں۔ ایہہ تہاڈے پتراں ورگا نہیں۔

اوہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دا پنگھوڑا ایدھر حضرت مریم علیہا السلام ایہہ گئے پچھیا کتھوں آیاں ایں؟ عیسیٰ علیہ السلام چپ' اوہنا پچھیا تیرا ناں کیہ اے عیسیٰ علیہ السلام چپ۔ اینہاں آکھیا! مریم توں آکھدی سیں ایہہ بولے گا ایہہ تے بولدا ای نہیں؟

حضرت مریمؑ نے فرمایا ہن پچھو

اوہنا پچھیا کون ایں توں۔ ایدھروں ماں نے اشارا کیتا بچہ سمجھ گیا ماں آہندی اے بول قال انی عبداللہ او میں اللہ دا بندہ ہے۔

اوہناں آکھیاں توں ساڈے آکھے نہیں بولیا ماں دے اشارے تے بول پیا ایں؟

فرمایا ظالمو نالے میری ماں تے الزام لاوندے او تے نالے تہاڈے آکھے لگاں ایہہ کیویں ہو سکدا اے اوئے حضرت عائشہ وی تے ساڈی ماں ایں ناں۔

حضرت عائشہ ہماری ماں ہے۔

حضرت عائشہ ہماری ماں ہے قرآن کہتا ہے اے مومنو! نبی کی بیویاں تمہاری مائیں ہیں اوئے جے اپنے آپ نوں مومن آکھدا ایں تے اوہنوں ماں کیوں نہیں من دا۔ تے جے ماں من دا ایں تے الزام کیوں؟ تے جیہڑا ماں

تے الزام لاو کدوں حلال داہندا اے

دیکھئے ایک کتاب نئی چھپی ہے شمائل علی شمائل کا معنی ہے کمالات شمائل کا معنی خوبیاں شمائل کے معنی ہے اوصاف نام رکھیا شمائل علی تے ہر صفحے تے چوداں گالہاں نے حضرت علی نوں میں شیعہ حضرات سے گزارش کروں گا خدا کے لئے ان خارجیوں سے بچو علیؑ کی عزت کو بچاؤ پاگلو ہمیں کیا کہتے ہو

تساڈے پلے کی اے؟ سوائے صحابہ نوں گالیاں دین دے تساڈے پلے کی اے

کتاب چھپی رشید ابن رشید اوہدا جواب میں لکھیا خاک کربلا

کتاب چھپی امیرالمومنین یزید اوہدا جواب میں لکھیا کفر یزید

خاک کربلا میں لکھی کفر یزید میں لکھی ایمان ابو طالب صائم چشتی لکھ گئے تے تساڈے پلے کی اے اوے

علیؑ مولا ہے۔

یہ ہے میرے پاس شمائل علی نذیر شاکر کی لکھی ہوئی۔ کراچی سے چھپی ہے محمود عباسی کے کہنے پر مولا تو صرف اللہ ہے مولا تو صرف اللہ ہے لکھدا اے

"مولا علی مولا علی چلانے والوں باغیوں اور مشرکوں کو بتا دو کہ مسلمانوں کا مولا تو صرف اللہ ہے۔

پاگلا اگر یہ بات صحیح ہے تو کملی والے کولوں پچھ جنے فرمایا

من کنت مولا فھذا علی مولا

"جس کا میں مولا اس کا علی مولا"

marfat.com

توں آہناں ایں ایہہ مولا علی کہن والے مشرک نیں۔ تے پاگلا مصطفیٰ نوں کی کہویں گا؟

فیر لکھدا اے خیبر میں علی نے کوئی حصہ نہیں لیا۔

بخاری شریف دا انکار تمام حدیثاں دا انکار کر رہیاں ایں پاگل ایہہ ہے خارجی ہن تے بھیڑیو ننگے ہو گئے او

اس لئے حضرت علی علیہ السلام دی عزت بچاؤ تے صحابہ کرام دی عظمت تے عزت نوں تسلیم کرو ان خارجیوں سے بچ کے رہو۔

امام عالی مقام کے مقابلے میں یزید کو لانے والے خارجی ہیں۔

حسن مصطفیٰ اور حجاب نور۔

ادھر کملی والے نے فرمایا جب میں سدرۃ المنتہےٰ سے آگے نکلا تو ستر ہزار نور کے پردے اٹھائے گئے ستر ہزار ضیاء کے پردے اٹھائے گئے۔ ستر ہزار زمرد کے پردے اٹھائے گئے۔

اللہ درود پڑھتا ہے۔

میں ایک ایسی جگہ پر پہنچا۔ (جگہ کا لفظ تخیل کا ہے ورنہ وہاں جگہ تو تھی ہی نہیں) جب مجھے معلوم ہوا کہ کائنات فنا ہو چکی ہے تو میرے کانوں میں آواز آئی۔ کملی والیا ٹھہر جا ذرا رب نوں درود پڑھ لین دے تے فیر غور نال پچھیا تے پتہ لگا کہ ایہہ تے ابوبکر صدیق دی آواز سی۔

marfat.com

کملی والیا ٹھہر جا مینوں درود پڑھ لین دے
خیال آیا کہ یہ تو ابوبکر کی آواز ہے عرض کیتی یا اللہ میرا ابوبکر کہاں آ گیا؟
فرمایا ا۔تھے نہیں آیا ساہنوں پتہ سی ابوبکر دی آواز تیری پریشانی دور کرنے والی
اے اساں ابوبکر کی آواز میں فرشتہ پیدا کیا ہے۔

دستار بندی۔

اس جلسے سے دستار بندی کا تعلق ہے۔ دیکھیے آسماناں تے رونقاں بن گیسا۔ اسماناں تے رونقاں بن گیساں دریاں وچھ گیساں۔ غالیچے وچھ گئے۔ رستے صاف ہو گئے۔ قسم رب دی دروازے لگ گئے محراباں بن گیساں ہر دروازے تے کتبہ لکھیا گیا پہلے دروازے تے کتبہ لکھیا گیا **هو الذی بعث فی الامین رسولا**

دوجے اساں تے کتبہ لکھیا گیا **وما ارسلنک الا رحمته للعالمین**

تیجے اساں تے کتبہ لکھیا گیا **یا ایها النبی انا ارسلنک شاهدا و مبشرا**

چوتھے اسمان تے کتبہ لکھیا گیا۔ **ان الله وملائکته یصلون علی النبی**

پنجویں اساں تے کتبہ لکھیا گیا۔ **الحمد لله الذی انزل علی عبده الکتاب**

چھیویں اسمان تے کتبہ لکھیا گیا۔ **وما ارسلنک کافته للناس بشیرا و نذیرا**

ستویں اساں تے کتبہ لکھیا گیا **سبحان الذی اسری بعبده**

محمد کو بلایا جا رہا ہے۔

marfat.com

فرشتے کٹھے ہو کے رب کول گئے عرض کیتی یا اللہ
یہ فرش کیوں بچھایا جا رہا ہے۔
یہ چراغ کیوں جلایا جا رہا ہے
یا اللہ یہ عرش کیوں سجایا جا رہا ہے
فرمایا! محمد کو بلایا جا رہا ہے۔

محمدؐ کو بلایا جا رہا ہے سب پڑھو محمد کو بلایا جا رہا ہے محمد کو بلایا جا رہا ہے فرمایا میرے یار نے اوناں ایں میرے محبوب نے اوناں ایں

عرض کیتی یا اللہ ایہہ تے پتہ لگ گیا تیرے محبوب نے اونا ایں پرساڈے واسطے کی حکم اے آواز آئی۔ یا جبرئل خذ علم الہدایت جبرئل توں ہدایت دا جھنڈا پھڑ لئے

ویا میکائیل خذ علم القبول میکائیل توں قبولیت دا جھنڈا پھڑ لے
ویا عزرائیل تقبض الارواح۔ اے ملک الموت اج راتیں کسے دی روح قبض نہ کریں

یا اللہ کیوں فرمایا موت وچ دوری اے اج رات حضوری اے
اٹھاراں سال گزرے؟ آکھدے نے اٹھاراں سال گزرے پاگلا فیر معجزہ کاہدا ہویا؟

بالکل غلط، بالکل جھوٹ، بالکل بکواس
نبی گیا وی تے نبی آیا وی تے دیر کنی لگی اکھ جھمکن جنی
چل میں تیری گل من لینداہاں کہ اٹھاراں سال گزرے تے رب دا حکم ایں

marfat.com

عزرائیل نوں کہ لاتقبض الارواح ملک الموت اج راتیں کسے دی روح قبض نہ کریں تے رات ہوئی اٹھاراں سالاں دی تے ثابت ہویا کہ اٹھاراں سال نبی نے کسے نوں مرن نہیں دتا۔
(درۃ الناصحین علامہ خرپوتی رحمتہ اللہ نے فرمایا

پردہ مخلوق کے لئے ہے۔

اک گل یاد رکھو الحجاب فی الحق المخلوق لا فی الحق الخالق
حجاب کا لفظ مخلوق کے لئے ہے خالق کے لئے نہیں
پردے کا لفظ حجاب کا لفظ مخلوق کے لئے ہے خالق کے لئے نہیں۔
کیا مطلب ایہہ نہیں کہنا چاہی دا کہ خدا پردے وچ اے۔ فیر تے محجوب ہو گیا اوہ تے ظاہر اے خدا پردے وچ نہیں پاگلا مصطفیٰ پردے وچ اے مصطفیٰ پردے وچ

اسی لئے ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہ شرح شمائل ترمذی جلد پہلی صفحہ ۹ فرمایا اکثر النساس عرف اللہ بہت سے لوگوں نے خدا کو پہچان لیا لیکن محمدؐ کو نہ پہچان سکے لا نہ حجاب البشریت کیونکہ بشریت کے پردوں نے حسن محمدؐ کو چھپا رکھا ہے۔

شاید میری بات کسی کو ناگوار گزرے۔ اپنے پیشوا کی بات مان لے
مولوی نانوتوی نوں وی کہنا پیا اہل جمال پہ تیرے حجاب بشریت

marfat.com

خدا نہیں مصطفیٰ پردے میں۔

خدا پردے میں نہیں مصطفیٰ پردے میں ہے۔

ایہہ نہیں کہنا چاہی دا معراج دی راتیں رب نے پردیوں نکل کے آکھیا لے مینوں ویکھ لے ناں ناں نبی نے آکھیا لے مینوں ویکھ لے۔

ثم دنی فتدلی دا معنی کی اے

ثم دنی قریب ہویا یا اتریا حالانکہ خدا جھکن توں پاک اے تے فیر معنی کی کریئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا جبریل! آکھیا یا اللہ حکم

فرمایا! **انزل الی دار الدنیا** دنیا ول جا مدثر دی چادر تان کے یار اپنے حسن نوں چھپا کے لیٹیا ہویا اے جدوں میرے یار کول پہنچیں تے میرے یار دے قدماں نوں بوسہ دیویں قدماں نوں بوسہ دیں۔

یا جبریل یا اللہ حکم۔ اپنے کافوری لب یار دے پیراں دیاں تلیاں تے لا جبریل نے یار نوں جگایا نہیں اکھایا آپ ای جھک گیا۔

مزہ جو محمد کی تلیوں میں دیکھا۔

میں عالم تصورات وچ عالم تخیلات وچ جبریل نوں عرض کیتی یا جبریل یار دے پیراں دیاں تلیاں چمیاں جبریل علیہ السلام نے فرمایا۔ ہاں چمیاں میں عرض کیتی کجھ مزہ آیا فرمایا ہاں

نہ جنت نہ جنت کی گلیوں میں دیکھا
مزہ جو محمد کی تلیوں میں دیکھا

marfat.com

جبریل علیہ السلام نے عرض کیتی۔ تینوں لین آیاں آب کوثر آہندا اے آب زم زم آندا اے سوہنیا ذرا وضو کرلے کائنات دے والی علیہ السلام نے وضو شروع کیتا آواز آئی

جبریل۔ یا اللہ حکم میرے یار دے وضو دا پانی ضائع نہ ہون دیویں کسے پاک بھانڈے وچ جمع کری جا۔ یار وضو کردا گیا جبریل سونے دے برتن وچ جمع کردا گیا یار نے وضو کیتا جبریل نے عرض کیتی یا اللہ دس تیرے یار دے وضو دا پانی کی کریے آواز آئی جبریل میرے یار دے وضو دا پانی میکائیل نون دیسہ میکائیل نے عرض کیتی یا اللہ میں کی کراں؟ فرمایا اسرافیل نوں دیسہ

اسرافیل نے عرض کیتی یا اللہ میں کی کراں؟ فرمایا مرے یار دے وضو دا پانی جنت دے دربان نوں دیسہ۔ جنت دے دربان نے عرض کیتی یا اللہ میں کی کراں۔ آواز آئی جنت دیاں حواراں نو دیسہ۔

جنت دیاں حوراں نے عرض کیتی یا اللہ اسی تیرے یار دے وضو دا پانی کی کریے

فرمایا میرے یار دے وضو دا پانی اپنیاں چہراں تے مل لو تھاڈا حسن زیادہ ہو جائے گا اگوں میرا اعلیٰ حضرت بول پیا۔ مجدد دین و ملت بول پیا۔ الشاہ احمد رضا بول پے فرمایا

بچا جو تلووں کا ان کے دھوون
بنا وہ جنت کا رنگ و روغن۔

marfat.com

دستار بندی اور معراج۔

جبریل چپ؟

عرض کیتی نہیں فرمایا کیوں؟ آقا مینوں دستار بندی کریں دیسہ معارج النبوت حصہ تیسرا ۱۰ کاشفی رحمتہ اللہ تعالی علیہ عرض کیتی سوہنیا ٹھہر جا ذرا مینوں دستار بندی کرلین دیسہ میں آپ کے لئے اک پگ شریف لندی اے۔ فرمایا جبریل پگ کتھوں آندی آ عرض کیتی آقا جنت دے دربان کولوں

فرمایا ایہہ پگ کدوں دی اے عرض کیتی آقا دربان نوں پچھو

حضور نے آواز دتی اے جنت دے دربان

آقا حکم فرمایا ایہہ پگ کدوں دی اے

عرض کیتی آقا آدم علیہ السلام دی تخلیق توں بہتر ہزار سال پہلوں دی اور چالی ہزار فرشتہ ہر روز تیری پگ دا طواف کروا اے۔

فرمایا جبریل ایس پگ دے ول کنے نیں

عرض کیتی آقا چار

مینوں سمجھ آئی گل ٹھیک اے کیونکہ نبی دے یار وی چار نیں جبریل علیہ السلام پہلا ول کھولیا تے لکھیا محمد رسول اللہ

دوجا کھولیا تے لکھیا محمد نبی اللہ

تیجا کھولیا تے لکھیا محمد حبیب اللہ

چوتھا کھولیا تے لکھیا محمد خلیل اللہ

وما علینا الا البلاغ

marfat.com

معراج مصطفیؐ

محترم دوستو اور بزرگو' قابل قدر ماؤں اور بہنوں:۔

انجمن فدایان رسول کے اراکین کو منتظمین کو مبارک باد پیش کرتا ہوں' خدا وند تعالی اس جلسے کی عظمت اس جلسے کی کاروائی کو قبول فرمائے۔ آمین ثم آمین

میں نے چالیس سال تک یہ غور کیا کہ آخر یہ وجہ کیا ہے؟ کہ ہر نبی پہاڑی پر کھڑا ہوکر یہ اعلان کرتا ہے کہ میں نبی ہوں' ساری زندگی یہی غور کرتا رہا کہ آخر یہ وجہ کیا ہے۔ کلیم اللہ جاتا ہے تو پہاڑ پر نبی کریم فاران کی چوٹی پہ آواز دیتے یا معشر القریش یہ پہاڑ پر کھڑا ہوکر خدا تعالی کی توحید اور واحدنیت کا اور اپنی نبوت ورسالت کا اظہار کرنا اس کی وجہ کیا ہے؟ تو چالیس کے بعد مجھے آج سمجھ آئی کہ اگر انسان میری بات کا جواب نہ دیں گے تو یہ پہاڑ تو میری بات کا جواب دیں گے

پہاڑ کا خاصہ ہے جو زبان سے بات کہو گے وہی بات وہ کہے گا۔ اسے گنبد کی آواز کہتے ہیں اور ھم عاشقان رسول اس گنبد کی آواز سے بھی گئے' اعتراض کرتے ھو اہل حدیثوں پر دیو بندیوں پر کہ یہ ہمیں یہ کہتے ہیں

marfat.com

وہ کہتے ہیں۔

مولانا حالی مرحوم کو یہ کہنا پڑا

یہ بجلی کا کڑکا تھا یا صوت ہادی
عرب کی زمیں جس نے ساری ہلا دی
ہر طرف غل یہ پیغام حق سے
کہ گونج اٹھے دشت وجبل صوت حق سے

اس لئے مسئلہ یہ ہے کہ میت سامنے پڑی ہو تو اسلام علیکم مت کہو کیونکہ وہ جواب دینے کے قابل نہیں لیکن جب قبرستان میں جاؤ تو کہو السلام علیکم یا اھل القبور سوال ایہہ ہے کہ ایہہ میتاں نہیں؟ مسئلہ یہ ہے کہ ایک میت کو سلام علیکم مت کہو' وہ سلام کا جواب دینے پر قادر نہیں قبرستان میں جاؤ تو السلام علیکم کہو "اوہ وی تے میتاں نے" پر اونھاں چوں کوئی نہ کوئی جواب دین والا ہووے گا پر تہاڈے وچ وی کوئی نہیں"

دیکھیے حضرات! صاف فرمائیں جب تک آپ کے ذوق کو اپنے ساتھ نہ ملاؤں گا تقریر نہ کروں گا

یہ صرف معراج مصطفیؐ ہی نہیں ذکر شیخ الحدیث بھی ہے اور اس نسبت سے بیان کرنا بھی سعادت ہے' اپنی برکت کیلئے' اور ہم خوش قسمت ہیں خوش نصیب ہیں' کوئی نبی کو حاضر نہیں مانتا کوئی نبی کو ناظر نہیں مانتا کوئی غیب نیں مانتا کوئی نور نہیں مانتا' ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں

نبی ملا تو نبیؐ اعظم

marfat.com

یار ملا تو حبیب اعظم
جماعت ملی تو سواد اعظم
محدث ملا تو محدث اعظم

میلاد اور معراج یہ امام الانبیاءؑ کی دو عظیم حقیقتیں ہیں' میلاد اور معراج ہم خوش قسمت ہیں کہ یہ دونوں جشن ہم سینوں کے حصے میں آئے' کچھ لوگ پاگل ہیں جو جشن دیو بند تو مناتے ہیں جشن معراج نہیں مناتے' کیا سمجھو گے میری بات کو

بناں جان پچھان دے کون سمجھے
بولیاں بولدا جو وارث شاہ میاں

کچھ لوگ دیوانے ہیں پاگل جو صد سالہ جشن دیوبند تو مناتے ہیں لیکن نبی کا جشن نہیں مناتے نہ اس کے آنے کا جشن نہ اس کے جانے کا جشن

میلاد کا معنی وہ آیا
معراج کا معنی وہ گیا

کہاں گیا جہاں سے آیا تھا' کہاں سے آیا' من اللہ نور' جس حریم نور سے آیا تھا کی طرف گیا

گئے موسیٰ تو کوہ طور تک پہنچے
اٹھے عیسیٰ تو چوتھے فلک تک پہنچے
نظر والو ذرا دیکھو محمدؐ کی بلندی کو

marfat.com

چلے بیت حرم سے اور خدا کے نور تک پہنچے
جہاں سے آیا تھا وہاں گیا۔ (کوشش کرو' میرے ذوق کے ساتھ تقریر سننے کی کوشش کرو' ورنہ میں اس بات کا محتاج نہیں رہا لوکاں دیاں اینیاں عمراں نہیں جدوں دا میں تقریر کررہیاں

میلاد مصطفیٰ معراج مصطفیٰ
وہ بھی جشن یہ بھی جشن
میلاد ء معنی وہ آیا
معراج کا معنی وہ گیا

کہاں گیا' جہاں سے آیا تھا' کہاں سے آیا تھامن اللہ نور
نظر والو ذرا دیکھو محمدؐ کی بلندی کو
چلے بیت الحرم سے اور خدا کے نور تک پہنچے

حضور اپنے جسم کے ساتھ معراج پر گئے ۔

ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ امام الانبیا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حالت بیداری میں اپنے جسم پاک کے ساتھ معراج پر تشریف لے گئے حضرت ابو بکر صدیقؓ اور آپ سے لے کر آج تک تمام مسلمانوں کا عقیدہ یہی ہے کہ آپ اپنے جسم پاک کے ساتھ حالت بیداری میں عرش پہ تشریف لے گئے لیکن عرشاں دی حد اساں مقرر ہی کیتی اے۔ نعت خواں آہندے نے نبی عرشاں تے گیا اسی بہار کردے آں کہ نبی عرشاں تے گیا۔

marfat.com

لیکن پچھو کے جبرئیل نوں وی نہیں پتہ کہ نبی کہاں گیا جبرئیل بھی نہیں جانتا کہ نبی کہاں گیا' اپنے تصورات میں اپنے تخیلات میں' میرا ارادہ ہے کہ آپ کو بھی ساتھ لے چلوں میرے ذوق کے ساتھ چلتے جاؤ گے تو میں آپ کو بھی وہاں ساتھ لے چلوں گا یا اللہ تینوں کی لوڑ پی سی کہ توں جبرئیل راہیں یار نوں بلایا؟

رب کہاں ہے ؟

فرمایا لوڑ پئی سی' کاہدی؟ بلا تمثیل مثال' میں ایک عیسائی نوں پچھیا رب ہے؟ اوس آکھیا رب ہے' میں کہیا تینوں کیویں پتہ لگا کہ رب ہے؟ اوس آکھیا میرا پادری آہندا اے رب ہے' میں چلا گیا پادری کول' میں پادری نوں پچھیا رب ہے' اوس آکھیا رب ہے' میں پچھیا تینوں کیویں پتہ لگا کہ رب ہے' اوس آکھیا میرے پوپ نے دسیا رب ہے' میں چلا گیا پوپ کول میں پچھیا پوپ جی رب ہے' اوس آکھیا ہے میں پچھیا تینوں کیویں پتہ لگا کہ رب ہے؟ اوس آکھیا میرے نبی نے دسیا اے رب ہے

عالم تصورات وچ حضرت عیسیٰؑ اگے عرض کیتی یا حضرت رب ہے میں پچھیا حضور تہانوں کسراں پتہ ہے کہ رب ہے؟ میں سنیا ایں جبرئیل کولوں جبرئیل آہندا اے رب ہے تے میں وی آہناں رب ہے میں منہ کیتا مدینے ول تے عرض کیتی آقا رب ہے؟ تہانوں کیویں پتہ اے؟ جواب آیا میں ویکھ کے آیاں (حق)

marfat.com

حضورؐ نے اپنی آنکھوں سے رب کو دیکھا ۔

رایت ربی فی احسن صورۃ

آدم تو پہلے عیسیٰ تک ایک لاکھ چوبیس ہزار پیغمبر آئے کسے نہیں آکھیا کہ رب نوں اپنیاں اکھاں نال ڈٹھیا۔ پر میرے نبی نے فرمایا! مشکوۃ شریف صفحہ نمبر۶۹ تا ۷۰ میں نے خدا کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ تیری عظمت توں قرباں جاواں' **رایت ربی فی احسن صورتہ**' میں نے خدا کو چشم سر سے دیکھا' یہ کیسا ہو سکتا ہے؟

پردہ خالق کے لئے نہیں ۔

خدا تو پردے میں ہے؟ خدا کو پردے میں کہنا' بیوقوفی ہے کفر ہے' **الحجاب فی الحق مخلوق لا فی الحق الخالق** حجاب مخلوق کے لئے ہے خالق کے لئے نہیں

اگر ہم خالق کو پردے میں مان لیں وہ تو محدود ہوگیا۔ پردہ بھانویں کناں لماں چوڑا ہووے' حجاب مخلوق کے لئے ہے اپنے خالق کے لئے نہیں' خدا پردے میں نہیں تھا مصطفیؐ پردے میں تھا۔ اس کی وجہ حضرت ملا علی قاری رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا۔ شرح شفاء شریف' شرح شمائل ترمذی صفحہ نمبر۹ ' اکثر الناس عرف اللہ' بہت سے لوگوں نے خدا کو پہچان لیا مصطفیؐ کو نہ پہچان سکے' **اخشر النلس عرف اللہ**' بہت سے لوگوں نے خدا کو تو پہچان لیا

marfat.com

لیکن مصطفیٰ کو نہ پہچان سکے۔ کیونکہ بشریت کے پردوں نے مصطفیٰ کے جلوؤں کو چھپا رکھا تھا۔ ملا علی قاری محدث رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا اکثر الناس عرف اللہ بہت سے لوگوں نے خدا کو تو پہچان لیا مصطفیٰ کو نہ پہچان سکے کیوں؟ لانہ حجاب البشریت' بشریت کے پردوں نے حسن مصطفیٰ کو چھپا رکھا ہے۔ ملا علی قاری کی بات رہنے دو اپنے بانی دارالعلوم دیوبند کی بات سن لو' رہا جمال یہ تیرے حجاب بشریت' رہا جمال یہ تیرے حجاب بشریت۔

ایہہ کہنے لکھیا؟ قاسم نانوتوی بانی دیوبند نے' اپنے نوں تے من لئو دیار معیبت ایہہ کے نہ تسی ساڈی من دے اوہ نہ اپنی' (مجھے آپ حضرات کے ذوق کے سے خوشی ہوئی آپ کے حسن انتظام سے) آؤ فیصلہ کریں سب جھگڑے ختم کریں میرے کولوں لکھوا لوؤ تیس دی لکھ ہیو۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کا عقیدہ۔ مینوں وی منظور اے کہ تے تہانوں وی منظور۔ یہ اسی خاندان کا سلسلہ ہے شاہ عبدالعزیز شاہ عبدالقادر وغیرہ

شاہ ولی اللہ کا عقیدہ میں بھی لکھ دیتا ہوں' اونہاں دا عقیدہ مینوں وی تے تہانوں وی منظور جے ایہہ وی نیں لکھ سکدے تے حاجی امداد اللہ مہاجر مکی بہرحال تہاڈیاں ساریاں دا پیر اے۔ میں وی لکھ دیناں مینوں اونہاں دا عقیدہ منظور اے تے تسی وی دیو سانوں اونہاں دا عقیدہ منظور اے تے جھگڑا ختم کرو

آؤ روز روز کا جھگڑا مکاؤ نور تھا کہ بشر تھا۔ غیب جانتا تھا نہیں جانتا تھا کیوں جھگڑے کرتے ہو یار میں بھی لکھ دیتا ہوں تم بھی لکھ دو۔ شاہ ولی اللہ

marfat.com

یا شاہ امداد مہاجر مکی رحمتہ اللہ علیہ تہانوں وی منظور مینوں وی منظور جاؤ تے جے اوہ وی نہیں من دے تے تے فیر نہ سانوں چھیڑو نہ اسی چھیڑنے آں۔ میں تے جھگڑا مکان دی گل کرنا۔

رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت

کون کہتا ہے بانی دیو بند' قاسم نانوتوی کہتا ہے۔ قصائد قاسمی میں کہتا ہے؟ رہا جمال پہ تیرے حجاب بشریت"

محمدؐ پردے سے باہر آیا ۔

بتانا یہ ہے کہ "**الحجاب فی الحق المخلوق لا فی الخالق**' میری بات سنو میں کیا کہنے والا ہوں یہ بات نہیں کہ معراج کی رات اللہ پردے سے باہر آیا یا باہر نہیں آیا تھا یا باہر آکر کہا کملی والے مجھے دیکھ لو نہیں نہیں اس پر پردہ ہی نہیں خدا کی ذات پر پردہ نہیں پردہ تو مصطفیٰؐ کی ذات پر تھا مصطفیٰؐ نے پردے سے باہر آکر کہا یا اللہ مجھے دیکھ لو یہ بات ہے۔

خدا جہت سے پاک ہے ۔

اب اس کے دیکھنے کی کیفیت کیا ہے نبی نے خدا کو دیکھا کس حیثیت سے دیکھا؟ کس کیفیت سے دیکھا یار دیکھو بھئی اگر میں یہ کہوں کے نبی نے سامنے دیکھا تو خدا کے لئے جہت ثابت ہوگئی ۔ خدا جہت سے پاک ہے' اگر یہ کہوں کے نبی نے دائیں طرف دیکھا تو خدا دیکھا سمت ثابت ہو گئی خدا

marfat.com

سمت سے پاک ہے پھر خدا کو دیکھنے کی کیفیت کیا تھی؟ دائیں دیکھا تو رب بائیں طرف دیکھا تو رب سامنے دیکھا تو رب پیچھے دیکھا تو رب اوپر دیکھا تو رب پھر یہ کہنا پڑ گیا تجلی تیری ذات کا سو بسو ہے' جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

تجلی تیری ذات کا سوبسو ہے
جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے
نعرہ تکبیر اللہ اکبر

سمجھ آئی میری بات کی یار یہ کیفیت تھی نبی کے خدا کو دیکھنے کی جہت ثابت بھی نہیں سمت ثابت نہیں جدھر دیکھتا ہوں ادھر تو ہی تو ہے

درود شریف' السلام علیک یا رسول اللہ وسلم علیک یا حبیب اللہ

خدا نے سب علوم دے دیئے ۔

امام الانبیا سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں خدا کے قریب پہنچا یہاں تک کہ خدا وند تعالی سے میرا اتنا قرب ہوا میں اور خدا آپس میں اتنے قریب ہوگئے یہاں تک کہ خدا نے اپنے دونوں دست قدرت میرے کاندھوں پر رکھ دیئے۔

یہاں تو جا ہی نہ تھی دوئی کی جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

اللہ کے ہاتھوں کی ٹھنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی میرے کاندھوں پر ہاتھ رکھ کر خدا نے کہا۔

marfat.com

یا محمد هل علمت فیما یختصم ملا الاعلیٰ

یا محمد کیا آپ جانتے ہیں فرشتے کیوں جھگڑ رہے ہیں؟ تے میں آکھیا! توں بوہتا جانتا ایں؟ پھیر آکھیا کملی والیا جانتا ایں فرشتے کیوں جھگڑ دے نے؟

قلت نعم

ادھر خدا نے دست قدرت میرے موہڈیاں تے رکھ دتے تے

علمت مافی الارض والسموات

زمینوں اور آسمانوں کا تمام علم مجھے عطا ہوگیا

علم کل عطا کیا گیا۔

عرشاں تے بلا کے موہڈیاں تے ہتھ رکھ کے علم غیب عطا کرنے میں ثابت کیتا اے۔ تے دے کے واپس لینا لبیناں توں ثابت کر دے۔ علمت ماضی اے؟ علمت صیغہ ماضی کا ہے کہ میں نے جان لیا کہ ایک وقت کے لئے نبی کو علم ہوا پھر ختم ہوگیا کیونکہ "علمت" ماضی ہے۔ میں آکھیا جدوں اسی نکاح پڑھانے آں تے آکھدے آں "قبلت" قبول کیتی' میں وی قبول کیتی' ایہ وی پتہ لگا اک وقت واسطے نکاح ہو یا تے باقی بھیڑے جدا ہیا ایں؟ وارث شاہ آہندا اے'

ایہ معراج رسول برحق سمجھو
جامہ نور دا پہن پوشاک گیا
جتھے وہم گمان دی تھاں ناہیں

marfat.com

اوتھوں اگے تک نبی پاک کیا

پچھوں محمد بوٹا بول پیا۔ دتی عرش عظیم ازان اس نے، داخل جدوں اوہ وچہ مکان ہویا، ملی ذات نال ذات ہم ذآت ہوئے، راز گل مخفی تھا عیاں ہویا، پچھوں حضرت میاں محمد بخش بولے جے میتھوں پچھو، جانی نال ملے جد جانی۔ وتھ نہ رہی آذرا

سبحان الذی اسری بنورہ۔

جی ۔ جے نبی نور ہندا تے فروہ آہندہ "سبحان الی اسری بنورہ" تے اوہ آہندا اے پیا عبدہٖ" جے نبی نور ہندا تے رب نور آہندا۔ کہ سیر کرائی اپنے نورانوں تسیں نور آہندے اوہ عبد آہندا اے۔ چنگا کیتا سو۔ قسم خدا دی۔ عبدہ کہہ کے چنگا کیتا سو آؤ قرآن مجید کولوں تے حدیث کولوں پچھیے کہ عبد کا لفظ کس کے لئے استعمال کیا ہے؟ کہاں استعمال کیا ہے حضرت عیسٰی علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ حضرت مریم تین دن کے بیٹے حضرت عیسٰی کو جھولی میں لئے شہر داخل ہوئیں ترو یہودیوں نے کہا کہ تیرا نکاح نہیں ہوا خاوند تیرا نہیں تو تو ابھی کنواری ہے بچہ کہاں سے لیا ہے؟ حضرت مریم نے خدا سے التجا کی کہ اللہ میں قوم کو کیا جواب دوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا سن سے کہو کہ میرے بیٹے سے ہی پوچھ لو۔ فرمایا میرے پتر کولوں پچھ لوو

marfat.com

کیف نکلم من کان صبیا

لوکاں پچھیا کون ایں توں کیتھوں آیا ایں؟ بچہ بولیا انی عبد اللہ میں اللہ کا بندہ ہوں۔ میں اللہ کا بندہ آواز آئی اے میرے عیسی تم بطور تواضع بطور کسر نفسی کہو میں اللہ کا بندہ میرے نزدیک توں روح اللہ ایں۔ روح اللہ خدا نے کس کو کہا؟ کہو، عبداللہ کو، عیسی علیہ السلام دے دو القاب نے قرآن وچہ ایک روح اللہ اک حکمت اللہ۔ خدا وند تعالی نے روح اللہ کس نوں کہا؟ عبد اللہ سے استوں معلوم ہویا کدے عبد اللہ روح اللہ تے روح اللہ عبد اللہ ،عبدہ، ،عبدہ، ،عبدہ، معلوم ہویا کہ خدا تعالی نے روح اللہ کسوں آکھیا، عبداللہ نوں

دوسری آیت۔ یہودیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ خدا کے فرشتے خدا کی بیٹیاں ہیں۔ اللہ نے تردید کی، خبردار فرشتوں کو میری اولاد مت کہو، (بل عباد مکرمون) یہ تو میرے مکرم بندے ہیں۔ تے فرشتے ہے کی نے فرشتے تمام نوری ، ایہہ نالے آہندا اے میرے بندے نے معلوم ہویا نور بندا، بندا نور، در بندا تے ،بندا نور، عبد اللہ ،روح اللہ، روح اللہ ، عبداللہ، کملی والیا، یا اللہ ہاں، عیسیٰ آئے معجزات وکھائے، مردے زندہ کتے، غیب دیاں خبراں دسیاں بیماراں نوں شفادتی، لوکاں آکھیا خدا دا پتر عیسیٰ چوتھے اسمان تے آیاتے عیسائیاں آکھیا خدا دا پتر اے، توں تے عرشاں تے اوناں ایں کتے تینوں خدا نہ کہہ دین، اوہ ،عبدہ کہہ کے توحید بچا رہیا اے توں فتوے لا رہیا ایں، یا اللہ میں سمجھ آئی کہ ساری کائنات دا نظام تبدیل کر کے توں یارنوں کیوں بلایا لوڑ

marfat.com

پے گئی اے "ان الیہود یقولون ان اللہ تعالیٰ علی العرش والکرسی"
یہودی کہتے ہیں کہ خدا عرش پر ہے یا کرسی پر ہے تے کملی والیا توں معراج
دی راتیں آ عرش تے سجا پیر رکھ عرشاں تے کھبا رکھ کرسی تے ایہناں نوں
کہہ دے پاگلو جتھے تسی خدا سمجھ دے او اوتھے تے میں آں

جشن معراج۔

اسماناں تے رونقاں بن گیاں۔ ٹیوباں لگ گیاں۔ دروازے بن گئے' محراباں
سج گیاں
قسم ربدی کتبے لکھے گئے کتبے لکھے گئے
پہلے دروازے تے کتبہ لکھیا گیا

انی ارسل رسول بالھدیٰ و دین الحق

دوجے اسمان تے کتبہ لکھیا گیا

وما ارسلنک الا رحمتہ للعالمین

تیجے اسمان تے کتبہ لکھیا گیا

لقد من اللہ علی المومنین اذبعث فیھم رسول من انفسھم

چوتھے اسمان تے کتبہ لکھیا گیا

ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی

پنجویں اسمان تے کتبہ لکھیا گیا

یا ایھا النبی ان ارسلنک شاھد مبشرا و نذیرا

marfat.com

چھیویں اسمان تے کتبہ لکھیا گیا

ان اللہ انزل علی عبدہ الکتاب

ستویں اسمان تے کتبہ لکھیا گیا

سبحان اللہ الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام

حوالہ میرے کولوں سن پہلا نزہتہ المجالس، دوجا شفا شریف، تیجا المواہب الدنیا، حوالہ غلط ہووے تے تینوں گولی مار حوالہ صحیح ہووے تے اپنے کھوٹے تے چھوٹا جیا کتبہ توں وی لا دے

ملائکہ کی محفل۔

فرشتے کٹھے ہوگئے، یااللہ

یہ فرش کیوں سجایا جارہا ہے؟ یہ چراغ کیوں جلایا جارہا ہے؟ فرمایا! محمد کو بلایا جارہا ہے۔ سب کہو! محمد کو بلایا جارہا ہے۔ فرمایا! میرے یار نے آوناں ایں، میرے یار نے آوناں ایں۔ عرض کیتی، یااللہ تیرے یار نے آوناں ایں، ساڈے واسطے کی حکم ایں؟ آواز آئی۔ یا جبرئیل "خذ علم الھدایت" جبرئیل توں ہدایت دا جھنڈا پھڑلے **ویا میکائیل "خذ علم القبول"** اے میکائیل توں قبولیت دا جھنڈا پھڑلے نبی آیا تے تاویں جھنڈے نبی گیا تاویں جھنڈے لے

درود شریف۔ **الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ**

marfat.com

نبی آیا تے جھنڈے۔

نبی آیا تے۔ تاویں جھنڈے نبی گیا تے تاویں جھنڈے۔ اے جبریل تو ہدایت دا جھنڈا پھڑاے میکائیل توں قبولیت دا جھنڈا پھڑ۔ نبی آیا تے جھنڈے نبی گیا تے جھنڈے۔ویا عزرائیل اے ملک الموت۔ یا اللہ حکم فرمایا "لا تقبض الارواح" آج رات کسے دی روح قبض نہ کریں، کتاب کا حوالہ پوچھتے ہو، درۃ الناصحین لکھنے والا علامہ خرپوتی رحمتہ اللہ علیہ پر کتاباں پڑھیں تے تاں ایں، ستویں دن راکٹ چن توں واپس آجاندا اے اوتھے اٹھاراں سال گذرے اٹھاراں سال دی رات بن گئی۔ بالکل غلط اے نبی گیا وی آیا وی تے، تے دیر کنی لگی؟ اٹھاراں سال والی بات غلط اے

نعرہ تکبیر اللہ اکبر

قرآن حدیث سننے کی عادت پیدا کرو۔ دلائل سننے کی عادت پیدا کرو۔ ورنہ کھا جائیں گے تمہیں خدا کی قسم۔ وہ کہتے ہیں سیف الملوک کے سوا آپ کے پاس کچھ نہیں رہا۔ نبی گیا وی تے آیا وی۔ تے چر کناں لگا؟

قیامت کا دن۔

پتہ ای قیامت دا دن کناں لماں ایں جواب دتا مینوں پتہ اے پر تعلیم امت دے واسطے بیان کردے۔ فرمایا! قیامت دا اک دن پنجاہ ہزار سال دا دن ایں۔ عرض کیتی یا اللہ ساریاں لئی؟ فرمایا! نہیں عیاشاں لئی۔ بدمعاشاں لئی۔ ڈاکواں لئی۔ زانیاں لئی۔ چوراں لئی۔ طیارے اغواء کرن

marfat.com

والیا لئی۔ دشمن طیارے اغوا پیا کروا ایہہ نبی تے تنقید پیا کردا اے۔ قیامت دا اک دن پنجاہ سال دا دن۔ ساریاں لئی۔ ساریان لئی۔ نہیں عیاشاں تے بدمعاشاں لئی' تے جدوں تیری امت دے ولی داتا گنج بخش علی ہجویری' خواجہ معین الدین اجمیری' گولڑے والا علی پور والا' شیخ القرآن' شرقپور شریف والا' محدث اعظم' نے اونہاں واسطے کناں فرمایا' فرمایا' اکھ جھمکن جناں' اوتھے اٹھاراں سال۔ یہ کوئی مشکل تو نہیں۔ قرآن کو قرآن سے پڑھو' قرآن کو قرآن سے سمجھو۔

نبی مرا نہیں۔

چلو میں من لیناں' اٹھاراں سال گزرے' میں من لیناں' پر میری وی من لے میں دسیا کہ **لاتقبل الارواح ملک الموت۔** اے ملک الموت اج رات کسے دی روح قبض نہیں کرہ' ٹھیک اے۔ مسئلہ جو ایہہ ہے کہ اج راتیں کسے دی روح قبض نہیں کرنی - میں تیری ایہہ من لیناں داں کہ اوہ رات اٹھاراں سالدں دی سی۔ پر میری وی ایہہ من لے کہ نبی نے اٹھاراں سال کسے نوں مرن نہیں دتا" تے جیہڑا نبی اٹھاراں سال کسے نوں مرن نہیں دیندا آپ کدوں مرگیا اے"

نعرہ تکبیر' اللہ اکبر نعرہ رسالت یا رسول اللہ

جبریل کی آمد۔

marfat.com

آواز آئی۔ جبریل' یا جبریل' عرض کیتی یااللہ حکم' **"انزل الی دار الدنیا فذھب الی ارض الحجاز"** فرمایا یا جبریل' یااللہ حکم' حکم ذرا زمین تے جائیں' یا اللہ میں تیار آں' فرمایا **"فذھب الی ارض الحجاز"** ذرا مکے پاک دی بستی ول جائیں' عرض کیتی' یا اللہ کیہڑے پاسیوں دی جاواں' فرمایا غار حرا ولوں دی جائیں۔ عرض کیتی کہڑے پاسیوں جاواں' فرمایا غار حرا ولوں۔ عرض کیتی کیوں؟ فرمایا! اوتھے جبل نور اے' اوتھے جبل نور' اتھے نبی نوں نور نہیں من دا

"اوتھے نور دامن پہاڑ اوند اے
اتھے ماسہ وی آن کے من دا نہیں"

میری حقیقت کوئی نہیں جانتا۔

دیکھو' قبردا ساتھی' سفردا ساتھی' حضردا ساتھی' غار دا ساتھی' مزار دا ساتھی' راز دار نبوت' آشنائے راز رسالت' سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ میرے نال رہن والیا' صبح و شام' دوپہر' سفروچ قبروچ میرے پچھے نمازاں پڑھن والیا گل اک یاد رکھیں آقا حکم فرمایا! **"یا ابابکر لا یعرفنی سوا ربی"** میری حقیقت کو سوائے رب کے کوئی نہیں جانتا میری حقیقت نوں سوائے رب توں کوئی نہیں جان دا' اج چوداں سو سال بعد آکر کوئی ملاں ایہہ آندا اے نبی **بشر مثلکم یا ابکر "لم یعرفنی حقیقتی سوا ربی"** اے ابوبکر میری حقیقت نوں سواء رب توں کوئی نے جان دا۔ تے جہڑا ملاں آہندا اے

marfat.com

بشر مثلکم " تے ایہہ سمجھ گیا اے؟ سوائے رب دے کوئی نئیں سمجھیا' ملاں سمجھ گیا چوداں سو سال بعد سمجھیا نئیں انج ای پاگل ہوگیا اے۔ جہدی حقیقت دا پتہ نئیں اوہدے تے بحث کرنی کفر اے' بولو جس کی حقیقت 'کو جانتا نہیں اس پر بحث کیوں کریں؟ فرمایا! غار حرا ولوں دی جائیں' یا اللہ فیر فرمایا! آگے بنی ھاشم دی گھاٹی آ۔ اوس گھاٹی وچ اک محلہ ای اس محلے وچ اک چھوٹا جیہا مکان ایں اوس مکان دے فرش اتے

مدثر بجمالہ

مدثر دی چادر اوڑھ کے اپنا حسن جمال چھپا کے میرا حبیب لیٹیا ای' تے یا اللہ فیر' فرمایا! "وا اذا فصلت الیہ" تے جدوں میرے یار دے کول پہنچیں تے پہلاں اوہدے قدماں نوں بوسہ دیویں' فرمایا! پہلاں میرے یار دے پیراں نوں بوسہ دئیں۔ اچھا جی' چلیا ایں' ہاں چلیاں ' اچھا چلیاں ایں تے میرے یار دا بوھا نہ کھڑکائیں۔ ایہہ براق لے کے چلیا ایں۔ انج نہ کریں جاندا آپ چڑھ کے چلا جائیں تے اونداں اوہنوں بٹھاکے لے آویں' میرے یار دی سواری دا ادب کریں۔ لسوڑی شاہ دی گھوڑی بہت بجی تے شنگاری ہندی اے اک بندہ بڑی بنی بجی تے شنگاری ہندی اے اک بندہ بنی بجی شنگاری ہوتی گھوڑی دیاں واگاں پھڑیاں تے تڑیا جائے میں آکھیا پاگلا اتے چڑھ کے جا۔ آکھن لگا اتے چڑھنا لاڑے میں تے لاگی آں' ادب کریں سواری دا' بوہا نہ کھڑکائیں' نہیں کھڑاندا' آواز نہ ماریں' نہیں ماردا' رب نے اونہاں نوں پاگل آکھیا اے' "لا یعقلون" آکھیا اے جہڑے بوہے چہ

marfat.com

کھلو کے تینوں آوازاں مار دے نے

درود شریف الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

بوہا نہ کھڑکائیں' آواز نہ ماریں' یا اللہ بوہا نہ کھڑکاواں' کنڈی نہ ہلاواں' آواز نہ دیواں فیر اندر کیویں جاواں' فرمایا! میرے یار دے کوٹھے دی چھت پاڑ' بخاری شریف' مسلم شریف' مشکواۃ شریف' بھری مرضی آ شریف کڈھ کے دیکھ لے جے' شریف ہے وین' الفاظ مختلف نے میں نے اکو مقصد اکو مطلب اکو۔ اوہنوں آہندا اے لن ترانی[1] اینوں آہندا اے چھت پاڑ کے لیا' موسیٰؑ کوہ طور تے کیوں آئے او' عرض کیتی' آج تینوں و یکھن آیاں' رب نے آکھیا' ناں' بے ہوش ہوجائیں گا' آکھیا تینوں کی' کرلے۔ سڑ جائے گا کوہ طور' ایہہ وی تیرا اے ساڑ دے مینوں کی

ے

اگر کج رو ہیں انجم آسماں میرا ہے یا تیرا
مجھے فکر جہاں کیوں ہو جہاں میرا ہے یا تیرا
محمد بھی جبریل بھی قرآن بھی تیرا
مگر اک حرف ترجماں میرا ہے یا تیرا

قرآن تیرا پڑھنا' تو ایس کے میں؟ محمد نبی تیرا' کلمہ اوہدا میں پڑھنا ایس کے توں؟ ساڑ دے دوزخ وچ۔ اللہ تعالی نے موسی کولوں پچھیا' و یکھن آیا ایں' عرض کیتی' ہاں' ضرور ویکھنا ایں؟ ہاں' جے مینوں ویکھنا ای تے **انظر الی الجبل** پہلوں پہاڑ ولوں ویکھ' ایس آکھیا چنگا۔ پہلاں موسیٰؑ اپر ویکھ رہے

marfat.com

نہیں مڑکے، پہاڑ ول ویکھ رہے نہیں، اللہ تعالی نے اپنی تجلی سٹی، کوہ طور سڑگیا تے موسیٰؑ بے ہوش ہوگئے۔ ہوش آئی تے سوال کیتا یااللہ ایہہ کی؟ اللہ تعالی نے فرمایا جدوں مینوں و یکھن آیا ایں تے پہاڑ ولوں کیوں و یکھیاای، عرض کیتی، توں جو آکھیا سے، جواب آیا، میں لکھ واری پیا آہندا۔

ماذاغ البصر وما طغی دا معنی ایہواے

کہ نبی نے اکھ زاید ھر کیتی نہ اودھر کیتی، نہ جھمکی، نہ اودھر کیتی، حوراں دی ملکہ بن ٹھن کے آئی کملی والیا ہن آجو گیا ایں، بن وی من پھب کے آگئی، آن میرے ول دھیان کر، فرمایا جنہوں پہلاں و یکھن آیاں اوہنوں نہ ویکھ لاں؟

ماذاغ البصر وما طغی

اکھ ٹیڑھی نہیں ہوئی، نہ ایدھر نہ اودھر
اوہنوں آہندا اے لن ترانی
اپنوں آہندا اے، آجانی
اونہوں آہندا اے، توں ویکھ نہیں سکدا
اےنہوں آہندا اے توں چھت پڑوا کے لیا

جبریل آکھیا یا اللہ سوراخ کناں کو کراں، فرمایا جنیاں میرے یار دیاں چشمان مبارک نیں، تے چھت وی اوتھوں پاڑنی آں کہ جدوں یار پلکاں کھولے تے ساہمنے میں ہوواں، جبریل عرض کیتی، یا اللہ میں چھ سو پراں دا مالک ایں، اک پر کھولاں تے ساری کائنات وچ آجائے، اپنے سارے پراں دا

marfat.com

مالک اپنے سوراخ چوں لنگھاں گا کیویں؟ فرمایا یار دے بوہے تے جانا ای ہستی مٹا کے جا' اوہ وڈا ہو کے چھوٹا بن دا اے' توں چھوٹا ہو کے وڈا بھرا بن دا ایں شرم نہیں اوندی ایسہ ہن پیراں ول کھلو کے جبریلؑ

نبی کی بے نیازی

ہن نبی دی بے نیازی ول دھیان مارو' آگے ساری رات جاگدا اے' جس دن عرشاں تے جانا ایں' کنڈا مار کے چادر تان کے سوں گیا اے' کیوں؟ کوئی ایسہ نہ سمجھے مینوں جان دا چا اے لوڑ ہووے گی تے بلا لے گا' جبریل وی آگیا' اک لکھ چوی ہزار نبیاں دا امام' شان محبوبی وچہ' مدثر دی چادر تان کے حسن زیبانوں چھپا کے جبریلؑ آگیا' نوریاں دا پیشوا' اک لکھ ہزار فرشتیاں دا رسول تے بیت المعمور دا خطیب' نبی دے پیراں ول ہتھ بنھ کا کھلوتا تے' سوچدا اے یااللہ یار نوں جگاواں کیو-ں؟ اج کل دا ملاں ہندا تے آہندا' اٹھ اوتانہ' کیا سوچتے ہو جبریل؟ سوچنا واں یار نوں جگاواں کیویں' تیرے کافوری لب اج دی رات واسطے بنائے سن اپنے کافوری لب میرے یار دیاں پیراں دیاں تلیاں تے مل' یااللہ ہن جگانا وی نئیں' اٹھانا وی نئیں' اپنے کافوری لب یار دے پیراں دیاں تلیاں تے وی ملنے نے تے کراں کی' اوہنوں نئیں جگایا آپ ای جھک گیا' توں اوس سجدے نوں رو رہیا ایں پہلوں ایہداتے فیصلہ کرلے' جبریلؑ' یااللہ حکم' میں عالم تصورات وچ' عالم تخیلات وچ' جبریلؑ آگے عرض کیتی' یار دیاں تلیاں چمیاں' جواب دتا' ماں جمیاں

marfat.com

کوئی مزہ آیا؟ جواب دتا ہاں‘ آکھیا کی۔ اوس آکھیا افتخار۔

نہ جنت نہ جنت کی گلیوں میں دیکھا
مزہ جو محمد کی تلیوں میں دیکھا

مشام نبوت میں کافور کی خوشبو تھی‘ یار نے اکھاں کھولیاں‘ کون ایں‘ میرے حجرے وچ؟ جبرئیل فیر پچھیا کون ایں میرے حجرے وچ

محدث اعظم اور پردہ پوشی۔

صاجزادہ فضل رسول کی توجہ ہے جب فیصل آباد لائل پور تھا‘ اس وقت حضرت محدث اعظم پاکستان رحمتہ اللہ علیہ کا پہلا جمعہ میں نے مسجد نور میں پڑھوایا تھا۔ میرے پاس ایہو ای عمل ہے‘ میرا عقیدہ اے خدا مینوں پچھے گا ای نئیں‘ اپنے عقیدے کو مضبوط کرو‘ سب سے پہلا جمعہ فیصل آباد میں حضرت شیخ الحدیث رحمتہ اللہ علیہ نے پڑھایا‘ اس وقت میں مسجد نور میں خطیب تھا‘ حضرت صاحب کی ذات پردہ پوش تھی‘ اور پردہ پوشی صفت خدا ہے‘ میری بات کو سمجھو یار پردہ پوشی یہ صفت خدا ہے‘ اور محدث اعظم پاکستان کی ایک صفت یہ بھی تھی کہ آپ پردہ پوش تھے حضورؐ کی حدیث ہے کہ دنیا میں جو کسی کی پردہ پوشی کرے گا قیامت کے دن خدا اس کی پردہ پوشی کرے گا‘ اسٹیشن پر میری تقریر تھی‘ جوش خطابت میں میں ایک اعراب غلط پڑھ گیا۔ حضرت شیخ الحدیث رحمتہ اللہ علیہ موجود تھے‘ تقریر ختم ہوگئی صبح

marfat.com

ہوئی تو شیخ الحدیث رحمتہ اللہ علیہ نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا' تو سب شاگردوں کو کمرے سے باہر بھیج دیا گیا' دروازہ بند کرکے میرے کان میں فرمانے لگے مولانا رات آپ نے جو اعراب پڑھا ایسے نہیں ایسے تھا' اسے کہتے ہیں پردہ پوشی'

خدا کی جنت مصطفیٰ کی جنت۔

ایک جنت خدا نے بنائی ایک مصطفےٰ نے

درود شریف پڑھو السلام علیک یا رسول اللہ

ایک جنت خدا نے بنائی ایک مصطفیٰ نے

جنت تجری من تحتھا الانھار

یہ خدا نے بنائی' مابین بیتی و منبری یہ مصطفیٰ نے بنائی' ایک جنت خدا نے بنائی دوسری مصطفیٰ نے بنائی' میرے روضہ پاک اور حجرہ پاک کا درمیانی ٹکڑا جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے' عرض کیتی یا اللہ جنت بنائی' جواب ملیا ہاں' پچھیا اینھ کیہدے لئی۔ تیرے لئی۔ آکھیا دسہ فیر' جواب ملیا' پہلوں تیری جان لواں گا فیر حساب لواں گا تے فیر جنت دیہاں گا' مدینیوں آواز آئی' افتخار' مدینے آجا نہ جان نہ حساب' ایک جنت خدا نے بنائی ایک مصطفیٰ نے اوہ دیوے گا ضرور پر پہلاں تیری جان لوے گا' تینوں پہلاں مارے گا' حساب لوے گا' حساب لین دے بعد فیر بے نیاز مالک اے پتہ نئیں دیوے کہ نہ دیوے' مدینیوں آواز آئی نبی آکھیا افتخار آجا نہ جان نہ

marfat.com

حساب

جنت کے وارث اولیاء ہیں۔

تلک الجنتہ التی نورث من کان تقیا

کملی والیا جنت دا خالق میں وارث تیری امت دے وی۔ ایہہ خدا نے بنائی، تے بھرم بناندا اے اوہ دے وی سکدا اے، جنت دا خالق میں بنائی میں، وارث تری امت دے ولی۔ داتا گنج بخش جنت دا وارث باوا فرید جنت دا وارث، جنت دا وارث محدث اعظم، جنت دا وارث علی پور والا، جنت دا وارث گولڑے والا، جنت دا وارث شرقپور والا، جنت دا وارث، مولوی جی میں نئیں من دا میں آکھیا نئیں من دا تے نہ من، ایہہ تے من دا ایں، کہ کملی والے نے فرمایا

ان الجنتہ تحت الاقدام الا مہاتکم

جنت تیری ماں دیاں پیراں تھلے، او خدا نے بنائی، ایہہ مصطفےٰ نے بنائی، جے اولیائے کرام نوں جنت دا وارث نئیں من دا تے نہ من، اپنی بے بے نوں تے من، جنت تیری ماں دیاں پیراں تھلے ایہہ کس نے بنائی، بولو نبیؐ نے، توں چنگا پتر ایں اپنی ماں نوں وی نئیں من دا "ولہ تری عظمت توں قرباں تیری شان توں قربان"

جبرئیل آکھیا آیاں ہاں، کیوں آیا ایں؟ تہانوں لین آیاں، کتھے جانا ایں؟ جبرئیل آکھیا پتہ نئیں، پتہ نئیں تے آیا کی لین ایں، اوس آکھیا جنتھوں

marfat.com

تک پتہ اے میں لے جاندا ہاں' اگوں توں جان تے تیرا رب' تے کھڑاں گاوی میں راتیں۔ "سبحان الذی لیلا" دنے نئیں پچھیا کیوں؟ جے میں دنے' کھڑیا لوک جاندیاں و یکھن گے اوندیاں و یکھن گے' اوہ جاندا جے پیا اوہ اَوندا جے پیا ایہہ تے کوئی کمال نیں' تیتوں راتیں کھڑاں گا' پھیر پتہ لگ جائے کہ زندیق کون ایں تے صدیق کون ایں؟

وما علینا الا البلاغ

marfat.com

عظمت والدین

واجب الاحترام حضرات محترم قابل قدر مائیو اور بہنو
حافظ صاحب کی والدہ محترمہ کے وصال کا سالانہ ختم شریف ہے' انہوں نے بڑی عقیدت سے فرمانبردار بیٹا ہونے کا ثبوت دیا ہے' ختم شریف دلایا ہے' لنگر جاری کیا ہے' اور پھر یہ محفل پاک جس میں آپ حاضر ہیں' سبحان اللہ

حضرت ابراہیم کی دعا۔

حضرت ابراہیمؑ نے آج سے کئی ہزار سال پہلے ایک دعا کی تھی۔

ربنا اغفرلی والولدی وللمومنین و یوم یقوم الحساب

یا اللہ مینوں وی بخش تے میرے والدین نوں وی بخش' اللہ دے خلیل دی دعا' اللہ دے نبی دی دعا' یا اللہ مینوں وی بخش اور میرے والدین نوں وی بخش اور قیامت والے دن ہر مسلمان نوں بخش' حضرت نوحؑ نے بھی یہی دعا کی

ربنا اغفرلی والو الدی

یا اللہ مینوں وی بخش تے میرے ماں باپ نوں وی بخش گویا' اپنے ماں باپ دی بخشش طلب کرنا نبیاں دی سنت اے' میری بات کو پھر غور سے سنو! ابراہیمؑ نے دعا کی۔

marfat.com

ربنا اغفرلی ولوالدی وللمومنین

اللہ نوں چنگی لگی اوس نے قرآن پاک وچ ذکر فرمایا' ساڈے نبی پاکؐ نوں چنگی لگی تے اوناں نے نماز وچ واجب کردتا' ابراہیمؑ دی دعا۔ خدا نوں چنگی لگی' اہدا ذکر قرآن پاک چہ کردتا۔ امام الانبیاء نوں چنگی لگی اوہناں نماز وچہ واجب کردتا' ہر فرقے دا نمازی پنج وقت نماز دے وچ ایہو ای دعا کردا اے ناں؟

دعائے مغفرت انبیاء کی سنت ہے۔

ربنا اغفرلی والوالدی

یااللہ مینوں بخش میرے والدین نوں بخش

ایہی دعا نماز وچ واجب اے اوہنوں باہر نکل کے بدعت نیں کہنا چاہی دا (حق)۔

تے جدوں ہر فرقے دا ہر نمازی ہر نماز دے وچ اپنے ماں باپ دی بخشش دی دعا منگدا اے تے مسجد وچوں باہر نکل کے اے نئیں کہنا چاہی دا کہ ایہہ بدعت اے' اگر ایہہ بدعت ہندی تے نماز وچ نبی واجب نہ کردا' اپنے ماں اور باپ دی بخشش واسطے دعا کرنی ایہہ انبیاءؑ دی سنت اے

کافروں کے لئے دعا حرام ہے۔

دوسری بات ایس آیت پاک چوں ایہہ وی ثابت ہویا کہ نبی کریمؐ دے ماں اور باپ اوہ کافر نئیں سن جے کافر ہندے تے نبی پاک اوہناں واسطے دعا نہ کردے۔ قرآن حدیث کی روشنی میں اپنا مقصد بیان کرنے کا

marfat.com

عادی ہوں اور توجہ کے ساتھ آپ سُنیں، آپ کے فائدے کی بات ہے،
ایتھوں ایہہ وی ثابت ہویا کہ حضور نبی کریمؐ دے والدین کافر نئیں سَن جے
اوہ کافر ہُندے تے نبی کریمؐ اوہناں واسطے دُعا نہ کردے کیونکہ کافراں واسطے
دُعا منگنی ناجائز ہے۔

ماں کی دُعا تقدیر بدل سکتی ہے۔

اِمام الانبیاءؐ نے فرمایا۔ مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر ۲۱۹ ابنِ ماجہ شریف
صفحہ نمبر ۱۰ صِحاح سِتّہ دی حدیث اِمام الانبیاءؐ نے فرمایا! کہ ماں دی دعا خدا دی
تقدیر نوں وی بدل دیندی اے، اوہدی وَجہ میرا ایک اپنا عقیدہ ہے۔ ماں کے
متعلق میرا ایک اپنا مسلک ہے۔

سنو! اگر حضرت آدمؑ کی ماں ہوتی تو وہ ماں کے قدموں کو چھوڑ کر
جنّت میں نہ آتے، اِس کی وجہ خُدا وند تعالیٰ نے جنّت عَطا کیتی، فیر آکھیا
ایتھوں نِکل جا جنّت عَطا کرنے کے بعد کیا کہا؟ ایتھوں نِکل جا، لیکن ماں
کدے اپنے پُتّر نوں نئیں آہندی کہ گھروں نِکل جا، اِس کی وجہ اِمام الانبیاء
سرورِ کائنات رَحمتہ اللعالمین دا اِک غلام آہندا اے

لکھّاں ساک نے بندے دے وِچ دُنیا
پر ساک نئیں کوئی ماں دے ساک وَرگا
پُتّر بھاویں زمانے دا وَلی ہووے
پَر نئیں ماں دے پیراں دی خاک وَرگا

marfat.com

حضرت بایزید بسطامی اور ماں کا ادب

حضرت بایزید بسطامیؒ ساری زندگی مجاہدہ کردے رہے مشاہدہ کردے رہے' نفس نال جنگ کردے رہے لیکن حجابات نہ کھلے' خدا وند تعالیٰ کے ساتھ وہ تعلق پیدا نہ ہوسکا' نہ حجابات کھلے' سردی دا موسم بدھڑی ماں' آواز ماری بایزید بسطامی مینوں پانی دے' بایزیدؒ اپنے زمانے دا غوث تے قطب تے ولی گزریا' سبحانی ما اعظم شانی کہن والا بایزیدؒ ماں نے پانی منگیا' بسطامیؒ جدوں پانی لے کے آئے تے و یکھیا ماں سوں گئی' اے پیالہ پھڑ کے پانی دا' اپنی ماں دے سرہانے کھڑے رہے' کہ پتہ نئیں کیہڑے ویلے ماں جاگ پے تے فیر پانی منگے' میں حاضر نہ ہوواں تے کتے بے ادبی نہ ہوجائے' سرہانے کھڑے رہے' کافی دیر کے بعد ماں نے آواز دتی' بایزید' پانی ماں میں حاضر ہوں' یہ لیں پانی' فرمایا بیٹا میں تے سوں گئی ساں توں نئیں ستا' عرض کیتی اماں جی نئیں' پچھیا کیوں؟ کہن لگے اوہ ایس لئی ماں کہ تماڈا پتہ نئیں سی کیہڑے ویلے جاگ آجائے تے پانی منگو تے میں غیر حاضر ہونواں تے کتے بے ادبی نہ ہو جائے۔ ماں آٹھی' اٹھ کے وضو کیتا تے نماز نیت لئی' تے عرض کیتی یا اللہ پہلا سجدہ کیتا اے تے دوسرا تاں کراں گی جے پتر دے حجاب کھول دیں گا۔

یہ ہے ماں کا مقام "

یہ ہے ماں کی عظمت "

marfat.com

یہ ہے ماں کی شان

کہ ماں میں بیٹے کی جان

کئی سال تک عبادت و ریاضت کی مگر حجابات نہ اٹھے، ماں کے ایک لفظ زبان سے کہنے سے تمام حجابات دور ہو گئے۔ اسی لئے کہ

لکھاں ساک نے بندے دے وچ دُنیا
پر نئیں کوئی وی ماں دے ساک ورگا
پُتّر بھاویں زمانے دا ولی ہووے
پر نئیں ماں دے پیراں دی خاک ورگا

ہزاراں ولی تے غوث تے قُطب اِک پاسے۔ قسم رَبّ دی ماں دے پیراں دی دھوڑ اِک پاسے

درود شریف۔ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَسَلَّمُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

والدین کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔

اِمام الانبیاء سرورِ کائنات رحمۃٌ لِلعالمین، احمدِ مجتبیٰ حضرت محمّد مصطفیٰ صلّی اللہ علیہِ وآلِہٖ وسلّم نے فرمایا

اَلنَّظَرُ عَلٰی وَجْہِ الْوَالِدَیْنِ عِبَادَۃٌ

ماں باپ دے چہرے وَلوں دیکھنا وی عبادت

marfat.com

سو حج کا ثواب۔

نبی پاکؐ نے فرمایا کہ "جو شخص اپنے ماں باپ کو محبت سے ایک بار دیکھے گا اسے ایک حج کا ثواب۔ فرمایا!

حج مبرورا۔ حج مبرورا

مبرورا اُسے کہتے ہیں جس کے قبول ہونے میں شک نہ ہو۔ فرمایا! توں اِک واری اپنے ماں باپ ول پیار نال ویکھ لے میں تیرے اعمال دے دفتر وچ اِک قبول شدہ حج دا ثواب لکھ لواں گا۔ عرض کیتی آقا جیہڑا دو واری ویکھے' فرمایا! اوہنوں دو حجاں دا ثواب' عرض کیتی کملی والیا جیہڑا ست واری ویکھے' ارشاد فرمایا! اوہنوں ستاں حجاں دا ثواب۔ عرض کیتی سوہنیا جیہڑا سو واری ویکھے' فرمایا! اوہنوں سو حجاں دا ثواب .... (حق)

درود شریف بلند آواز سے

لا یرد القدر الا الدعا

ماں کی دعا خدا کی تقدیر کو بدل دیتی ہے' تیری میں عظمت توں قربان جاواں

ماں کی دُعا سے بچہ زندہ ہوگیا

شیخ محقق شاہ عبدالحق محدث دہلویؒ نے مدارج النبوت میں نقل فرمایا! کہ ایک عورت نوجوان بچہ لے کر مکہ کو چھوڑ کر مدینہ پہنچی' اس کا بیٹا فوت ہوگیا' ماں بیٹے کے سرہانے بیٹھ کر عرض کرن لگ پئی یا اللہ' مکہ چھڈیا۔

marfat.com

تیرے نبی نوں خوش کرن لئی مدینے آئی آں' چنگا انعام دِتّا ای میرا جوان بچّہ وی میرے کولوں کھوہ لیا ای' آواز آئی مائی کی چاہنی ایں' عرض کیتی یا اللہ بچّہ زِندہ کردے' فرمایا! دُعا توں کر' تے بچّے میں زِندہ کر دیندا ں۔

لکھاں ساک نے بندے دے وِچ دُنیا
پر نئیں کوئی وی ماں دے ساک ورگا
پُتّر بھاویں زمانے دا ولی ہووے
پر نئیں ماں دے پیراں دی خاک ورگا

احترامِ ماں اور اُویس قرنیؓ

دیکھئے مُسلم شریف' ترمذی شریف' اِمام الانبیاء علیہ الصّلوٰۃُ وَالسّلام نے اپنی پہنی ہوئی قمیض دے بٹن کھولے' آپ نے اپنا سینہ ننگا کر لیا تے یمن ول منہ کر لیا تے فرمایا! "لوگو مجھے یمن سے میرے رحمان کی خوشبو آتی ہے اگر رحمٰن کا معنی اس طرح کریں کہ
اَلرَّحمٰنُ عَلَّمَ القُرآنَ

تو اس کا معنی ہوگا کہ مجھے یمن سے خُدا کی خُوشبو آتی ہے لیکن مُفسّرین نے رحمٰن کا معنی یار کیا ہے۔ لہٰذا کیا ترجمہ ہوا؟ مجھے یمن سے میرے یار کی خُوشبو آتی ہے' غلاماں نے عرض کیتی۔ آقا اس کا نام کیا ہے؟
بقال لہٗ اُویس

فرمایا! اس کا نام اویس قرنیؓ ہے' بولو اویس قرنیؓ' عرض کیتی کملی والیا وہ آپ کا دوست آپ کی زیارت کے لئے کیوں نہیں آیا؟ فرمایا! اُس کی ماں بُوڑھی ہے جسے چھوڑ کر نہیں آیا' جو نابینا ہے اگر اویس قرنیؓ نبی کی زیارت کر لیتا تو نبی کا صحابیؓ بن جاتا۔ لیکن اُنہوں نے ماں کی خدمت چھوڑنی منظور نہ کی' نبی پاک نے فرمایا! میرے بعد جو اس کے ساتھ ملاقات کرے میرا جُبہ اُسے دے کر میری طرف سے سلام کہہ دے

جس دے عمل نہ کوئی اوہ کرے زیارت ماں دی
رَبّ رسول نہ اُوس تے راضی جیہڑا کرے ناں عزّت ماں دی
ماں دی قدر اویسؓ پچھاتی' جنہیں سمجھی عزّت ماں دی
اعظم نئیں اصحابی بنیاں۔ چھڈّ کے خدمت ماں دی

اسی لئے امام الانبیاءؐ نے فرمایا! کہ میرا جُبّہ اویسؓ کو دے دینا۔ اویسؓ قرنی میں تیرے مقدر توں قربان جاواں' تیرے ماںؐ خدمت کرن توں قربان جاواں' تیری ماں نال محبت توں قربان جاواں' تے تیرے نال حضور دی محبت رکھن توں قربان جاواں

جس دے عمل نہ کوئی اوہ کرے زیارت ماں دی
ربّ رسول نہ اُس تے راضی جہڑا کرے نہ عزّت ماں دی
ماں دی قدر اویس پچھانی جس سمجھی عظمت ماں دی

marfat.com

اَعظم نئیں اَصحابی بنیا چھڈ کے خِدمت ماں دی

ایسے واسطے امام الانبیاء نے فرمایا! اویسؓ اپنی ماں دا فرمانبردار اے، ایہہ میرا جُبّہ لے جاؤ، کدا خوش قسمت اے اویس قرنیؓ جنہوں امام الانبیاء نے جُبّہ مبارک دِتّا تے نالے فرمایا! اوہنوں کہناں کہ میری اُمّت دے گنہگاراں لئی شفاعت کرے، کیونکہ اویسؓ ماں دا فرمانبردار اے۔ ماں دا خدمت گزار اے، اَنّھی ماں دی خِدمت کرن والا اے۔ نبیؐ نے فرمایا! میرا جُبّہ پاک اویسؓ نوں دے کے آکھیو میری اُمّت دے گنہگاراں دی بخشش دی دعا کرے

مَعارج النبوت، مَدارج النبوت، خَصائص کبریٰ، تمام محدّثین کا متفقہ فیصلہ یہ ہے کہ قیامت کہ دِن جب تمام جنّتی جنّت وَل جانگے، جدوں اویسؓ قرنی آئے گا آواز آئے گی، اے اویسؓ ذرا ٹھہر جا، یا اللہ کیوں؟ ذرا گنہگاراں لئی دعا کرجا...... (حق)، یار ایہہ درجہ ایہہ مقام اویس نوں کیوں ملیا؟ اوہ ماں دا خِدمت گزار سی۔

حضور کی اپنی والدہ سے محبّت۔

عصر دی نماز پڑھ کے کائنات دا والی علیہ الصلوات والسّلام مُصلّے تے جلوہ افروز، غلاماں نے و یکھیا کہ نبی پاک دیاں اکھاں وچ اتھرو۔ غلاماں نے عرض کیتی، آقا رو کیوں رہے او؟ آپ نے فرمایا! ماں یاد آگئی اے، غلاماں نے عرض کیتی، آقا حکم؟ آپ نے فرمایا! میں اپنی ماں دی قبر تے چلیاں تُسیں

marfat.com

وی نال آوے۔ اگے اگے کائنات دا والی، پچھے پچھے صحابہؓ دی جماعت، امام الانبیاء نے اپنی والدہ ماجدہ دی قبر دی زیارت کیتی تے فیر نبی وی رویا تے کائنات وی روئی۔

امام الانبیاء نے فرمایا!

مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَیْہِ اَحَدَھُمَا یَوْمَ الْجُمُعَۃِ

فرمایا! جیہڑا بچہ جمعے دے دن اپنی ماں دی قبر دی زیارت کرے گا

من زار قبر ابویہ

ماں دی آواز سن کر نماز عشاء توڑ دیتا۔

یہ علامہ جلال الدین سیوطی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الحاوی للفتاویٰ میں لکھا کہ امام الانبیاء علیہ الصلوٰت والسّلام نے فرمایا

لو ادرکت ابویہ او احدھما

اگر میں اپنی ماں نوں ویکھ لیندا (کیونکہ حضورؐ دی عمر مبارک صرف چھ سال سی۔ جدوں آپ دی والدہ سیدہ آمنہ دا وصال ہوگیا) امام الانبیاءؐ نے فرمایا "لو ادرکت" اگر میں اپنی ماں نوں ویکھ لیندا۔ تے عشاء دی نماز پڑھ رہیا ہندا۔ و قرأتُ الفاتحۃَ تے سورۃ فاتحہ دی قرأت کر رہیا ہندا، ماں میتوں آواز ماردی میں رب دی نماز چھڈ کے تے ماں کول ٹر جاندا۔

marfat.com

نبی آواز مارے تے فرض چھڈ دیئے' ماں آواز مارے تے نفل۔

یہ تو ہے نبی کا مقام' یہ ہے فرض نماز' تحقیقی مسئلہ یہ ہے' فقہا کے نزدیک اگر کوئی شخص فرض نماز پڑھ رہا ہووے تے نبی آواز مارے تے رب دی نماز چھڈ کے نبی کول ٹرجا۔ جدوں نبی کول جاوے' پہلی رکعت پڑھ چکیا ہووے تے نبی دے حکم دی تعمیل کرکے پہلی رکعت دوبارہ نہیں ادا کرے گا' بلکہ اوہ ادا ہوگئی۔ جے کر ہووے نماز فرض تے نبی دی آواز تے رب دی نماز چھڈ کے نبی کول جانا فرض اے۔ تے جے نماز پڑھنا ایں نفلاں دی تے ماں مارے آواز تے نفل چھڈ دے ماں کول ٹرجا۔

سیدہ حلیمہ کا احترام

امام الانبیاء کائنات دا والیؐ' آپ گوشت تقسیم فرمارہے نیں' غلاماں دا مجمع ایں' آپ نے دھیان ماریا' اک ستر سال دی بڈھی عورت چہرے تے نقاب بدن اتے چادر لاٹھی ٹیکدی ٹیکدی مسجد وچ آئی' نبی ول دھیان ماریا۔ کائنات دے والی نے مائی ولوں و ےکھیا' نبی منبر تے کھڑا ہوگیا۔ جب تک مائی کول نہیں آئی' نبی بیٹھا نہیں' مائی بہن لگی' کملی والے آکھیا' مائی ذرا ٹھہر جا میں اپنی کملی وچھالاں' امام الانبیاء نے کملی شریف وچھائی' مائی کملی تے بہہ گئی' نالے گلاں نال منہ لاکے گلاں کرے' نالے نبی دیاں زلفاں ہلے' جدوں مائی چلی گئی تے غلاماں عرض کیتی یارسول اللہ' ابوبکر آیا توں کھڑا نئیں ہویا' عمر آیا توں کھڑا نئیں ہویا' عثمان آیا توں کھڑا نہیں ہویا' علی آیا توں کھڑا نئیں ہویا۔ کملی والیا ایہہ مائی کون سی جہدے واسطے کھڑا وی ہویوں تے اپنی کملی

marfat.com

دی وڈیائی' فرمایا! ایہہ میری ماں مینوں دودھ پیان والی دائی حلیمہؓ ی۔ تیری
میں عظمت توں قربان' تیری میں شان توں قربان' امام الانبیاء سرور کائنات
رحمتہ اللعالمین نے فرمایا

النظر الی وجہہ الوالدین عبادۃ

ماں باپ دے چہرے ولوں ویکھنا وی عبادت اے۔ ایہہ قرآن و
حدیث دا پکا فیصلہ اے' کہ جے ماں راضی نئیں تے نہ کوئی سجدہ قبول نہ
عبادت قبول۔ جے ماں ناراض تے رب ناراض' جے ماں راضی تے رب
راضی' نہ کوئی سجدہ نہ کوئی نماز نہ کوئی حج تے نہ کوئی روزہ قسم خدا دی کوئی
شے قبول نئیں' جے ماں ناراض اے

وبالوالدین احسانا

اللہ نے فرمایا! میری عبادت دے فورا بعد ماں پیو نال نیکی کریں
احسان کریں

وبالوالدین احسانا ۔

سورۃ جاثیہ' تفسیر روح البیان جلد تیسری صفحہ نمبر ۴۴۸

حضرت سلیمان کا واقعہ

حضرت سلیمانؑ نوں اللہ تعالیٰ نے وحی کیتی' کہ بحر قلزم کی طرف چلا
جا' یااللہ کیوں؟ "تبصرو فیہ عجبا" تینوں اپنی قدرت دا اک عجیب نقشہ
دکھاواں' سلیمان' جناں تے انساناں دا لشکر لے کے بحر قلزم دے کنارے تے

marfat.com

پہنچ گئے' یااللہ حکم؟ فرمایا کے جن نوں کہو غوطہ لائے' جن نے غوطہ لایا'
بہت دیر دے بعد باہر نکلیا' پچھیا کیوں؟ اس آکھیا

لاعن یمین ولا عن شمال

میں نے کوئی چیز دائیں بائیں نئیں ویکھی' یااللہ کوئی شے نظر نئیں
آئی۔ فرمایا! کے ہور نوں کہو' دوجے جن نوں (سلیمانؑ) نے حکم دتا توں غوطہ
مار' اوس نے غوطہ ماریا اوہ پہلے توں وی نال باہر نکلیا' حضرت سلیمان نے
پچھیا کوئی چیز نظر آئی' جن نے جواب دتا نئیں' حضرت سلیمانؑ نے عرض
کیتی' یااللہ ہن کی کریے' فرمایا! تیرا ولی اے نالے تیری حکومت دا وزیر
اے' ناں اوہدا اے' آصف بن برخیا۔ اوہنوں آکھ غوطہ لاوے اوہدی وجہ
ہے

توقع رکھ نہ دنیا سے نہ دنیا کے امیروں سے
بڑا مشکل ہے یہ کام نکلے گا فقیروں سے

جو کم ایہہ جن نہ کر سکے اوہ تیرا فقیر کرے گا۔

خدمت ماں کا صلہ۔

حضرت سلیمانؑ نے فرمایا! آصف' آقا حکم' غوطہ لگا' اس نے غوطہ
لگایا' تھوڑی دیر بعد باہر نکل آیا' دسیا اوتھے اک قبہ بنیا ایں' چبوترہ بنیا ایں۔
چار اوہدے دروازے نے' **ولہ شلب جمیل** اوس قبے وچ اک سوہنا جہیا
لڑکا اے' سوہنا جہیا اک نوجوان ایں' چارے دروازے کھلے پانی کا ایک قطرہ

marfat.com

قبے میں نہیں جاتا' او دروازے وی کھلے لیکن پانی دا اک قطرہ قبے وچ نئیں' تمام دروازے وی کھلے' حضرت سلیمانؑ نے دھیان ماریا تے آکھیا السلام علیکم' آپ نے پچھیا توں کیہدا امتی ایں' اوس دسیا حضرت ابراہیمؑ دا' پچھیا ایتھے کنے سال ہوگئے نے' اوس جواب دتا ۴ ہزار تے ۴ سو سال ایس قبے وچ کھانا کہاں سے کھاتا ہے؟ جب بھوک لگتی ہے تو دیکھتا ہوں کھانا سامنے آجاتا ہے کھالیتا ہوں' پتہ نئیں کہاں سے آتا ہے' یہاں کیسے آیا؟ عرض کیتی یا نبی اللہ' میری ماں نابینی تے انھی سی' عرض کیتی میں ستر سال ماں دی خدمت کیتی' جدوں میری ماں دا وقت وصال قریب آیا تے میری ماں نے دعا کیتی یا اللہ' میرے پتر دی اینی لمبی عمر کر جنی خضرؑ دی آ' میرے پتر دی لمبی عمر کر' میری ماں دی دعا اے کہ میں ایس قبے وچ آگیا ہاں' میرا باپ وی بڈھا تے نابینا سی' میں ستر سال اوہدی وی خدمت کیتی جدوں اوہدا وی آخری وقت آیا' اوس نے دعا کیتی یا اللہ میرے پترنوں اوتھے رکھ جتھے شیطان نہ پہنچ سکے' ماں نے دعا کیتی' یا اللہ میرے پتر دی لمبی عمر کر' باپ نے دعا کیتی' یا اللہ میرے پترنوں اوتھے رکھ جتھے شیطان نہ پہنچ سکے' ایہہ میری ماں تے باپ دی دعا دا نتیجہ اے' بولو ماں تے باپ دی دعا دا نتیجہ تیری میں عظمت توں قربان جاواں

لکھاں ساک نے بندے دے وچہ دنیا
ساک نئیں کوئی ماں دے ساک ور گا

marfat.com

پتر بھاویں زمانے دا ولی ہووے
نئیں پر ماں دے قدماں دی خاک ور گا

حضرت حسنؑ اور ماں کا ادب

ساری زندگی حضرت امام حسنؑ نے اپنی والدہ محترمہ خاتون جنت **صلواتہ اللہ علیہا** حضرت فاطمہ دے نال بہہ کے کدی کھانا نئیں کھاہدا' ساری زندگی' امام حسنؑ نے اپنی والدہ نال اکٹھیاں بہہ کے کھانا نہیں کھاہدا' والدہ نے پچھیا بیٹا' میری بڑی تمنا ایں' میرے نال بہہ کے کھانا کھا' توں کیوں نئیں کھاندا' عرض کیتی' اماں جان کتے تہاڈے توں پہلوں لقمہ ناں کھالواں تے کتے بے ادب نہ ہو جاواں' کون خاتون جنت ـــ امام الانبیاء دی پاک بیٹی ے

شمع منیر قصر طہارت ہے فاطمہ
سرمایہ فروغ امامت ہے فاطمہ
ختم رسل کا اجر رسالت ہے فاطمہ
قرآن ہے رسول تو آیت ہے فاطمہ
ایسے واسطے نبیؐ نے فرمایا

الفاطمتہ بضعتہ منی

"فاطمہ میرے جگر دا ٹکڑا اے"' تمام محدثین کا فیصلہ ہے کہ سیدہ فاطمہ الزہرہ کی بے ادبی کرنے والا کافر ہے' کیونکہ سیدہ فاطمہ دے بارے وچ

marfat.com

نبی نے فرمایا! "اے میرے جگر دا ٹکڑا اے"

ختم رسل کا اجر رسالت ہے فاطمہ

ساری زندگی امام حسنؑ نے اپنی والدہ نال بہہ کے کھانا نئیں کھادا کتے لقمہ پہلوں چک کے بے ادباں چہ نہ لکھیا جاواں

ماں کی عظمت اور حضرت یوسفؑ

حضرت یوسفؑ دے بارے وچہ امام غزالیؒ نے کتاب لکھی اے، "احسن القصص" مولوی غلام رسول نے وی کتاب لکھی "احسن القصص" ایہہ بالکل لفظ بہ لفظ ترجمہ ہے، امام غزالی کی کتاب کا، یوسف، نوں بھراواں نے، ویچیا، مالک نے پیریں بیڑیاں پالیاں، سنگل پالئے، زنجیراں پالیاں، مصر دل لے کے چلے، **ولما بلغ یوسف علی قبر امہ** راہ وچہ یوسفؑ دی ماں دی قبر آئی، راہ وچہ ماں دی قبر نوں ویکھ کے تے، اٹھ ویکھ فرزند دا حال مائی، اے میری اماں جان، یوسف دا بولیا چالیا معاف کر دویں، پتہ نئیں فیر تیری قبر تے اوناں کے نئیں اوناں، یوسفؑ نے کن لا کے سنیا، ماں دی قبر وچوں آواز آئی، **یا قرۃ عینی** اے میری آکھاں دے نور، پتر مینوں پتہ اے توں قیدی بن کے جارہیا ایں، پر

بعد مشکلاں حل نہ ہون نکتے

marfat.com

حل کرے گا مشکل کشا بچہ

تیرے دادے خلیل نوں وریاں نے
دتا بھٹھ اندر بلدی پا بچہ

رب نے کرم کیتا نالے لطف کیتا
بھٹھ دتی گلزار بنا بچہ

اسماعیل دی گردن تے چھری چلی
رب اوہنوں وی لیا بچا بچہ

توں وی حضرت خلیل دا پوترا ایں
من رب دی جیویں رضا بچہ

کی ہویا جے بھائیاں نے ظلم کیتا
مہربان ہے آپ خدا بچہ

اک روز توں مصر دا شاہ بن سیں
جا ایہوای آ میری دعا بچہ

marfat.com

تینوں جنھاں بھرا وان نے ویچیا اے
بن کے اون گے اک دن گدا بچہ

کیوں وی انج ہویا اے کہ نئیں' ہویا اے یقیناً ہویا اے' اوے ماں دی دعا تے' قبروچوں قبول ہو جاندی اے .... (حق)

درود شریف' الصلوات والسلام علیک یا رسول اللہ

بنی اسرائیل کے نوجوان کا واقعہ

کان شاب فی بنی اسرائیل

بنی اسرائیل میں ایک حسین و جمیل نوجوان تھا۔ جب وہ کبھی توریت پڑھتا تو عورتیں اور مرد اس کی آواز سننے کے لئے گلیوں سے باہر نکل آتے' اتنی حسین و جمیل اور سریلی آواز لیکن شرابی تھا' وہ شراب پی کر لیٹا ہوا تھ ا' ماں نے کہا' "قم"' اٹھ' وضو کر' وہ شرابی تھا' ہوش میں نئیں تھا' ماں کو طمانچہ وے مارا' ماں کے منہ سے نکلا

لا رضی اللہ عنک

جا تجھ پر خدا راضی نہ ہو' ماں کے منہ سے بد دعا نکل گئی' خدا تجھ پر راضی نہ ہو' اس نے گھر بار چھوڑا' پہاڑ کی غار میں چلا گیا' چالیس برس عبادت کی' چالیہ سال عبادت کرن توں بعد کہن لگا' **یا اللھم ان رضی عنی یا اللہ** جے میرے توں راضی ایں تے مینوں کہہ دے' آواز آئی' **رضی عنی فی**

marfat.com

وضی امی میری رضا تے تیری ماں دی رضا وچہ اے۔

ماں دی رضا رب دی رضا۔

جے مینوں راضی کرنا ای تے ماں نوں راضی کر' کیونکہ اوہدی زبان چوں نکلیا اے کہ تیرے تے رب راضی نہ ہووے' میں راضی کیویں ہو واں' ایہہ تے چالیہ سال نے توں میری عبادت چالیہ ۴۰ ہزار سال وی کریں گا تے میں راضی نہ ہوواں گا' واپس گھر لوٹا' دروازہ بند' بوہا کھڑکایا' آواز ماری' **یامفتاح الجنۃ** اے جنت دیے چابیے بوہا کھول

ماں دی رضا جنت کی چابی

یامفتاح الجنۃ

اے جنت دیے کنجیے بوہا کھول' ماں نے آواز سنی ایہہ تے پتر دی آواز اے' ماں اٹھی' دروازہ کھولیا' ویکھیا تے پتر' نوجوان نے پچھیا' اماں راضی ایں کہ نئیں' ماں نے جواب دتا' نئیں' گھروں نکلیا' یاراں دوستاں نوں کہن لگا لکڑیاں کٹھیاں کرو' لکڑیاں نوں آگ لادتی' بھانبڑ مچایا۔ اوس نے اپنے آپ نوں ساڑن لئی آگ وچہ چھال مار دتی' لوکاں آکھیا' اماں تیرا پتر سڑدا ای پیا' آخر ماں سی' حوصلہ نہ رہیا' دوڑی گئی تے آگ دے کول جا کے کہن لگی' یااللہ میں راضی آں' آواز آئی جبرائیل پر مار کے توں وی اگ بجھا دے

marfat.com

نعرہ تکبیر اللہ اکبر

لکھاں ساک نے بندے دے وچ دنیا
ساک نئیں کوئی ماں دے ساک ور گا
پتر بھانویں زمانے دا ولی ہووے
نئیں ماں دے پیراں دی خاک ور گا

marfat.com

درس قرآن

سارا قرآن کلام اللہ ۔

الحمد کے الف سے لے کر والناس کے "س" تک سارا کلام اللہ تے سورتاں ساریاں غیر اللہ، الحمد کے الف سے والناس کے "س" تک سارا کلام کلام اللہ، سارا قرآن پڑھ کے ویکھ لوؤ، کسے سورت دا نام "سورت اللہ" نہیں، لیکن سورت محمدؐ ہے، قرآن وچہ کسے سورت دا ناں اللہ نہیں، سورت یوسف، سورت یونس، سورت مریم، سورت نوح، سورت ابرہیم، سورت محمدؐ، سب غیر اللہ، جہڑے لوک غیر اللہ نوح نئیں من دے چاہی دا اے کہ قرآن دا انکار کرن، اوہ قرآن شروع کردا اے بقرہ توں بقرہ معنی گاں، نہ کھایا کرو،

سورت اللہ کوئی نئیں ۔

قرآن مجید، میں اللہ کے نام کی کوئی سورۃ نئیں، سوال کرو گے کہ سورۃ الرحمٰن میں تسلیم کرتا ہوں کہ سورۃ الرحمٰن ہے، لیکن رحمٰن خدا کا ذاتی نام نہیں صفاتی نام ہے، "محمدؐ" محمدؐ کا ذاتی نام ہے، یہ لکھتا ہے جامعہ مسجد درس والی، تقریر نہیں کروں گا، درس دوں گا، آج تھوڑا سا درس سن لیں، سوال ہوتا ہے، کہ سورۃ الرحمٰن قرآن میں موجود ہے، لیکن الرحمٰن خدا کا

marfat.com

صفاتی نام ہے' محمد محمدؐ کا ذاتی نام ہے' پھر مجھ میں اور ان میں فرق یہ ہے کہ اوہ خدا دی صفات وچہ پھسے نے مصطفےٰ دی ذات وچہ پھسیا ہاں

ولی کی گائے اور قرآن

بقرہ معنے گاں' یہ اللہ ہے یا غیر اللہ' اج جمعرات سی پتہ نئیں کنیاں ذبح ہو گیاں نے' کیوں کھاتے ہو پاگل' یا اللہ تو نے لاکھوں کروڑوں اربوں گائیں پیدا کیں' یہ کون سی گائے ہے' جس کا نام پر قرآن شروع کر رہا ہے فرمایا! میرے ولی کی گائے ہے

کان رجل صالح فی بنی اسرائیل

تفسیر کبیر' تفسیر روح البیان' تفسیر خازن' تفسیر نسفی' تفسیر مظہری' اگر یہ الفاظ نہ ہون تے میتوں گولی مار' اگر ہون تے ولی نوں من لے **کان رجل صالح فی بنی اسرائیل** بنی اسرائیل میں ایک اللہ کا ولی تھا' اس کے پاس گائے تھے' اس کی موت کا وقت آیا' وہ جنگل میں لے گیا' اور کہنے لگا' یا اللہ بچہ میرا نابالغ ہے' یہ گائے میرے بچے کی امانت ہے' اس کی حفاظت کرنا' اسے جنگل میں چھوڑ کر گھر آیا اور مرگیا' گائے بڑی حسین و خوبصورت تھی' شکاری اسے شکار کرنے کے لئے آتے' لیکن جب وہ شکاری گائے کے قریب پہنچتا اسے دیکھنے کے بعد وہ گائے دوڑ جاتی

درود شریف' الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

وہ پہچان لیتی یہ میرا مالک نہیں' ولیاں دیاں تے گاواں مالک پہچان

marfat.com

لینڈیاں نے، بچہ جب جوان ہوا تو اماں نے کہا، تیرا باپ تیری گائے جنگل میں چھوڑ گیا ہے اسے جا کر لے آؤ، اس جوان نے کہا اماں حضور مجھے کیسے پتہ چلے گا کہ یہ میری گائے ہے، فرمایا! تینوں تلاش کرن دی لوڑ نئیں تو جنگل وچہ جا کے آواز مار، بلا گاں نوں تیری آواز پچھان کے آجائے گی اوہ جنگل وچہ گیا، اوہنے پکاریا، اے میرے گاں، اوہ گاں نوں پکار رہیا اے ایہہ سانوں یا غوث نئیں آکھن دیندے، گاں نیڑے نئیں، قریب نئیں غائب اے، اگر غائب اور دوروں گاں نوں پکارنا جائز اے، پاگلا یا غوث کہنا کیوں حرام ایں، ہمارے اسلام کی تاریخ میں یہ روشن باب موجود ہے،

حضرت عمر نے پکارا۔

جمعے دا دن منبر رسول مسجد نبوی خطبہ دین والا عمر فاروق، خلیفہ المسلمینؓ **الحمد اللہ نحمدہ و نستعینہ، یا ساریہ الجبل** یا ساریہ الجبل، کس نے پکارا، حضرت عمر فاروقؓ نے کس کو پکارا؟ حضرت ساریہ کو، بتا پاگل یہ اللہ ہے کہ غیر اللہ؟ (ایہدا وی نکاح توڑ دیو) حضرت علیؓ شیر خدا نے جمعے کے بعد حضرت فاروق اعظم سے پوچھا امیرالمومنین یہ دوران جمعہ آپ نے کیا کیا؟ خطبہ جمعہ میں غیر کلام کرنا حرام ہے، خطبہ تے ساریہ نوں آوازاں، فرمایا! دشمن پہاڑ کی آڑ سے ساریہ پر حملہ کرنا چاہتا تھا، میں نے ساریہ کو آواز دی ہے کہ بچ جاؤ، بچ جاؤ، حضرت ساریہ فتح یاب ہو کر واپس آئے، میٹنگ ہوئی، حضرت علیؓ نے ساریہ سے سوال کیا، اے ساریہ یہ فتح کیسے ہوئی؟

marfat.com

حضرت ساریہ نے جواب دیا' عمرؓ ہی آواز بچا گئی' مدینہ منورہ سے ۳۲۰۰ میل کے فاصلہ پر جہاں ساریہ لڑ رہے ہیں' ۳۲۰۰ میل کے فاصلہ سے عمر فاروق نے دیکھا' ۳۲۰۰ میل سے ساریہ نے سنا' اس لئے کہ آنکھیں عمر کی تھیں' اور دیکھتا خدا تھا' کان ساریہ کے تھے سنتا خدا تھا'

قرب خدا اور ولی

جب بندہ میرا قرب حاصل کرتا ہے' میں اس کی آنکھیں بن جاتا ہوں وہ میری آنکھوں سے دیکھتا ہے' میں اس کے کان بن جاتا ہوں وہ میرے کانوں سے سنتا ہے' یہ خدا کا اپنے بندے کے ساتھ قرب ہے' جب میرا بندہ "یتقرب الیہ" میرے قریب ہو جاتا ہے' یا اللہ توں ولی دے کناں قریب ہوجاندا ایں' فرمایا! میں ہتھ پیر بن جاندا ہاں' میں اوہناں دے ہتھ بن جاناں' پیر بن جاناں' اکھیاں بن جاناں' میں آکھیا اوہ اللہ دے ولیو' جدوں تسی رب دا قرب حاصل کردے تے تسی کی بن دے او؟ تسی رب دے کنے قریب ہندے او؟ اوہناں آکھیا' ساڈے ہتھ پیر تے اوہ بن گیا' اسی اوہدا کی بننے نہ اوہدے ہتھ نہ پیر' میں سوال کیتا' یا اللہ توں جدوں اپنے بندے دے قریب ہندا ایں تے کناں قریب ہندا ایں' میں ہتھ پیر بن جاناں اس توں ودھ ہور قریب کی ہوواں' میں آکھیا داتا گنج بخش' بابافرید گنج شکر' نظام الدین اولیا' خواجہ معین الدین اجمیری' علی پور والیو' گولڑے والیو' جدوں تسیں قرب حاصل کردے تے رب دے کنے قریب ہندے او' اوہناں آکھیا ساڈے تے ہتھ پیر اوہ بن جاندا

marfat.com

اے فیر اسی اوہدے کی بنٹے نہ اوہدے ہتھ نہ اوہدے پیر تے فیر کی بن دے او' جواب د تا "انا الحق"

اسی انا الحق بن جاندے ہاں

انا الحق' اسی ہتھ پیر نئیں بن دے' اوہ ای بن جاندے آں

سبحانی ما اعظم شانی

بایزید بسطامی بول اٹھا' یا اللہ تو کیا ہے تجھ سے میری شان زیادہ ہے' شیخ منصور پھانسی دے تختے چڑھیا' فیروی آہندا اے انا الحق' بولو آہندا اے اناالحق' نتیجہ کیا نکلا کہ حضرت بایزید اور شیخ منصور کو خدا بنتا تو آسان نظر آیا' محمد وہ بھی نہ بن سکے' یہ کسی نے نئیں کہا میں محمد ہوں

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

ولی کے گائے دی کرامت

دیکھے' زمانہ حضرت موسیٰ دا۔ اک بندے نے قتل کردتا' بندہ قتل ہوگیا' قاتل دا پتہ نئیں' ساری قوم کٹھی ہوکے نبی کول آگئی' آپ نے پچھیا کیوں آئے او' قوم نے آکھیا' بندہ قتل ہوگیا اے قاتل دا پتہ نہیں لگدا' موسیٰ نے فرمایا! ذرا ٹھہر جاوٗ میں رب کولوں پچھ لواں آپ نے آکھیا یا اللہ' بندہ قتل ہوگیا اے' قاتل دا پتہ نہیں

ان اللہ یامرکم ان تذبحو بقرۃ

marfat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا! ایہناں نوں کہو جے قاتل دا پتہ لیناں ایں تے گاں ذبح کرن' تے گاں سی اوہ اللہ دے ولی دی' گاں سی ولی دی' **ان اللہ یا مرکم ان تذبحو بقرۃ** جے قاتل دا پتہ کرنا ایں تے کہو' گاں ذبح کرن' (اوہناں آکھیا نالے بندہ مرگیا نالے گاں گوایئے) اوہ نسل اجے وی ہے جے (حق)

نعرہ تکبیر' اللہ اکبر' نعرہ رسالت' یارسول اللہ

(اگر آپ نے سائبان لگائے ہوتے تو مجمع اتنا سرد نہ ہوتا ہے' یہ سردی میں اور کیا کریں گے' بیچارے)' دیکھیے میں عظمت توں قربان تیری میں شان توں قربان

مردہ زندہ ہو گیا

ان اللہ یا مرکم ان تذبحو بقرۃ

ایہناں نوں کہو جے قاتل دا پتہ کرنا ایں تے گاں ذبح کرن' اوہناں آکھیا' نالے بندہ مرگیا نالے گاں گوایئے' حکم ایہو اے' **فذبحوھا وما کادوا یفعلون** ایہناں ایہہ ذبح کردے تے لئی پر کرنی نئیں سن چاہندے' گاں ذبح کر لئی' اے موسیٰ ہن کی کریئے' موسیٰ نے اللہ کولوں پچھیا' یااللہ ہن دس کی کریئے؟ موسیٰ نوں حکم ملیا کہ قاتل دا پتہ کرنا ایں تے ' اللہ دے ولی دی ذبح کیتی ہوئی گاں دا کوئی حصہ مقتول نوں مارن' ایہہ اللہ دے ولی دی ذبح کیتی ہوئی گاں دا کوئی حصہ مقتول نوں مارن' موسیٰ دی قوم نے پوچھل مقتول نوں ماری' اوہناں نے اللہ دے ولی دے ناں دی ذبح کیتی ہوئی گاں دی پوچھل

marfat.com

ماری تے مردہ زندہ ہوگیا' جنہاں دیاں ذبح ہویاں گائیاں پوچھل مار کے بندے نوں زندہ کر دیاں نے' میرا غوث نئیں کردا؟

وکذلک یحیی اللہ الموتی

کدے میں آپ حکم دے کے مردے زندہ کرواں ہاں' کدی میں اپنے ولی گاں دیاں پوچھلاں مرواکے مردے زندہ کردا ہاں' کدے میں براہ راست مردے زندہ کردا ہاں' کدی اپنے ولیاں دیاں گاواں دیاں پوچھلاں مروا کے زندہ کردا ہاں' اللہ کرے تینوں کوئی ولی وج جاوے

درود شریف' الصواۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

پیر مہر علی شاہ اور مرزا قادیانی

دیکھیے یہ ہے میرے پاس رسالہ "لولاک" یہ مسلک دیو بند کے ایک عظیم رہنما مولانا تاج محمود جو مجلس تحفظ ختم نبوت کا صدر ہے۔ لائل پور سے شائع ہوتا ہے اس میں مضمون چھپا ہے "عقیدہ ختم نبوت اور حضرت پیر سید مہر علی شاہ' گولڑہ شریف' مضمون لکھا ہے' شورش کاشمیری نے' مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان لولاک میرے پاس موجود ہے' تیری میں عظمت پر قربان جاؤں۔ لوگ کہتے ہیں کہ تحریک ختم نبوت کے ہم ٹھیکیدار ہیں ہم تحفظ کرتے ہیں ختم نبوت کا' سنو' ہم نے تحریک چلائی' ہم نے ختم نبوت میں یہ کیا' ہم نے یہ کیا' پاگلو جو کچھ اسیں کیتا' تساڈا تے پیو وی نہ کرسکیا' یہ ہے میرے پاس رسالہ' جب مرزا غلام احمد قادیانی نے دنیا کے تمام علمائے کرام کو

marfat.com

چیلنج کیا' کوئی دیو بندی کوئی اہل حدیث کوئی شیعہ کوئی وہابی میدان عمل میں نہ آیا' آیا تو پیر مہر علی گولڑوی آیا' سید پیر مہر علی شاہؒ نے اعلان کیا' مرزا تیرا چیلنج قبول ہے' لاہور کی شاہی مسجد میں مناظرہ طے ہوا' مرزا نے کہا کہ میں تقریری مناظرہ نہیں کروں گا' تحریر مناظرہ کروں گا' فرمایا مجھے یہ بھی منظور ہے' شرط میری یہ ہے' کہ کاغذ پر قلم رکھ دیا جائے' جدھر قلم خود بخود چلے اوہ سچا

نعرہ تکبیر اللہ اکبر' شہباز خطابت۔ زندہ باد

تحریک ختم نبوت کے سچے مجاہد

تمہارا تحفظ ختم نبوت صرف بیانات اور تقریروں تک محدود ہے' لیکن ہم سنیوں نے ہم بریلویوں نے عملی طور پر بتا دیا کہ حضرت محمد مصطفیٰ کے بعد کوئی نبی نہیں' دوسری بات ایک شرط یہ تھی شہنشاہ گولڑوی نے کی' فرمایا اگر تمہیں یہ منظور نہیں تو شاہی مسجد کے میناروں پر چڑھ کے دونوں چھلانگ لگا دیتے ہیں' جو بچ جائے وہ سچا' ہم ہیں تحفظ ختم نبوت کے سچے مجاہد' سنو یار میری بات کو غور سے' سنیو! اگر کوئی منبر پر کھڑے ہو کر اپنے اجلاس میں یہ کہے کہ ہم نے ختم نبوت کے لئے یہ کیا قربانیاں دیں تم یہ پیش کرو' یہ رسالہ لولاک پیش کرو۔

پیر مہر علیؒ اور ایک انگریز

marfat.com

یہی مہر علی شاہؒ اپنے گولڑ شریف کے سٹیشن پر بیٹھے ہیں، تسبیح ہاتھ میں ہے، انگریز قریب سے گزرا، انگریز کے گلے میں پستول تھا۔ انگریز نے پوچھا بابا یہ تمہارے پاس کیا ہے؟ آپ نے فرمایا یہ میرا ہتھیار ہے، حضرت صاحب نے پوچھا بابو یہ تیرے گلے میں کیا ہے؟ اس نے جواب دیا، یہ میرا ہتھیار ہے، انگریز کہنے لگا، بابا اپنے ہتھیار کا کمال دکھا، پیر مہر علی شاہ نے فرمایا، تو اپنے ہتھیار کا کمال دکھا، درخت پر طوطا بیٹھا تھا، اس نے نشانہ لیا، گولی ماری اور طوطا مرگیا، زمین پر آگرا، کہنے لگا دیکھا میرے ہاتھ کا کمال، میرا پیر سید مہر علی شاہ تے اپنی تسبیح مرے ہوئے طوطے تے رکھ دتی طوطا اڈ گیا، آپ نے فرمایا یہ ہے میرا ہتھیار

نعرہ تکبیر اللہ اکبر، شہباز زندہ باد

تم اپنی زندگی پیش کرو ہم اپنی زندگی پیش کرتے ہیں

تم اپنی زندگیاں پیش کرو ہم اپنی زندگیاں پیش کرتے ہیں میرے پاس یہ وجود ہے، (ایہہ اوہناں نوں دھوکا دیہو جہڑے تہانوں جان دے نئیں میں تہاڈے پیو دادے نوں جان داہاں) ۱۹۵۳ء کی تحریک ختم نبوت کے بعد جسٹس منیر دی ہائیکورٹ دا فیصلہ۔ یہ ہے میرے پاس "تحقیقاتی رپورٹ فسادات پنجاب" تحقیقات ہائیکورٹ کے جسٹس جسٹس منیر کی عدالت میں جو فیصلے ہوئے، اس رپورٹ کا صفحہ نمبر ۸۷ جب میں ایک سو رضا کاروں کا دستہ لے کر امام الانبیاء کی ختم نبوت کے تحفظ کے لئے اپنے شہر سے نکلا تو اسٹیشن پر

marfat.com

فوج کا بھی پہرہ تھا، پولیس کا بھی پہرہ تھا، مجھے ہتھکڑیاں نظر آرہی تھیں، مجھے بندوقوں کی نالیاں بھی نظر آرہی تھیں، مجھے حکم ہوا کہ یہاں تقریر کرنی ہے، میں نے وہاں تقریر کی، اس کا حوالہ دیتے ہوئے۔

ہائیکورٹ کا چیف جسٹس محمد منیر یہ کہتا ہے۔ کہ صاحبزادہ افتخار الحسن نے اسٹیشن کے سامنے ایک نہایت اشتعال انگیز تقریر کی۔ جو انگریزی میں لفظ ہیں وہ یہ ہیں، کہ افتخار الحسن کی تقریر نے شہر میں آگ لگا دی، تم اپنی زندگی پیش کرو میں اپنی زندگی پیش کرتا ہوں۔ سنو! تمہیں مبارک ہو، مولانا ٹھیک فرما رہے تھے، تمہیں کیا معلوم؟ کہ کون کیا کرتا رہا آج دعویدار بنتے ہیں کہ پاکستان ہم نے بنایا، میں بتاتا ہوں کہ پاکستان کس نے بنایا

عطاء اللہ شاہ بخاری اور پاکستان

رپورٹ کا صفحہ نمبر۲۷۵ ۱۹۵۳ء کی تحریک کے بارے میں جسٹس منیر اپنی رپورٹ میں لکھتا ہے، کہ ان میں سے سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے لاہور میں جو تقریر کی اس میں انہوں نے کہا، کہ پاکستان ایک بازاری عورت ہے۔ تم کس منہ سے کہتے ہو کہ پاکستان ہم نے بنایا؟

پاکستان یا فاقستان

نہ میں مسٹر جناح کو قائد اعظم مانتا ہوں نہ مسلم لیگ کو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت سمجھتا ہوں، بلکہ یہ پاکستان نہیں یہ فاقستان ہے، اور ہم

marfat.com

پاکستان کی "پ" نہیں بننے دیں گے۔ آج پھر قاسمی کیسے کہتا ہے کہ پاکستان ہم نے بنایا، کوئی احراری ملا کوئی کانگریسی ملا یہ کیوں دعویٰ کرتا ہے کہ

پاکستان اولیاء نے بنایا

پاکستان ہم نے بنایا

پاکستان ہمارے پیروں نے بنایا

پاکستان ہمارے ولیوں نے بنایا

پاکستان ہمارے سنی علماء نے بنایا

پیر سیال نے بنایا

جماعت علی شاہ نے بنایا

گولڑے والے نے بنایا

پیر مانکی نے بنایا

پیر آف زکوڑی نے بنایا

افتخار الحسن نے بنایا!

نعرہ تکبیر، اللہ اکبر

ہم اس کی حفاظت کریں گے

ہم نے بنایا ہے۔ ہم اس کی حفاظت بھی کریں گے، ہم حکومت پاکستان کو یقین دلاتے ہیں کہ استحکام پاکستان کے لئے، بقائے پاکستان کے لئے

marfat.com

جو بھی پروگرام بناؤ گے ہم تعاون کریں گے

تیری عظمت توں میں قربان جاواں

انسان کا دل مرکز ہے

انسان کا دل مرکز ہے نیکی کا بھی بدی کا بھی

اسلام کا بھی کفر کا بھی

اسلام بھی اسی میں کفر بھی اسی میں

نیکی بھی اسی میں بدی بھی اسی میں

اور اگر میری رندانہ بات کو قبول کرو تو خدا بھی اسی میں نبی بھی اسی میں (حق) اس لئے عارف رومی کہہ گیا۔

صد ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

اسلام بھی دل میں کفر بھی دل میں

نیکی بھی دل میں برائی بھی دل میں

اگر قلندرانہ بات کہوں تو خدا بھی اسی میں مصطفیٰ بھی اسی میں اسی لئے رومی کہہ گیا۔

صد ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است

ہزاراں کعبے اک پاسے تے دل اک پاسے اس لئے کہ

کعبہ بنیاد خلیل آذر است

دل گزر گاہ جلیل اکبر است۔

marfat.com

اے اللہ تو کہاں ہے؟

اس لئے میں نے پوچھا اے خدا تو کہاں ہے؟

میں نے جنگلوں میں جوگی بن کر تجھے تلاش کیا تو وہاں بھی نہیں

میں مومن بن کر مسجدوں میں گیا تو وہاں بھی نہیں

میں برہمن بن کر مندروں میں گیا تو وہاں بھی نہیں

میں سکھ بن کر گوردوارے گیا تو وہاں بھی نہیں

آواز آئی۔ فی انفسکم میں تیرے دل وچ آں (حق)

نعرہ تکبیر اللہ اکبر

دل گزر گاہ جلیل اکبر است

دل گزر گاہ جلیل اکبر است

درویش لاہوری علامہ اقبال بول پیا اوہ آہندا اے

در دل مومن مقام مصطفیٰ است

آبروے ماز نام مصطفیٰ است

نبی مومنوں کی جان سے قریب۔

میں پچھیا۔ یا اللہ توں کتھے ویں۔ فرمایا **نحن اقرب الیہ من حبل الورید**

میں تیری شہ رگ توں وی نیڑے آں

marfat.com

یا اللہ یار کتھے ای النبی اولی بالمومنین من انفسھم

میں شہ رگ توں نیڑے میرا یار مومناں دیاں جاناں توں وی نیڑے۔

میں تیری شہ رگ توں وی نیڑے میرا یار مومناں دیاں جاناں توں وی نیڑے۔

یا اللہ تینوں شہ رگ تے رہن دی لوڑ کاہدی پے گئی۔ نبی نوں آکھیا توں جاناں وچ رہو رہنداواں شہ رگ توں نیڑے۔

جانور ذبح کریئے ذبح تاں ہندا اے جے شہ رگ کٹی جاوے۔ کملی والیا توں رہو جاناں وچ جان تاں نکلدی اے جے شہ رگ کٹی جاوے تینوں تے کوئی تاں مارے گا جے پہلوں مینوں مارے گا۔ (حق)

تے جدوں مینوں موت ای نئیں تے تینوں کون جمیاں ایس مارن والا' دیکھیے' دل گزر گا خلیل اکبر است' اقبال بول اٹھا

در دل مومن مقام مصطفیٰؐ
آبروے ماز نام مصطفیٰؐ

جدوں اپنی وار آئی تے تخصیص کردتی' "فی انفسکم" میں تہاڈے اندر آں کسے قوم داناں نئیں' کسے فرقے دا ناں نئیں' کسے جماعت دا ناں نئیں' کسے ٹولے دا ناں نئیں' "فی انفسکم" میں تہاڈے اندر آں' جدوں یار دی واری آئی' بالمومنین' (درس دے رہا ہوں تقریر نئیں کروں گا درود شریف بلند آواز سے پڑھو لو)

marfat.com

فقیر مرتا نئیں۔

مولنا اشرف علی تھانوی صاحب کی کتاب ہے امداد المشتاق اس کا صفحہ نمبر ۱۱۳' اس نے لکھا ہے کہ فقیر مرتا نئیں' یہی میرا مضمون ہے اسی کو میں نے بیان کرنا ہے' اشرف علی نے لکھا ہے کہ فقیر مرتا نہیں اس کی وجہ ہے جس کا فقیر نہیں مرتا اس کا نبی کیسے مرتا ہے مشکوۃ شریف' ابن ماجہ شریف۔

ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل الجساد الانبیاء فنبئی اللہ حی برزق

نبی نہیں مرتے

کملی والے نے فرمایا' جمعے کے دن مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا کرو' عرض کی حضورؐ آپ کی وفات کے بعد بھی؟ فرمایا خبردار ہر نبی اپنی قبر میں زندہ ہے' خداوند تعالی نے زمین پر نبی کے جسم کو حرام کر دیا ہے' ہر نبی اپنی قبر میں زندہ ہے' "یرزق" وہ رزق بھی کھاتے ہیں' جے اوہناں نوں نہ ملے تے سانوں کتھوں دین؟

ان اللہ حرم علی الارض ان تاکل الا اجساد الانبیآء فنبئی اللہ حی

اہل حدیث ہو تو حدیث کو مانو

امام الانبیاءؐ نے فرمایا! میں معراج کی رات کو موسیٰؑ کے پاس سے

marfat.com

گزرا میں نے دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں نماز ادا فرما رہے ہیں' تینوں فرشتیاں کن پھڑوائے ہونے نے' اہل حدیث ہو تو حدیث کو کیوں نہیں مانتے دعوی کرتے ہو کہ ہم اہل حدیث ہیں حدیث کیوں نہیں مانتے؟

درود شریف' الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

ابو بکر صدیقؓ نے اپنے وصال پال سے پہلے فرمایا! جب میری روح قبض ہوجائے تو مجھے کفن پہنا کر' غسل دے کر دفن نہ کرنا' فیر مینوں نبی دے روضے تے لے جایئو فیر میں جاناں تے میرا یار' تفسیر کبیر جلد اول صفحہ نمبر ۴۶۵' جدوں روح قبض ہوئی' غلاماں نے غسل دتا' کفن پہنایا' امام الانبیاء دے روضے پاک تے پہنچے عرض کیتی یارسول اللہ **ان ابا بکر علی بابک** کملی والیا تیرا یار تیرے دروازے تے آگیا اے' فرماندے نے نبی دے روضے دا دروازہ آپ ای کھل گیا' وچوں آواز آئی' **ادخل الحبیب الی الحبیب** یار نوں یار کول چھیتی لے آؤ'

جو حیات رسول دے بین منکر' دس کون روضے وچوں بولیا سی
نالے اپنے یار غار دے لئی' دسو کیس دروازے نوں کھولیا سی

ہر نبی زندہ' جس ولی دا نبی زندہ فقیر مرتا نہیں' یہ فتوی میرا نہیں یہ الفاظ میرے نئیں فقیر مرتا نہیں' بلکہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں منتقل ہوتا ہے' اور فقیر کی قبر سے وہی فائدہ حاصل ہوتا ہے' جو اس کی زندگی میں تھا' فقیر کی زندگی سے وہی فیض ہوتا رہتا ہے جو اس کی زندگی میں تھا

marfat.com

میرے نبی کول جاؤ

امام الانبیاء سرور کائنات رحمتہ اللہ العالمین دے وہ وصال توں بعد اک صحابی حضور دے روضے تے حاضر ہویا تے عرض کیتی' کملی والیا' رب دا حکم ایں **ولوانهم اذ ظلموا انفسهم جاوک** اپنیاں جاناں تے ظلم کرنا والیو' گناہ کرن والیو' جے گناہ بخشا نے جے تے میرے نبی کول آجاؤ' کملی والیا تیرے کول آیا واں توں تے روضے پاک وچہ ایں اس دس میں کی کراں؟

فنودی من قبرہ لقد غفرلک

قبروچوں آواز آئی جا اساں بخشیا (حق)

غوث پاک اور ایک مرید۔

ادھر میرے غوث پاک رضی اللہ عنہ کول اک آدمی سلسلہ قادریہ وچ بیعت ہون لئی آیا پتہ لگا کر غوث دا وصال ہو چکیا اے آپ دی قبرپاک تے پہنچ کے عرض کیتی۔ اے شیخ عبدالقادر میں تیری بیعت کرن واسطے آیاں توں قبر وچ ایں ہن میں کی کراں؟

غوث پاک قبر چوں باہر تشریف لیائے تے فرمایا ہتھ ایدھر کر میں تینوں بیعت کراں بولو فقیر مرتا نہیں۔ واہ تیری عظمت توں قرباں جاں

دل مردہ دل نہیں ہے۔

marfat.com

دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارا

مر گئے جنہاں دے اوہو ای کہن مر گئے
ساڈا ہے ہر اک تاجدار زندہ
دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارا
کہ یہی ہے امتوں کی مرض کہن کا چارا

مردہ جس کا دل مردہ وہ آپ بھی مردہ ہے۔ تیری عظمت توں قربان جاواں فقیر مرتا نہیں بولو فقیر مرتا نہیں۔

حضورؐ کے روضہ سے اذان کی آواز۔

یزید نے اجازت دے دی کہ مسجد نبوی وچ زنا کیتا جائے۔ ایہہ جے ایہناں دا امام تے امیر اک ہزار پاک صحابیہ عورتاں نے زنا دے بچے جمے۔

حضرت سعید فرماندے نے میں چوری چھپ کے امام الانبیاء دے روضے چہ بہہ رہیا میں‌نوں نماز دے وقت دا پتہ نہیں سی لگدا پر جدوں نماز دا وقت ہندا سی نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دی قبر انور چوں آواز آوندی سی اللہ اکبر اللہ اکبر (حق) بتاؤ یہ حضور اکرم کی قبر انور سے اذان دینے والا کون تھا؟

جنت کے وارث اولیاء اللہ ہیں۔

marfat.com

جہدے نبی زندہ اوہدے ولی وی زندہ

تلک الجنتہ التی نورث من عبادنا من کانا تقیا

کملی والیا جنت دا خالق میں وارث تیری امت دے ولی جنت کا وارث میں نورث ہم نے وارث بنا دیا ہے اولیائے کرام کو جنت کا جنت میری بنائی ہیں وارث تیری امت دے ولی۔ کوئی بندہ نمازاں وی پڑھے صبح وی کرے روزے وی رکھے زکوتاں وی دوے ساری ساری رات مصلے تے کھلو کے نفل وی پڑھے پر جد تک کسے ولی دے قدم نہ چُھے گا میں جنت دے نیڑے نہیں اون دنیاں (حق)

فرشتے حضورؐ کے روضہ پر آتے ہیں ۔

امام یوم یطلع الا نظرا

مشکوۃ شریف باب الکرامات

سورج ہر روز طلوع ہون توں پہلا ستر ہزار فرشتہ حضورؐ دے دربار تے حاضر ہندا اے اپنے پراں نوں حضورؐ دے روضہ انور تے مل دا اے نالے درود پڑھدا۔

(شکر کرو فرشتیاں دیاں بیویاں نہیں نیں تے اینہاں نے اوہناں دے وی نکاح توڑ دینے سن)

تیری میں عظمت توں قربان

قبراں تے جانا شرک مزہ تاں ایں جے مرکے وی نہ جائیں تے درس دے رہا

marfat.com

ہوں تقریر پھر کروں گا۔

سانوں تخت ہزارے دی لوڑ نا ہیں
نہ کوئی واسطہ شہر بھنبور دے نال
اسیں اپنی بال کے سکنے آں
سانوں کی لگے کیسے ہور دے نال
رانجھا ملے تے اوس دے قدم چماں
میری دوستی نہیں کیدو چور دے نال
لکھاں ٹلیوں بن کے آئے جوگی
رلیا کوئی نہیں رانجھے دی تور دے نال
اوہو گڈیاں چڑھ اسمان جاون
لندا رابطہ جناں دا ڈور دے نال
اوہنوں قبر دا بوٹیا خوف کی اے
جھدی گور ہو مرشد دی گور دے نال

مومن کی حرمت کعبے سے زیادہ ہے ۔

ابن ماجہ شریف صفحہ نمبر ۲۹۰ کائنات دا والی خانے کعبے دا۔ طواف کردا اے۔ طواف کردیاں کردیاں امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کعبے دی دیوار نوں جپھا ماریا تے فرمایا رب دیا کوٹھیا ایس گل تے فخر نہ کریں کہ میں امام الانبیاء ہو کے تیرا طواف کردا پیا ہاں۔

marfat.com

والذی نفس محمد بیدہ لحرمتہ المومن اعظم
عند اللہ حرمتہ منک

مینوں رب دی قسم اے تیرے نالوں میری امت دے ولی دی شان

بہتی آ' ابن ماجہ شریف صفحہ نمبر ۲۹۰

حوالہ غلط ہووے تے مینوں گولی مار جے حوالہ صحیح ہووے تے ولیاں نوں من

لے جے ایں تے من حدیث نوں اہلحدیث ایں"

سلطان صاحب بول پۓ کہ جے میتھوں پچھیں

مرشد مکہ تے طالب حاجی

اللہ دیتا ہے حضورؐ تقسیم فرماتے ہیں ۔

اسیں تسلیم کرنے آں

واللہ معطی و انما انا قاسم

خدا دیتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں۔

بخاری شریف، مسلم شریف، خدا عطا کرتا ہے میں تقسیم کرتا ہوں۔ ہر شۓ

خدا دیندا اے تقسیم میں کرناں۔

جبرئیل علیہ السلام نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کول آۓ ہتھ تے کوئی

شے رکھی ہوئی پچھیا جبرئیل کیہہ اے مفاتیح خزائن الارض

زمین دے خزانیاں دیاں چابیاں

زمین دے خزانیاں دیاں چابیاں دسو کہدے کول نیں۔ آکھو نبی کول جندرا اوہدے کول

marfat.com

اے چابیاں ایہدے کول۔

ڈپو کی مثال -

طارق آباد میں بازار وچ نکلیاتے ڈپو تے لین گئی۔ میں آکھیا اوہ ا۔تھے کھلوتے کیوں ہو؟ اوہنا آکھیا کھنڈ لینی ایں۔

میں آکھیا لیندے کیوں نہیں؟

اوہناں آکھیا چابی والا نہیں آیا۔ جندرا حکومت دی چابی ڈپو والے کول جد تک نہ کھولے گا تینوں کُھ نہیں ملنا (حق)

کریسنٹ شوگر مل بہت وڈی مل سب توں پہلاں اوہو ای بنی سی۔

میں بوری لے کے گیا تے آھیا شیخ جی سلام علیکم۔ آہندا اے وعلیکم السلام پچھیا کیویں آئے او۔ میں آکھیا کھنڈی بوری چاہی دی اے۔

اوس آکھیا پاگل ہو گیاں ایں۔

میں آکھیا ا۔تھے بن دی نہیں

اوس آکھیا۔ بن دی تے ہے پر ملے گی ڈپوواں توں۔ پر ڈپواں توں اوہنوں ملے گی جہدے کول راشن کارڈ ہووے گا۔ اسیں آں سنی ساڈے کول راشن کارڈ نے

اسیں داتا صاحب جاواں گے اوتھوں مل جاوے گی

باوا صاحب جاواں گے اوتھوں مل جاوے گی

شیخ عبدالحق جاواں گے اوتھوں مل جاوے گی

marfat.com

علی پور جاواں گے اوتھوں مل جاوے گی
تہاڈے کول کی اے تسی تے بلکیئے۔ بلکیئے۔ بلکیئے
شکریہ ادا کرتا ہوں

وما علینا الا البلاغ

marfat.com

شان رسالت

واذن فی الناس بالحج' ثم قال اللہ تعالی اہدنا الصراط المستقیم

صراط الذین انعمت علیہم

صدر محترم' حضرت غلام مفتی ظفر احمد نعمانی' واجب الاحترام جناب قاری صاحب قابل قدر مائیو اور بہنوں میں جب بھی سانگہ کی زمین میں حاضر ہوتا ہوں' تو مہمان بن کر نہیں بلکہ اپنا گھر سمجھ کر حاضر ہوتا ہوں' میں نے اس شہر کی گلیوں میں کچھ وقت گزارہ ہے' اسی مسجد میں میرے والد مرحوم نے کئی سال تک قرآن پاک کا درس دیا' یہ آپ کو جو خوبصورت مکان نظر آرہا ہے' جناب شیخ محمد عبداللہ مرحوم کا ملک حسن محمد کا شیخ فضل الٰہی کا' مجھے افسوس ہے' آج ان میں سے کوئی شکل نظر نہیں آتی' مجھے ان گلیوں سے پیار ہے' مٹی سے عقیدت ہے' میرے باپ کی قبر یہاں ہے' میرے بھائی کی قبر یہاں ہے' اس لئے مہمان نہیں بن کر آتا' اپنا شہر سمجھ کر آتا ہوں' دوست واحباب' میرے پرانے عقیدت مند ہیں' میں نے قرآن مجید کی وہ آیت کریمہ تلاوت کی ہے' جس کا متعلق حج مبارک سے ہے' (شعروشاعری کا سلسلہ' گلے و سر کا سلسلہ' ماہیا ودوہڑے کا سلسلہ میرے پاس نہیں ہے) قرآن و حدیث کے نکات بیان کرنے کا عادی ہوں' آپ سے اپیل اور

marfat.com

درخواست یہ ہے، کہ اپنے ذوق کو میرے ساتھ ملانے کی کوشش کرنا میں انشاء اللہ کوشش کروں گا، کہ بہت لمبی تقریر کرنے کا ارادہ ہے۔

کعبہ غیراللہ ہے ۔

خانہ کعبہ کی تعمیر کے بعد اللہ کے خلیل کو حکم ہوا، اس حکم کا ذکر ہے قرآن مجید کی اس آیت پاک میں، یہ اللہ کے خلیل حضرت ابراہیمؑ حضرت ذبیح اللہ اسماعیلؑ دونوں باپ اور بیٹے نے خدا کا گھر تعمیر کیا، ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے اللہ کا گھر خانہ کعبہ تعمیر کیا، لیکن یہ دونوں ہی غیر اللہ ہیں، یہ دونوں ہی غیر اللہ ہیں، تو وہ کعبہ جسے غیر اللہ نے تعمیر کیا، اس کا طواف کیوں کرتے ہو؟ اگر غیر اللہ کی تعمیر کا طواف کرتے تو یہاں غیر اللہ کو تسلیم کیوں نہیں کرتے، اس کی وجہ یہ ہے، **اهدنا الصراط المستقیم، صراط الذین انعمت علیهم** ہر نماز میں دست بستہ کھڑے ہوکر بارگاہ خداوندی میں، کپڑے پاک، جسم پاک، باوضو، ہوکر کعبے ول منہ، یااللہ اوہناں لوکاں دا رستہ دس جنھاں تے توں انعام کیتا، ہر فرقہ یہ دعا کرتا ہے، ہر نماز میں، یااللہ اوہناں لوکاں دا راہ دس جنھاں تے توں انعام کیتا، آواز آئی، میرے بندے تیری دعا میں سن لئی، تجھے نہ بتاؤں کہ انعام یافتہ لوگ کون ہیں؟ یااللہ بتا دے، فرمایا وہ چار ہیں، یااللہ کون کون ہے،

من النبین والصدیقین والشهداء والصالحین

پہلا انعام یافتہ ٹولہ نبیوں کا، دوسرا انعام یافتہ ٹولہ صدیقوں کا، تیسرا

marfat.com

انعام یافتہ ٹولہ شہیدوں کا' چوتھا انعام یافتہ ٹولہ اولیائے کرام کا' (پاگلا ایہہ چارے غیر اللہ نے)' (میری بات غور سے سنو)' بولو' ایہہ چارے غیر اللہ نے' تے نماز وچہ دعا کرنا یااللہ غیر اللہ دا راہ دس' تے یار فتوے لوندا ایں' تینوں حیا نئیں اوندا' یا تو یہ دعا کرنی چھوڑ دو یا پھر غیر اللہ کو تسلیم کرو' اھد ناالصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم یا اللہ پاک اوہناں لوکاں دا ارادہ دس جنہاں تے توں اپنا انعام کیتا اوہ چارنے' نبی' صدیق' شہید' اولیائے کرام' پھر نبیوں کا سربراہ' نبیوں کا رہنما' نبیوں کا پیشوا' امام الانبیاء' خاتم النبین ؐ تو وہ لوگ جو ختم نبوت کے قائل نہیں اس گروہ سے نکل گئے' (میری بات سنو)' اگر ہم تحفظ ختم نبوت والوں سے پوچھتے ہیں کہ تمہارے پاس امام الانبیاء کے خاتم النبین ہونے کی کیا دلیل ہے' تو جواب دیتے ہیں کہ نبی نے فرمایا' لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں' پاگل' ایہو ای تے علم غیب اے' میری بات ذرا غور سے سنو' بوڑھا آدمی ہوں' دوہڑا ماہیا میرے پاس نہیں شعرو شاعری میرے پاس نہیں آجاتا ہوں' یاری نبھانے کے لئے' توجہ سے سنتے جاؤ' تعاون کرو' میرے ذوق کے ساتھ چلو

تمہارے پاس کیا دلیل ہے' کہ امام الانبیاء کے بعد کوئی نبی نئیں

تو جواب کرتا ہے کہ نبی نے فرمایا' لا نبی بعدی میرے بعد کوئی نبی نہیں' پاگلا ایہو ای تے علم غیب اے' جے ختم نبوت دا قائل ایں تے علم غیب من' علم غیب نہیں من دا تے ختم نبوت دا انکار کر' جے ختم نبوت دی منیں اوہدے غیب دا انکار دی کریں' تے پھر

marfat.com

اوہنوں کدی نئیں ماہی ملدا' جہڑا دو ہاں دھراں دا سانجھا
اکو ای پاسہ رہندا ہیرے' یا کھیڑے یا رانجھا

شرعی عدالت نے آج فیصلہ کر دیا' اخبار میں آپ نے پڑھا ہوگا' کہ مرزائی دھوکے باز عیار مکار ہیں' آج تو شرعی عدالت نے بھی فیصلہ کر دیا' ملک کے حالات اس قابل نہیں ہیں' کہ کسی پر تنقید کی جائے' لیکن اپنا عقیدہ بیان کرنے کا مجھے حق حاصل ہے' یہاں انتشار ہے' جھگڑا ہے' نبی پر تنقید اولیائے کرام پر تنقید' حالات کو غور سے دیکھو' آپ اخباروں میں روز پڑھ رہے ہیں' صدر پاکستان بھی کہہ رہے ہیں' کہ ہماری سرحدوں پر ہماری فوج ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہے' اور یہ ہے بھی ٹھیک' وہ مطمئین ہے' اسے پتہ ہے کہ روس کو الٹا کے سور بنتا ہے سوراں دا کم ایں فصلاں اجاڑنیاں پر

(جس فصل دا جاگدا ہووے راکھا اوس فصل نوں کوئی اجاڑ دا نئیں)

درود شریف' بلند آواز سے

انعام یافتہ لوگ ۔

وہ لوگ جو ختم نبوت کے منکر ہیں' وہ اس گروہ سے نکل گئے' آگے ہے' **والصدیقین** دوسرا انعام یافتہ ٹولہ صدیقوں کا' صدیقوں کا رہنما صدیقوں کا پیشواء صدیقوں کا سربراہ حضرت سید ابو بکر صدیق اکبرؓ' جہڑا

marfat.com

اوہنوں صدیق نئیں من دا اوہ وی نکل گیا۔ آگے ہے' **والشھداء** شہیدوں کا ٹولہ' شہیداں دا امام' شہیداں دا پیشوا' شہیداں دا سربراہ امام حسینؓ' جہڑا اوہنوں نئیں من دا اوہ وی گیا' اگے ہے' **والصلحین** اولیائے کرام میرے انعام یافتہ لوگ' ولیاں دا پیشوا' ولیاں دا رہنما' ولیاں دا سردار میرا غوث الاعظم' جہڑا اہیدی یارھویں نئیں کھاندا اوہ وی گیا' باقی رہ گئے' اہلسنت و جماعت' ختم نبوت کے بھی قائل' خاتم النبین ہون دے قائل' ابو بکر دے صدیق ہون دے وی قائل' ختم نبوت کے بھی قائل' ابو بکر صدیق کے بھی قائل' امام حسین کے بھی قائل' گیارہوئں دے بھی قائل'

تعمیر کعبہ اور غیر اللہ

خانے کعبے کی تعمیر کرنے والے' دونوں باپ بیٹا غیر اللہ' گھر اللہ دا بنایا غیر اللہ' باپ اٹاں لگاوندا اے' پتر گارا دیندا اے' باپ اٹاں لادے پتر گارا دیوے' رب دا کوٹھا خانہ کعبہ بنن لگ گیا پیا' دیواراں اچیاں ہوگیاں' اللہ دے خلیل دا ہتھ نئیں پہنچدا' آواز آئی خلیل' ہاں رب جلیل' یا اللہ دیوار اچی ہوگئی ہتھ نئیں پہنچدا' ایس پتھرتے پیر رکھ کے اٹاں لائی جا' اللہ دے خلیل نے پتھرتے پیر رکھیا تے اٹاں لاوݨ لگ پیا' دیوار ہور اچی ہوگئی' ہتھ نئیں پہنچدا فیر اٹاں لائیاں دیوار ہور اچی ہوگئی' توں کیوں رک گیاں' کی ہویا میرے خلیل۔ کندھاں اچیاں ہوگیاں نے' آواز آئی گھبران دی لوڑ نئیں۔ کندھاں توں اچیاں کری جا پتھر میں اچا کری جانداہاں' خلیل خاموش' زبح

اللہ چپ' آواز آئی دنیا میں رہنے والے مسلمانون ' یااللہ حکم' **واتخذو والحمد مقام ابراہیم مصلی** جس پتھرتے میرے خلیل نے پیر رکھ کے اتاں لائیاں لوکاں لئی پتھر تساڈے لئی معلی جس پتھرتے خلیل دا قدم آیا' اوہ بن گیا مصلی' جتھے نبی دا قدم آیا' اوہ بن گیا' عرش معلی' سنو یار غور سے۔

ایک مسئلہ -

واتخذو بمقام ابراہیم مصلی جس پتھرتے ابراہیمؑ نے قدم رکھیا' دنیا لئی پتھر مسلمانو! تساڈے لئی جائے نماز' تساڈے لئی جائے نماز' علماء کرام تشریف فرما ہیں' مسئلہ ایہہ ہے ہزاروں روپے خرچ کر کے اون والیا میرے کعبے دا طواف کرکے' آب زم زم پچھوں پیویں ا-تھے دو نفل پڑھ لے' مقام ابراہیم تے دو نفل پڑھیں' ایہہ پاگل آہندے نے پیر چمنے شرک اوہ آہندا اے میں پیراں دے نشاناں تے سجدے کروانے نیں' **واتخذوا من مقام ابراہیم مصلی**

حضورؐ کی شان محبوبی -

دیکھئے جبرائیل ' یا اللہ حکم ' جاجا کے محبوب نوں لے آ' ایہہ اپنی شان محبوبی وچہ دروازے بند کرکے' کنڈا مار کے تے چادر تان کے ستا ہویا اے' اگے ساری ساری رات جاگدا اہے' جس دن عرشاں تے جانا ایں' دروازہ بند کرکے کنڈا مار کے چادر تان کے سوں رہیا اے' کملی والیا کیوں؟ تاکہ کوئی ایہہ نہ آکھے کہ مینوں جان دا چا اے' آپ لوڑ ہوئے گی تے بلا

marfat.com

لے گا' جبرئیل' چلیا ایں تے میرے یار دے پیراں نوں بوسہ دیتا این
بشرتے چادر تان کے ستا' نور پیا ہے تکیاں

آپ کو سمجھ نہیں آرہی' میں اور گھرا جاؤں گا' میں اس سے کم تقریر کروں' یہ میری خطابت کی توہین ہے' میں تو مجبور ہوں لیکن تسی لگے اُوہ بانسریاں تے اوہ میرے کول ہے کوئی نئیں' دیکھے ایتھے دو نفل پڑھ لیں' تعمیر کعبہ کے بعد ایک آواز آئی' **واذن فی الناس بالحج**

تمام دنیا کو پیغام حج -

اے میرے خلیل' یا اللہ حکم' تمام دنیا کے انسانوں کو حج کا پیغام دے دے' یا اللہ ایہہ ساری کائنات تک اسیری آواز پہنچے گی کیویں' گھبرانی دی لوڑ نئیں' آواز توں دیہہ پچاواں گا میں' ایہہ سن چڑھ گیا صفا دی پہاڑی تے چڑھ گیا

کیا غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے؟

یا ایھاالناس وہ کہتے ہیں' کہ غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے' (نکاح توڑ دے ابراہیم دا وی)' **یا ایھاالناس' ان اللہ قد فرض علیکم الحج** اے دنیا میں رہنے والے انسانوں خدا وند تعالی نے تم پر حج فرض کیا ہے **یا ایھاالناس** مکہ مکرام' کی پہاڑی پر کھڑے ہوکر اللہ کے خلیل نے آواز دی' تو "و سمعہ"

marfat.com

لبیک لبیک

بھرٹے بچے ماوان دے رحماں وچہ سن بھرٹے بچے پیوواں دیاں پشتاں وچہ سن' ااونہاں وی آکھیا حاضر آں' جے نبی آواز دوے تے ماں دے پیٹ وچہ وی بچہ سن لے' تے جے سانگھے چوں بچہ آواز دوے تے نبی نہ سنے' ایمہ کیویں ہو سکدا اے؟ مثال سننے کے آپ عادی نئیں ہیں' میں مجبور ہوں' میں کیا کروں' یہاں تک کہ درختوں نے سنا' پتھروں نے سنا' بھرٹے بچے ماںواں دے رحماں وچہ سن' ناں تے بھرٹا بچہ قیامت والے دن پیدا ہونا' ایں اوس وی آکھیا' لبیک یا خلیل یا خلیل حاضرہاں نبوت کی آواز کے سامنے کوئی دیوار نئیں' ایمہ طواف کرنا میرا' گھر جو میرا اے تے جے کوئی و یکھن نہ آوے تے فائدہ کی' ہزاراں روپے خرچ کرکے آون تے میرے کعبے دا طواف کرنا اوہناں آکھیا ٹھیک اے' طواف یااللہ تیرے کعبے دا کراں گے

رحمت دا پرنالہ ۔

جیہے دی دیوار وچہ اک میزاب رحمت اے' رحمت دا پرنالہ اے' یااللہ اس پرنالہ وچہ رحمت کاہدی آگئی؟ اک پرنالہ اے' یااللہ پاک آپ توں توں آکھیا اے ایمہ رحمت دا پرنالہ اے تھے رحمت والی کہڑی شے آگئی' میں چالی ۴۰ سال کتاباں پھولیاں' مینوں پھیر سمجھ آئی' کتابوں کے حوالے میرے پاس موجود ہیں' اس وقت بھی کیوں کہ؟ **ان تحت المیزاب قبر اسماعیل و امہ** کہ میزاب رحمت دے **تھلے** حضرت اسماعیل دی وی قبراے تے اوہناں

marfat.com

دی والدہ دی قبر اے میزاب رحمت دے تھلے حضرت اسماعیلؑ دی وی قبر حضرت حاجرہؓ دی وی' قبر تے پتہ ایہہ لگا' یا اللہ اپنے کعبے دے طواف دے نال نال قبراں دا طواف وی کروا رہیا ایں' ایہہ آہندے نے قبراں تے جاناں شرک اے' ان تحت المیزاب قبر اسماعیل میزاب رحمت دے تھلے قبر اسماعیل اے

ستر انبیاء کی قبریں

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت شہنشاہ بریلی نے بھی لکھا' میزاب رحمت دے تھلے بلکہ سبعین ستر نبیاں دیاں قبراں نے مطاف اندر' پاگلو تسیں آہندے اوہ تے جانا شرک دے' جہڑا میرا طواف کریگا اوہ قبراں دا وی کرے گا' اسی جانے آں قبراں تے اوہدی وجہ پئی جتھے مرکے جانا ایں اوتھے جیو ندیاں جاندیاں پیڑ پیندی اے مزہ تے تاں ایں نہ کہ اوتھے مرکے وی نہ جاؤ' اوہ پاگلو جتھے مرکے جانا جے اوتھے جیوں ندیاں کیوں نئیں جاندے۔

قبریں اور جنت

امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیؐ نے فرمایا' کہ مرن بعد قبر یا جہنم دا گڑھا بن جاندی اے یا جنت دا باغ' اسی اوہناں قبراں تے جاندے آں جنہاں نوں جنت دا باغ سمجھ دے آں

marfat.com

تسیں پتہ نئیں کیوں نئیں جاندے خبرے کی سمجھ دے' اوہ اپنیاں قبراں نوں ' داتا گنج بخش جنت دا باغ' بابا فرید جنت دا باغ' علی پور والا جنت دا باغ' گولڑے والا جنت دا باغ

پتھر دی شان

ذرا درود شریف پڑھو

اک حجر اسود اے کالا ۔جیہا پتھر پہلوں چٹا سی تساں کالا کر چھڈیا اے' ایسوای مسئلہ اے پہلوں بالکل سفید سی' حجر اسود کالا ۔جیہا پتھر' اوہ وی ٹھکیا اے' کعبے دی دیوار دے وچہ ایدھر کائنات دا ولیؐ طواف کردا اکردا' مسلم شریف' مشکوات شریف' حجر اسود دے کول آیا محبت نے جوش ماریا تے حجر اسود نوں چم لیا' ایہہ ہتھ نئیں چمن دیندے اوہ پتھر چم رہیا اے' تماڈی بلا جانے کی کہن ڈھیاں' غلاماں نے عرض کیتی آقا پتھر کیوں چمناں ایں؟ فرمایا! **کان یسلم الی قبل ان نعبث** میرے معبوث ہون تو پہلاں سلام آکھدا سی اوہنوں تے نبی چمدا اے' اسیں تے امتی آں سانوں ایویں ای رہن دوے گا' آکھو! **السلام علیک یا رسول اللہ** تیری عظمت توں قربان جاں' نماز چہ نبی دا خیال آیا تے نماز نئیں ہندی' یہ ہیں عقیدے' نماز میں نبی کا خیال آجائے تو نماز نئیں ہوتی۔

یا نبی سلام علیک ۔

marfat.com

اوہ آہندا اے اک اک رکعت وچہ لکھ لکھ وری سبحان ربی العظیم کہہ اک سجدے وچ لکھ وار "سبحان ربی الاعلی" کہو پر جد تک میرے محبوب نوں "السلام علیک ایھا النبی" نہ کہویں گا' میں نماز کوٹھا نئیں ٹپن دینی' السلام علیک ایھا النبی' السلام علیک ایھا النبی کملی والیا تینوں سلام علیکم اوہنوں نئیں 'کیونکہ "ک" مقام حاضر دا اے اوہ غائب اے توں حاضر ایں' شیخ محقق نے مدارج النبوت وچہ فرمایا" پس آنحضرت وذات معلی موجود حاضر است" کہ جب نمازی السلاام علیکم پر پہنچتا ہے تو نبی پاس ہوتا ہے

نبی حاضر و ناظر

پس آنحضرت وذات معلیا حاضر موجود است' کہ جب نمازی السلام علیک پر پہنچتا ہے' تو مصطفیٰ قریب ہوتا ہے' نبی قریب ہوتا ہے' نبی حاضر ہوتا ہے نبی موجود ہوتا ہے' پس آنحضرت وذات معلیا حاضر و موجود است' جب نمازی "السلام علیک ایھا النبی" پر پہنچتا ہے تو مصطفیٰ حاضر ہوتے ہیں' عرش عظیم سے لے کر زمین کے پورے خطے تک مجھے بتاؤ' جہاں نماز ہوتی ہے عرش عظیم توں لگ کے زمیں دے پورے خطے' دا کوئی ٹکڑا مینوں دسو جتھے نماز نہ ہندی ہووے' جتھے نماز اوتھے سلام جتھے سلام اوتھے نبی' (ہور حاضر ناظر تیرے پیونوں آہندے نے)

نعرہ تکبیر' نعرہ رسالت

marfat.com

سلام کہناں سنت جواب دینا فرض ۔

ان الصفا والمروۃ من شعائر اللہ

(السلام علیک ایھا النبی) اک واری کہہ دیو **السلام علیک ایھا النبی**' کملی والیا سلام علیکم' مسئلہ ہن شریعت دا سلام دے متلعق' تیری عظمت توں قربان جاواں' سلام کہنا سنت' جواب دینا فرض' سلام کہنا سنت جواب دینا فرض' اجتماع وچہ اک بندہ آوندا اے السلام علیکم' جے سارے چپ کرگئے تے گنہگار جے اک نے جواب دے دتا وعلیکم السلام ساریاں دا حق ادا ہو گیا' **السلام علیک ایھا النبی**' کملی والیا السلام علیکم' ہن پتہ کرنا ایں کہ نبی جواب دیندا اے کہ نئیں' ادھر امام الانبیاءؐ نے فرمایا! معراج دی راتیں موسیؑ دی قبر توں گزر ہیا تے میں ویکھیا تے موسی قبر چہ کھلو کے نماز پیا پڑھدا اے' اوہ قبر چہ نمازاں پڑھ دا رہیا اے' بخاری شریف جلد اول صفحہ نمبر ۲۱۰

آخری حج میں نبیوں کی آمد ۔

کائنات دا والی حجتہ الوداع دے موقع تے وادی طوفاں چوں گزریا کملی والے نے فرمایا! **کا انی انظر الی موسی' کاانی انظر الی موسی** وہ دیکھو میں کلیم اللہ کو دیکھ رہا ہوں' بخاری شریف جلد اول صفحہ نمبر ۲۱۰ میں موسی کلیم اللہ کو دیکھ رہا ہوں' میں ہارونؑ کو دیکھ رہا ہون' میں صالحؑ کو دیکھ رہا ہوں' اوہ کناں چہ انگلیاں پا کے تے تلبیہ پڑھ دے نے' اوہدی وجہ ایہہ نبی دا

marfat.com

آخری جج اے اسی وی نال کر لئے

درود شریف الصلوات والسلام علیک یا رسول اللہ

حضورؐ کا حسن چھپا ہے

تمام محدثین تمام مفسرین کا متفقہ فیصلہ یہ ہے' کہ لم یظھرنا تمام حسنہ امام الانبیاء کا پورا حسن ظاہر نہیں ہوا' تمام محدثین کا تمام مفسرین کا متفقہ فیصلہ اے کہ "لم یظھر نا تمام حسنہ" امام الانبیاء کا پورا حسن ظاہر نہیں ہوا کیوں؟ "انہ لو ظھر لنا تمام حسنہ لما طاقتہ لیتا لنا رویتہ" اگر نبی دا پورا حسن ظاہر ہو جاندا کوئی اکھ مصطفیٰؐ نوں ویکھ نہ سکدی' قرآن مجید کا فیصلہ یہ ہے کہ کلیم اللہؑ خدا کو نہ دیکھ سکے' میں کہتا ہوں میرے مصطفیٰؐ نوں کس نے ویکھا' اسی لئے (ملا علی قاری شرح شمائل ترمذی شریف جلد اول صفحہ نمبر۹)

ستر ہزار پردے

فرمایا! اکثر الناس عرف اللہ بہت سے لوگوں نے خدا کو پہچان لیا لیکن مصطفیٰؐ کو نہ پہچان سکے' کیونکہ "لا نہ حجاب البشریت" کیونکہ بشریت کے پردوں نے حسن مصطفیٰؐ کو چھپا رکھا ہے (شعر میتوں آوندا کوئی نئیں تسی خیال کردے ہوو گے کہ شعر پڑھے گا) لا نہ حجاب البشریت' کیونکہ بشریت کے پردوں نے حسن مصطفیٰؐ کو چھپا رکھا ہے' پاگلو جسے تم اپنی مثل بشر کہتے

marfat.com

ہو' یہ تو پردہ ہے محمد کے رخ پر' **لانہ حجاب البشریت**' بشریت کے پردے نے حسن مصطفیٰؐ کو چھپا رکھا ہے' اسی لئے فرمایا! یا ابابکر' نبی دی محفل چہ ہر وقت بیٹھن والا
ے

امام الانبیاء دے پچھے نمازاں پڑھن والا
چوی ۲۴ گھنٹے نبی نوں و پیندیاں رہن والا

ابو بکرؓ سے خطاب ۔

ابو بکر صدیقؓ نوں نبی نے فرمایا' یا ابابکر' آقا حکم' **لم یعرفنی حقیقتی سواء ربی** میری حقیقت کو سوائے خدا کے کوئی نئیں جانتا' میری حقیقت کو سوا خدا کے کوئی نئیں جانتا' بھڑے لوک نبی نوں اپنی مثل بشر آہندے نے' ایہناں کولون پچھو تسی حقیقت پچھان لئی اے اے ابو بکر' کملی والیا حکم' فرمایا میری حقیقت کو سوا خدا کے کوئی نہیں جانتا نبی کو اپنی مثل بشر کہنے والو' نبیؐ نے فرمایا میری حقیقت کو سوائے خدا کے کوئی نہیں جانتا اگر تم نبی کو اپنی مثل بشر کہتے ہو اس کا مطلب ہے تم نے پہچان لی ہے نبی کی حقیقت پھر خدا بن گئے

نبی اور بشریت

نبی نوں بشر کہنے والے چار طبقے' نبی نوں اپنی مثل یا بشر کہنے والے

marfat.com

چار طبقے ہیں' پہلاں نبی نون بشر خدا نے آکھیا' انی خالق بشرا میں بشر پیدا کرنے لگا ہوں' دوجا نبی نوں بشر شیطان آکھیا' اوہ شیطاناں سجدہ اکیون نئیں کیتا؟ کہن لگا' بشرا یا اللہ میں بشرنون سجدہ کراں؟ تیجے' نبی نوں اپنی مثل کافراں آکھیا' نوحؑ آکھیا میں نبی آں' تیتو نبی نئیں مناں کیوں؟ توں ساڈی مثل بشرایں' یا نبی نے بطور تواضع اپنے آپ نوں بشر آکھیا' نبی نوں بشر متکلم کہن والیو جے تسی خدا اوہ تے کہوو' سانوں کوئی اعتراض نئیں' جے نبی اوتے کہوو' سانوں کوئی اعتراض نئیں' جے کافر اوتے کہوو' سانوں کوئی اعتراض نئیں

نعرہ تکبیر

رب نے فرمایا مری قدرت کی حد کوئی نئیں
اور میرے محبوب کی رحمت کی حد کوئی نئیں
جس کو سمجھے نہ فلک پھر مولوی سمجھے گا کیا؟
آمنہ کے لال کی عظمت کی حد کوئی نئیں

جبرئیل سے پوچھا' کون وہاں تک پہنچے لا نہ حجاب البشریت میرے امام الانبیاء کا پورا حسن ظاہر نہیں ہوا' کیونکہ اگر پورا حسن ظاہر ہوجائے تو کوئی میرے مصطفیٰؐ کو دیکھ نہ سکی' کوئی آنکھ امام الانبیاءؐ کو دیکھ نہ سکتی

marfat.com

اللہ دیاں نشانیاں -

حضورؐ تشریف فرمانے سارے یار بیٹھے ہوئے نے نبیؐ دے دیوانے بیٹھے ہوئے نے نبیؐ دے پروانے بیٹھے ہوئے نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

(ہمت ہے تو دلائل کا جواب دلائل سے دو جلسے بند کرنا کون سا کمال ہے۔ یہ تمہارے جھوٹا ہونے کی دلیل ہے۔)

ان صفاوا المروۃ من شعائر

صفا تے مروہ دیاں پہاڑیاں اللہ دیاں نشانیاں بن گئیاں کیوں حضرت حاجرہؑ دا قدم آیا اسماعیلؑ شدت پیاس تو تنگ آکے اڈیاں رگڑیاں تے آب زم زم مل گیا۔ حضرت حاجرہ علیہا السلام پانی دی تلاش وچ دوڑدیاں پھردیاں نے۔ اوتھے دوستوں نے ستون نے ہرے دے باب علیؑ تو باب عباسؑ تک اک فرلانگ فاصلہ اے جدوں حضرت حاجرہ علیہا السلام ایس مقام تے آیاں تے پتر اکھیاں توں اوہے ہو گیا۔ بولو پترا اکھیاں توں اوہلے ہو گیا تے فیر حضرت حاجرہ نے ایہہ فاصلہ دوڑ کے طے کیتا۔ دھیان پترول اے تے دوڑ دی جاندی اے۔

نبی پاک نے فرمایا۔ اے ابوبکرؓ اے عمر فاروقؓ اے عثمانؓ اے شیر خدا؟ اے بلال حبشی، اے ابوذر غفاری خبردار کملی والیا عوام تے عوام رہ گئے۔ حاجرہ دی سنت تینوں وی ادا کرنی پئی ایں۔ ایہناں کولوں پچھیا خدا

marfat.com

دوڑیا ای (نہیں سمجھے میری بات کو)

ارکان حج وچ کوئی ایسا رکن بتاؤ جس کا تعلق خدا سے ہو۔ سب غیراللہ واہ تیری شان تو قربان صفا تے مروا دے درمیان حاجرہ دوڑی نا ہاں دوڑ افسوس اوتھے دوڑ دا ایں جتھے نبیؑ پھردیا رہیا اوتھے جاندا نہیں۔ اوہدی وجہ اک جنت بنائی خدا اک بنائی مصطفیٰؐ ے

جنت تجری من تحتھا الانھر

اے جنت خدا نے بنائی۔

ستر ہزار فرشتہ دربار نبی پر -

ہر روز ستر ہزار فرشتہ سورج نکلن توں پہلاں نبی دے روضے تے اپنیاں پراں نوں نبیؐ دے روضے تے مل دا اے تے سلام پڑھدا اے۔

اوتے تسی آہندے او کہ نبیؐ دے روضے تے جانا شرک اے۔

اوپاگلو! فرشتیاں نوں تے مسلمان رہن دیو

واہ تیری شان تو قربان ایہہ آہندا اے نبی دے روضے تے جانا شرک و بدعت نکاح ٹٹ جاندا اے فرشتے ہر روز ستر ہزار اپنیاں پراں نوں نبیؐ دے روضے تے مل دے تے درود سلام پڑھدے نے السلام علیک ایھا النبی یہ خدا وند تعالیٰ کا طرز تخاطب سمجھے تجھے یا قرآن مجید کا اسلوب بیاں جتھے کوئی چنگا معنی بیان کرنا ہندا اے اوتھے پہلوں آہندا اے یا ایھا الذین امنو یا کسے بھیڑے کم تو روکنا ہووے تے فیر آہندا اے یا ایھا الذین امنو

marfat.com

مثال دے طور تے۔ **یا ایھا الذین امنو اذا نودی الی الصلوۃ من یوم الجمعتہ فاسعوا الی ذکر اللہ وذروا البیع** ایمان والیو جدوں جمعے دی اذان ہو جائے کاروبار چھڈ کے مسجد وچ آ جاؤ مضمون چنگا سی تے **یا ایھا الذین امنو کتب علیکم الصیام** ایمان والیو تہاڈے تے روزے فرض کتے گئے۔ مضمون چنگا سی تے فرمایا **یا ایھا الذین امنو**

ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنو صلوا علیہ وسلموا تسلیما

اللہ تے اللہ دے فرشتے رحمتاں بھیج دے تے درود پڑھدے ایمان والیو درود دی پڑھیو تے میرے نبی نو سلام وی آکیھو

مضمون چنگا سی، **یا ایھا الذین امنو** جمعہ فرض سی عیسائی نہیں پڑھدا روزہ فرض اے عیسائی نہیں رکھدا

سلام فرض اے "عیسائی" نہیں من دا۔ (تینوں کی پتہ میں کی آکھیا اے)

حکم خدا درود پڑھیں ۔

ان اللہ و ملائکتہ یصلون علی النبی یا ایھا الذین امنوا صلو علیہ وسلمو تسلیما

اے ایمان والیو میرے محبوب تے درود پڑھیو۔ درود نہ پڑھیو میرے یار نوں سلام دی آکھیو۔

میں عرض کیتی یا اللہ کجھ لوک نہ درود پڑھدے نے تے نہ ای سلام

marfat.com

فرمایا میں اوہناں نوں تے آکھیا ای نہیں۔

یا اللہ توں کہنوں آکھیا اے؟ **یا ایھالذین امنوا یا ایھا الذین امنوا**
اے ایمان والیو جے ایمان والا ایں تے سلام پڑھ جے عیسائی ایں تے ساہنوں کی **السلام علیک ایھا النبی** (شائد تہانوں سمجھ نہیں آئی)

مصطفیٰؐ جان رحمت پہ لاکھوں سلام -

اک رکعت وچ قرآن پاک پڑھ جا اک رکوع وچ لکھ دا ری سبحان ربّ العظیم پڑھ جا دیوبند وچوں آواز آئی نبی نوں سلام آکھنا شرک اے۔
بریلی وچوں جواب آیا۔ مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام
دیوبند وچوں آواز آئی نبی تے سلام پڑھنا شرک
بریلی چوں جواب آیا مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام پاگلا توں اک سلام نئیں آکھن دیندا اسیں لکھاں بھیج رہے آں مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

صاحبزادہ صاحب! میں آکھیا جی اوس آکھیا نبی حاضر نہیں تے سلام کہنوں؟ میں آکھیا پتر کتھے وے آکھیا کویت میں پچھیا کدی خط لکھیا ای۔ ہاں برخودار نور چشم محمد حسین السلام علیکم میں آکھیا پتر ماں کول بیٹھا اے؟ اوے ایہہ حاضر اے۔ اوے توں ا-تھے بہہ کے کویت السلام علیکم میں ایتھوں سلام نبی تے نہیں پڑھ سکدا

السلام علیک ایھا النبی

marfat.com

سلام کہنا سنت جواب دینا فرض جے جواب نہ دیویں گا گنہگار امام الانبیاءؐ نے فرمایا من صلی علیا جیہڑا امتی میری قبر پاک دے کول سلام آہندا اے میں سنناں تے سنے وی کیوں نہ سنن تے اوہ نہ جنہاں دے مر گئےؒ

حضرت ابوبکرؓ اور حیات نبیؐ ۔

حضرت سیدنا ابوبکرؓ دی وفات دا وقت قریب آیا فرمایا۔ مینوں غسل دے کے کفن پہنا کے دفن نہ کریو۔

صحابہ نے پچھیا کی کریئے

آپ نے فرمایا مینوں نبیؐ دے روضے تے لے جائیو اجازت منگیو جے اجازت ملی تی دفن کریو نہیں تے جنت البقیع وچ لے جائیو۔

حضرت علیؓ فرماوندے نے اساں غسل دتا کفن پہنایا تے امام الانبیاءؐ علیہ السلام دے روضے پاک تے پہنچے تے آکھیا یا رسول اللہؐ تیرا یار تیرے دروازے تے آگیا اے۔ روضے چوں آواز آئی **ادخل حبیب الی الحبیب** یار نوں یار کول چھیتی لے آؤ

جو حیات رسول دے ہیں منکر
دس کون روضے وچوں بولیا سی
نالے اپنے یار غار دے لئی
دسو کیس دروازے نوں کھولیا سی

ابوبکر صدیقؓ نے کیوں آکھیا کہ کفن پہنا کے غسل دے کے دفن نہ

marfat.com

کریو؟ نبی دے روضے تے لے جائیو۔ اجازت منگیو اگر دروازہ کھل گیا اجازت ملی تے دفن کریو۔ یہ کیوں؟ فرمایا اس لئے کہ خلیفہ اول دنیا کو بتانا چاہتا تھا کہ محمد زندہ ہے ابوبکرؓ دنیا کو بتانا چاہتا تھا کہ مصطفیٰؐ زندہ ہے اوہنوں پتہ سی کہ جواب آئے گا۔

حضرت ربیعہؓ کا واقعہ ۔

نبی تے نبی رہ گئے۔ مسلم شریف جلد پہلی صفحہ نمبرے امام نوویؒ حضرت ربیعہؓ دا واقعہ بیان کردے نے حضرت ربیعہؓ تابعین دے اکابرین وچوں "وقسم کھا بیٹھے کہ جدوں تک مینوں ایہہ پتہ نہ لگ جاوے کہ میں جنتی آں کہ جہنمی آں میں ہساں گا نہیں" کئی سال تک نہ ہسے' ایسراں ای فوت ہو گئے تختے تے پایا ہویا ای غسل دے رہے آں تے اوہ ہس پئے

اساں پچھیا توں کہندا سیں مینوں جد تک ایہہ پتہ نہ لگے کہ میں جنتی آں کہ جہنمی آں میں ہساں گا نہیں تے ہس کیوں پیا ایں؟

اوس آکھیا وہندے نہیں پئے جنت دے دروازے کھلے ہوے نے نبی تے نبی رہ گیا ساڈ تے تے ولی نہیں مردے۔

نعرہ تکبیر اللہ اکبر

جمعے نوں مرجاں گے ۔

سرگودھے دے قریب چودھویں میل تے چھوٹا جہیا مزار بنیاں چھوٹی

marfat.com

جہنی میت اے میں تے صوفی غلام حسین اسی چلے نماز دا وقت سی بس کھلاری نماز پڑھی۔ درویش کولوں پچھیا بابا ایہہ قبر کہدی اے۔
ایہہ قبر کہیدی اے اوس آکھیا پیر سکھے دی
اساں آکھیا کوئی پیر بابا بکھا دی گل سنا آہندا جی بابا مرگیا منگوار نوں ایہدے مرید تے مریدنیاں بہت نے۔ اساں غسل دے دتا۔ کفن پہنا دتا آخری واری منہ ویکھن واسطے لوک آئے کجھ بیساں کہن لگیاں ہائے ہائے جے پیر کامل ہندا تے جمعے نوں مردا اوہ اٹھ کے بہہ گیا تے آہندا اے چلو جمعے نوں مر جاواں گے۔
نبی تے نبی رہ گیا ساڈے تے ولی نہیں مردے پاگلو
منگل، بدھ جمعرات لنگھ گئے جمعہ آگیا تے کٹھے کرکے اپنے مرید کہن لگا جے آکھو تے مراں نئیں تے ہور جی لواں

ابوالحسن خرقانی اور رحمت خدا ۔

نبیوں کو مردہ کہنے والا، ایہہ تے ولی دی کرامت اے یاد رکھو کجھ لوگ ایسے بھی ہیں مرد مومن۔ اولیاء اللہ درویش، حضرت ابوالحسن خرقانیؒ شیخ فرید الدینؒ نے تذکرۃ اولیاء وچ لکھیا ابوالحسن خرقانی آج تہجد دے نفل پڑھ کے تے جھمب ماریا تے تسی پے پھیرن اللہ اللہ پے کرن
آواز آئی ابوالحسن اپنیاں نمازاں تے نفلاں تے تہجداں تے تسبیحاں تے فخر نہ کریں ۔جے میں تیرا بھید لوکاں نوں دس دیاں تے لوک تینوں سنگسار

marfat.com

کر دیں

عرض کیتی یا اللہ مینوں منظور اے۔ تے میری وی سن لے فرمایا کی!
جے میں تیری رحمت لوکاں نوں وس دیاں تینوں سجدا ای کوئی نہ کرے۔
اوس آکھیا توں وی چپ کر جاتے میں دی چپ کر جاناواں
نبیوں پر بحث کرتے ہو پاگلو۔

بایزید ؒسطامی کا واقعہ ۔

بایزید ؒسطامی دا خلیفہ حضرت ابو موسیٰ نے خواب وچ و یکھیا میں اپنے موہڈیاں تے عرش عظیم چکیا ہویا اے دن چڑھیاتے خواب دی تعبیر پچھن واسطے اپنے مرشد پاک حضرت بایزید ؒسطامی دی خدمت وچ حاضر ہویا تے جدوں شہر وچ وڑیاتے اک جنازہ و یکھیا پچھیا لوکو جنازہ کہدا ای اوہناں آکھیا بایزید ؒسطامی دا جنازہ اے۔

خلیفہ سی اکھیا چوں آنسوں جاری ہو گئے دھکے دے دے کے جنازے دے تھلے چلا گیاتے عرض کیتی یا مرشد میں راتیں خواب وچ و یکھیا اے کہ میں عرش عظیم موہڈیاں تے چکیا اے میں تے اپنی تعبیر پچھن واسطے آیا واں

حضرت بایزید ؒسطامی نے کفن چوں منہ باہر کڈھیا فرمایا ایہہ ای تیرے خواب دی تعبیر اے کہ توں میرے جنازے نوں موہڈا دے رہیا ایں۔
یہ ہے تیرے خواب دی تعبیر۔

marfat.com

ساہنوں تخت ہزارے دی لوڑ ناہیں
نہ کوئی واسطہ شہر بھنبور دے نال
اسیں اپنی بال کے سکنے آں
ساہنوں کی لگے کسے ہور دے نال
رانجھا ملے تے اوس دے قدم چماں
میری دوستی نہیں کیدو چور دے نال
لکھاں ٹلیوں بن کے آئے جوگی
رلیا کوئی نہ رانجھے دی ٹور دے نال
اوہو گڈیاں چڑھ اسمان جاون
ہندا رابطہ جنہاں دا ڈور دے نال
اوہنوں حشر دا بوٹیا خوف کی اے
جہدی گور ہے مرشد دی گور دے نال

ساڈے تے ولی نئیں مردے توں نبی مار دا پھرنا ایں پاگلا۔

کملی والیا تیری عظمت پر قربان اسی کا نام ایمان ہے۔ اسی کا نام اسلام ہے اسی کا نام دین ہے۔ اگر یہ ذکر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امام الانبیاءؑ کی محبت سینے میں نہیں ہے۔ تو کچھ بھی نہیں یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود سلام پڑھنا ہمارے حصے میں آیا۔

marfat.com

خواتینِ جنت

سلام اللہ علیہا

الحاج صائم چشتی

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

فون ۲۳۰۰۰

marfat.com

شہزادۂ رسول حضرت امام حسین علیہ السلام کی تصنیف دنیائے
تصوف کی سب سے پہلی کتاب کی وہ عظیم اور محبت آفرین شرح جس میں
حقیقت محمدیہ کے معارف سلیس پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں

شرح مرآت العارفین

مترجم و شارح حضرت علامہ صائم چشتی صاحب

ہدیہ -/ روپے

ندائے یا رسول اللہ اور حضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں
استغاثہ کے جواز میں بہترین مدلل اور تحقیقی کتاب، ہر صفحہ باحوالہ، ہر سطر
دلچسپ، سپاہ صحابہ کے باطل عقائد کا پوسٹ مارٹم

المدد یا رسول اللہ

تصنیف حضرت علامہ صائم چشتی صاحب

ہدیہ -/ روپے

marfat.com

بے مثال تفسیر قرآن کا اردو ترجمہ

تفسیر خازن

امام الائمہ العلام خادم الشریعت حضرت علاء الدین علی بن محمد ابن ابراہیم البغدادی خازن

مترجم

حضرت علامہ صائم چشتی

چشتی کتب خانہ

فیصل آباد

واعظین کیلئے عظیم تحفہ

١٢ ماہ کی تقریریں

شانِ خطابت

مصنفہ

مولانا عبدالرسول چشتی صاحب

ناشر

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

marfat.com

سیرت حضرت علی علیہ السلام

مشکل کشاء

تصنیف

علامہ صائم چشتی

چشتی کتب خانہ
فیصل آباد

marfat.com

ایمانِ ابی طالب رضی اللہ عنہ

مصنف

علامہ صائم چشتی

چشتی کتب خانہ
فیصل آباد

خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد شفیع اوکاڑوی کے دلآویز
خطبات پر مبنی کتاب

مولانا شفیع اوکاڑوی کی تقریریں

مرتب:۔ محمد شفیق صاحب ہدیہ -/۶۶ روپے

واعظ خوش بیاں
خطیبِ ذیشان
عبدالوحید ربّانی
کی معروف تقریروں کا مجموعہ

ربّانی کی تقریریں

مرتب محمد توصیف حیدر
ہدیہ -/۵۴ روپے

واعظِ خوش الحان، مقبول بارگاہِ رسالت حضرت صاحب زادہ
فدا حسین شاہ صاحب
کی وجد آفریں تقریروں کا مجموعہ

فدا حسین کی تقریریں

مرتب توصیف حیدر ہدیہ -/۵۴ روپے

marfat.com

الفاطمۃ بضعۃ منی

سیدۃ النساء اہل الجنۃ

سیدہ طیبہ طاہرہ

حضرت فاطمۃ الزہراؑ

کی

مبارک سیرت

مصنف

علامہ صائم چشتی

البتول

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

marfat.com

خلیفۃ المسلمین حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی
سیرت طیبہ پر بہترین تصنیف
ابوبکر قرآن کی روشنی میں

الصدیق

تصنیف
حضرت علامہ صائم چشتی

دنیائے وہابیت میں زلزلہ
وہابیہ کے امام علامہ وحید الزمان کی مشہور زمانہ تالیف کا آسان اردو ترجمہ

ھدیۃ المھدی

مترجم حضرت علامہ صائم چشتی
ہدیہ ۵۴/- روپے

marfat.com

ابتلائے انبیاء کے دردناک واقعہ کربلا کی مستند تاریخ

حضرت ملا حسین واعظ الکاشفی صاحب تفسیر حسینی کی معتبر

کتاب جو فارسی سے اردو میں ترجمہ ہوئی ہے

روضۃ الشہداء

مترجم حضرت علامہ صائم چشتی صاحب

جلد اوّل -/۹۰ روپے — جلد دوم -/۱۰۰ روپے

سید المفسرین حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ کی عظیم تفسیر کا

اوّلین اردو ترجمہ

تفسیر کبیر

مترجم

حضرت علامہ صائم چشتی صاحب

جلد اوّل	جلد دوم	جلد سوم	جلد چہارم	جلد پنجم
-/۱۵۰	-/۱۳۵	-/۱۵۰	-/۱۵۰	-/۱۵۰

marfat.com

ادارہ کی بسلسلہ نشری تقریریں چند مفید کتب

خطیبِ ایشیاء و یورپ
حضرت علامہ مولانا
پیر سید شبیر حسین شاہ حافظ آبادی
کی تقریریں

حضرت علامہ مولانا
مناظرِ اسلام **سعید احمد اسد**
خطیب العصر **کی تقریریں**

حضرت علامہ مولانا
قاری محمد الدین نعیمی
کی تقریریں (مصنف الخطیب)

خزینہ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار - لاہور ۷۳۱۳۱۶۹

چشتی کتب خانہ جھنگ بازار ارشد مارکیٹ فیصل آباد